روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات میں

MARCH 2017

ماہنامہ

خزینہ روحانیات لاہور

جلد نمبر 7
شمارہ نمبر 11

Rs.50

مولانا جلال الدین محمد بلخی رومی رحمۃ اللہ علیہ



شدید محبت پیدا کرنے والی آیت کے عامل بنیں

جنت میں داخل کرنے والے اعمال

تسخیر جن، حاضری مرد روحانی، مؤکل بصورت شیر

علاج کس طرح تجویز کیا جائے؟

نوروز کے وقت کے خاص اعمال

شام کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کیجئے

عشق کے چالیس نرالے اصول

بچوں سے محبت کریں اور ان کی مدد کریں

21مارچ تا10اپریل 2017ء ان شاء اللہ تعالیٰ راولپنڈی، اسلام آباد، کراچی کا دورہ ہوگا۔ مزید تفصیلات کیلئے رابطہ فرمائیں: 0343-4686217

روحانی علاج گاہ کے خاص تعویذات

ہدیہ: 1600 روپے
برائے ممبران: 1100 روپے

تعویذ نمبر 1
جلد شادی کا قرآنی تعویذ

والدین بچیوں کی پیدائش کے بعد سے ہی ان کے اچھے نصیب اور اچھے رشتوں کے لئے دعائیں شروع کر دیتے ہیں۔ معاشرے اور سماج میں فقیر لوگ، مانگنے والے اور سائلین، خواتین اور مردوں کے ساتھ چھوٹی بچیوں اور نوجوان لڑکیوں کو دیکھتے ہی ان کے اچھے نصیب اور رشتوں کی دعائیں دینے لگتے ہیں۔ ان سارے حالات اور حقائق کو باریک بینی سے دیکھتے ہوئے یہ بات مضبوطی سے دل میں جمتی اور بیٹھتی چلی جاتی ہے کہ اولاد کے لیے اور نصیب والے رشتے بے حد اہم چیز اور بعض دفعہ زندگی اور جینے کا واحد مقصد معلوم ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے ادارے میں لوگ رشتوں کی بندش کے خاتمے اور پسندیدہ یا اچھے اور مناسب رشتے کی طلب لے کر تشریف لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کی برکت برحق ہے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی خدمت کی توفیق ادارے کے توسل اور واسطے سے عطا فرماتے ہیں۔ رشتے کے حوالے سے اپنے سے اونچے، مالدار اور جاہ و مرتبہ کے حوالے سے خاندان میں رابطہ ضروری نہیں ہے۔ بلکہ مناسب اور جائز رشتہ اور لڑکی یا لڑکے کے اعتبار سے اچھا اور خوبصورت جوڑ ہی تلاش کرنا چاہیے۔ زیادہ مالدار لڑکے یا لڑکی کی تلاش لالچ بری بلا ہے۔ بعض دفعہ خاندان طعنوں کی زد میں آجاتے ہیں۔ بعض دفعہ مزاج نہیں ملتا۔ الغرض مناسب رشتہ تلاش کیا جائے اور رشتہ ہو جائے اور نباہ ہو جائے اور یہ خوبصورت رشتہ اور بندھن تا حیات باقی رہے۔ برکتیں، رحمتیں اور اللہ کی خاص عنایات شامل رہیں اور اللہ تعالیٰ رشتے کے بعد نیک اولاد، فرمانبردار اولاد، جانبین، زوجین اور دونوں خاندانوں میں محبت برقرار رکھے تو اس کے لئے ادارے سے خاص قرآنی تعویذ اور ساتھ ہی مخصوص وظیفہ دیا جاتا ہے جس سے آج تک بے شمار افراد فیضیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا ایسے افراد جو شادی کے لئے رشتہ تلاش کر رہے ہیں، وہ اور ان کے عزیز و اقارب یہ تعویذ حاصل کریں اور تعویذ کی کرامت ملاحظہ فرمائیں۔

تعویذ نمبر 2
شادی کی ہر طرح کی رکاوٹ دور کرنے کا قرآنی تعویذ

شادی میں رکاوٹ روحانی طور پر پیدا کرنا حاسدین کا محبوب ترین مشغلہ ہے۔ اس میں نوجوان لڑکیوں کے رشتے باندھ دینا، ان کے رشتے نہ آنا، اگر رشتے آئیں تو پسند نہ آئیں، اگر پسند آجائیں تو واپسی جواب نہ آنا، اگر بات طے ہو جائے تو منگنی کی شکل میں نکاح تک بات نہ پہنچنا، 6 سال، 4 سال، گزر جانا مگر شادی ہونے، نکاح ہونے اور رخصتی ہونے کا نام ہی نہیں لیتی۔ لوگ وظائف پڑھتے ہیں۔ شادی والی خواتین کو فیسیں دیتے ہیں۔ مگر معاملات ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ لوگ اپنے آپ کو مایوس اور ناامید اور بدقسمت شمار کرنے لگتے ہیں۔ ایسے مایوس اور ناامید افراد جو جگہ جگہ جا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ ان کے لئے ادارے کا یہ خاص تعویذ جو بندش کو کاٹتا ہے، مختلف رکاوٹوں، بندشوں اور جنات وغیرہ کو ختم کرتا ہے اور ساتھ ہی شادی کے معاملات طے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسے لوگ جو رشتے کی رکاوٹ، بندش اور مختلف پریشانیوں کا شکار ہیں، وہ آگے بڑھیں اور فوری رابطہ فرمائیں تا کہ آپ کے تفکرات اور پریشانیاں ختم ہوں اور آپ کا بچہ / بچی خوبصورت بندھن میں بندھ جائے۔

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ لاہور

خزینۂ روحانیات

جلد 7 جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ ..... مارچ 2017ء شمارہ 11

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

بیرون ملک: +92-322-7772772 WhatsApp WeChat Viber imo fring LINE

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال ”دو خاص نمبر“ شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

قیمت 50 روپے | سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 650 روپے | سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: JazzCash (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ ٹائم پے (زونگ)۔ اومنی (یوبی ایل)۔ موبائل پیسہ (وارد)۔ HBL ایکسپریس کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
ٹیلی نار 03437772772 ..... یو بی ایل اومنی 03437772772
JazzCash 03028401977 ..... یوپیسہ 33343082867

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین .... مارچ ۲۰۱۷ء .... جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ

انتباہ!

................*........*

ہمارے علم میں کئی بار یہ بات آ چکی ہے کہ بہت سے لوگ ہمارے مضامین، اعمال اور اشتہارات کو اپنی طرف سے منسوب کر کے شائع کر رہے ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ اس میں علمائے کرام بھی شامل ہیں۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر تو یہ کام بہت عرصے سے ہو رہا ہے۔ اگر وہ لوگ باز نہ آئے تو پھر مجبوراً ہمیں قانونی کاروائی کرنا پڑے گی۔

ادارہ

التجاء

اے مرے رب خالق کون ومکاں رحماں رحیم
اے مرے رزاق مالک صاحب لطفِ عمیم

ہم تری حمد و ثنا کرتے ہیں ہر دم صبح و شام
بندگی تیری ہی ہم کرتے ہیں اے رب انام

مجھ کو تو قربت سے اپنی کر دے یارب سرفراز
مجھ کو یارب اپنی رحمت اور نصرت سے نواز

دے خزینۂ علم دیں کا مجھ کو یارب بے حساب
کردے اپنا فضل مجھ پر بے گماں و بے حساب

ہم تجھے پائیں یہ حسرت ہے مرے دل میں نہاں
معرفت کی راہ مجھ پر کر دے یارب تو عیاں

زندگی میں بندگی تیری کروں یارب سدا
کلمۂ توحید پر ہی روح ہو تن سے جدا

تجھ سے ہے فریاد عارفؔ کی خدایا ذوالجلال
اس کو محشر میں نہ ہو رسوائی و حزن و ملال

مفتی محمد عارف باللہ القاسمی

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا
سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو نہیں چشمِ تمنا
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے
اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا

نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں
پھر بھی ہمیں سرکار بلائیں تو عجب کیا

میں ایسا خطاوار ہوں کچھ حد نہیں جس کی
پھر بھی میرے عیبوں کو چھپائیں تو عجب کیا

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گنہگار بہت ہوں
میت میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

وہ حسنِ دو عالم ہیں ادیبؔ ان کے قدم سے
صحرا میں اگر پھول کھِل آئیں تو عجب کیا

انتخاب: ثانیہ

ضروری اعلان: فروری ۲۰۱۷ء کے شمارے میں مولانا عرفان کے بارے میں اعلان چھاپا گیا تھا اور اس میں لکھا گیا تھا کہ مارچ ۲۰۱۷ء کے شمارے میں مزید تفصیلات دی جائیں گی۔ مارچ ۲۰۱۷ء میں ''**نوروز**'' پر مضامین کی وجہ سے یہ ممکن نہیں۔ اپریل ۲۰۱۷ء کا شمارہ ''**قرآنی وظائف**'' نمبر ہوگا۔ اس لیے مجلسِ شوریٰ کے فیصلے کے مطابق آئندہ شماروں میں تفصیلات شائع کی جائیں گی۔ (ادارہ)

بہت اہم اور خطرناک بات

مرسلہ: نظام الدین خان

امام الحرم المکی شیخ سعود الشریم حفظہ اللہ نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ جو آدمی یہ خیال نہیں رکھتا کہ اس کی زندگی میں واٹسپ، فیس بک اور ٹویٹر کے آنے کے بعد کیا منفی تبدیلی آئی ہے؟ اس کو کیا کرنا چاہیے؟ ملاحظہ کیجیے۔

انہوں نے کہا کے یہ سب کچھ انسانی عقل کے لئے ایک فکری یلغار ہے اور انتہائی افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم ان چیزوں میں مگن ہو کر دین اسلام اور ذکرِ الٰہی سے دور ہو گئے ہیں اور ایسے لگتا ہے کہ جیسے ہم اللہ کے نہیں بلکہ واٹسپ، فیس بک، ٹویٹر کے بندے ہیں۔

ہمارے دل پتھر کیوں ہو گئے ہیں؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ واٹسپ اور دیگر چیزوں پہ مختلف قسم کے خوف ناک دل ہلا دینے والے واقعات اور مناظر دیکھ کر ہمارے دل ایسے حوادثات اور واقعات کو دیکھنے اور سننے کے عادی ہو چکے ہیں، جنہوں نے ہمارے دلوں کو سخت کر دیا ہے کہ ہمیں کسی چیز کا ڈر نہیں رہا۔

ہم ایک دوسرے سے جدا اور رشتے داروں سے کیوں کٹ گئے ہیں؟

کیوں کہ ہمارے رابطے اب واٹسپ اور دیگر چیزوں تک محدود ہو گئے ہیں اور ہم اس غلط فہمی میں مبتلا ہو کر اسی رابطے کو کافی سمجھتے ہیں۔ لیکن دین اسلام نے ہمیں جو صلۂ رحمی کا درس دیا ہے، اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے۔

ہم ایک دوسرے کی غیبت اور بہتان بازی کیوں کرتے جبکہ ہم آپس میں بیٹھے نہ ایک دوسرے کو دیکھا؟

اس کی وجہ یہ ہے کے ہمیں جب بھی کبھی کوئی میسج ملے، جس میں کسی کی شخصیت یا کسی جماعت یا گروہ پر تنقید کی گئی ہو، ہم بغیر کسی تحقیق کے اسے سینڈ کر کے غیبت اور بہتان بازی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے ہم کتنے گنہگار ہوتے ہیں، اس کا ہمیں اندازہ نہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ چیزیں ہماری زندگی کا سب سے اہم حصہ بن چکی ہیں۔ ہم دائیں ہاتھ سے کھاتے تو بائیں میں موبائل۔ دوستوں کی مجلس ہے اور موبائل ہمارے ہاتھوں میں۔ والدین کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے موبائل فون ہمارے ہاتھوں میں جبکہ ان کا احترام کرنا ہم پر فرض ہے۔ ڈرائیونگ کر رہے ہیں تو موبائل ہمارے ہاتھوں میں۔ حتیٰ کہ ہماری اولاد، ہماری شفقت اور محبت سے محروم ہوگئی ہے کیونکہ اس موبائل میں مصروف ہونے کی وجہ سے ہم ان سے بے پرواہ ہو گئے ہیں۔ ان چیزوں سے سب کچھ اور اس سے بھی زیادہ نقصان ہوا ہے۔

شیخ سعود الشریم نے فرمایا کہ جو اتنے نقصانات کے بعد بھی ان چیزوں کے دفاع میں بات کرتا ہے، میں اس کو فضول سمجھتا ہوں۔ ان الیکٹرانک اشیاء میں ترقی سے پہلے موبائل کو اتنی اہمیت حاصل نہیں تھی اور اب ایک گھنٹہ ہم موبائل سے دور ہو جائیں تو ہماری جان پہ بن جاتی ہے۔ کاش کہ ہمیں اتنی فکر نماز اور قرآن کی لگ جائے۔ کوئی ہے جو ان تمام باتوں کا انکار کر سکے؟ کس کو نہیں پتا کہ ان چیزوں کے آنے سے ہماری زندگی میں یہ منفی تبدیلی آئی ہے؟ آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ ذرا سوچیں قبر میں ہمارا ساتھی کون ہوگا؟ کیا واٹسپ؟ کیا ٹویٹر؟

ہمیں اپنے اللہ سے ملاقات کی تیاری کرنی چاہئے اور کوشش کریں کہ کوئی چیز بھی ہمیں ہمارے دین سے غافل نہ کر سکے۔ ہمیں نہیں پتا کہ ہماری عمر کا کتنا حصہ باقی رہ گیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ **''جس نے میری یاد میں غفلت کی، میں دنیا میں اس کا جینا محال کر دوں گا''۔**

نوٹ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ دور میں انٹرنیٹ اور موبائل نے جہاں دنیا سے رابطہ آسان کیا، تعلیم اور معلومات میں فوری رسائی اور مدد دی، وہیں معاشرے میں تیزی سے اخلاقی تباہی، گناہوں میں مبتلا ہونے کا بھی سبب بنا، رشتہ داریوں میں دوریوں کا سبب بنا اور سب سے بڑھ کر اللہ جل جلالہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دوری کا سبب بنا۔ اللہ سب کی حفاظت فرمائیں۔ خ

مولانا جلال الدین محمد بلخی رومیؒ

محمد جلال الدین رومیؒ 1207ء میں پیدا ہوئے، مشہور فارسی شاعر تھے۔مثنوی، فیہ مافیہ اور دیوان شمس تبریز آپ کی معروف کتب ہیں۔آپؒ دنیا بھر میں اپنی لازاول تصنیف مثنوی کی بدولت جانے جاتے ہیں۔آپ کا مزار ترکی میں واقع ہے۔

پیدائش اور نام ونسب

اصل نام محمد ابن محمد ابن حسین حسینی خطیبی بکری بلخی تھا۔اور آپؒ جلال الدین، خداوندگار اور مولانا خداوندگار کے القاب سے نوازے گئے۔لیکن مولانا رومی کے نام سے مشہور ہوئے۔جواہر مضیہ میں سلسلۂ نسب اس طرح بیان کیا ہے: محمد بن محمد بن حسین بن احمد بن قاسم بن مسیب بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر الصدیق۔اس روایت سے حسین بلخی مولانا کے پردادا ہوتے ہیں لیکن سپہ سالار نے انہیں دادا لکھا ہے اور یہی روایت صحیح ہے۔کیونکہ وہ سلجوقی سلطان کے کہنے پر اناطولیہ چلے گئے تھے جو اس زمانے میں روم کہلاتا تھا۔ان کے والد بہاؤالدینؒ بڑے صاحب علم وفضل بزرگ تھے۔ان کا وطن بلخ تھا اور یہیں مولانا رومی 1207ء بمطابق 6 ربیع الاول 604ھ میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم

ابتدائی تعلیم کے مراحل شیخ بہاؤالدینؒ نے طے کرادیے اور پھر اپنے مرید سید برہان الدینؒ کو، جو اپنے زمانے کے فاضل علماء میں شمار کیے جاتے تھے، مولانا کا معلم اور اتالیق بنادیا۔اکثر علوم مولانا کو انہی سے حاصل ہوئے۔اپنے والد کی حیات تک ان ہی کی خدمت میں رہے۔والد کے انتقال کے بعد 639ھ میں شام کا قصد کیا۔ابتدا میں حلب کے مدرسہ حلاویہ میں رہ کر مولانا کمال الدینؒ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔

علم وفضل

مولانا رومیؒ اپنے دور کے اکابر علماء میں سے تھے۔فقہ اور مذاہب کے بہت بڑے عالم تھے۔لیکن آپؒ کی شہرت بطور ایک صوفی شاعر کے ہوئی۔دیگر علوم میں بھی آپؒ کو پوری دستگاہ حاصل تھی۔دورانِ طالب علمی میں ہی پیچیدہ مسائل میں علمائے وقت مولاناؒ کی طرف رجوع کرتے تھے۔شمس تبریزؒ مولاناؒ کے پیر ومرشد تھے۔مولاناؒ کی شہرت سن کر سلجوقی سلطان نے انھیں اپنے پاس بلوایا۔مولاناؒ نے درخواست قبول کی اور قونیہ چلے گئے۔وہ تقریباً 30 سال تک تعلیم وتربیت میں مشغول رہے۔جلال الدین رومیؒ نے 3500 غزلیں 2000 رباعیات اور رزمیہ نظمیں لکھیں۔

اولاد

مولاناؒ کے دو فرزند تھے، علاؤالدین محمد، سلطان ولد۔علاؤالدین محمد کا نام صرف اس کارنامے سے زندہ ہے کہ انہوں نے شمس تبریزؒ کو شہید کیا تھا۔سلطان ولدؒ جو فرزندِ اکبر تھے، خلف الرشید تھے، گو مولاناؒ کی شہرت کے آگے ان کا نام روشن نہ ہوسکا لیکن علوم ظاہری وباطنی میں وہ یگانہ روزگار تھے۔ان کی تصانیف میں سے خاص قابلِ ذکر ایک مثنوی ہے، جس میں مولاناؒ کے حالات اور واردات لکھے ہیں اور اس لحاظ سے وہ گویا مولاناؒ کی مختصر سوانح عمری ہے۔

سلسلۂ باطنی

مولاناؒ کا سلسلہ اب تک قائم ہے۔ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامے میں لکھا ہے کہ ان کے فرقے کے لوگ جلالیہ کہلاتے ہیں۔چونکہ مولاناؒ کا لقب جلال الدین تھا اس لیے ان کے انتساب کی وجہ سے یہ نام مشہور ہوا ہوگا۔لیکن آج کل ایشیائے کوچک، شام، مصر اور قسطنطنیہ میں اس فرقے کو لوگ مولویہ کہتے ہیں۔دوسری جنگِ عظیم سے قبل بلقان، افریقہ اور ایشیا میں مولوی طریقت کے پیروکاروں کی تعداد ایک لاکھ سے زائد تھی۔یہ لوگ نمد کی ٹوپی پہنتے ہیں جس میں جوڑ یا درز نہیں ہوتی۔مشائخ اس ٹوپی پر عمامہ باندھتے ہیں۔خرقہ یا کرتا کی بجائے ایک چنٹ دار پاجامہ ہوتا ہے۔ذکر وشغل کا یہ طریقہ ہے کہ حلقہ باندھ کر بیٹھتے ہیں۔ایک شخص کھڑا ہوکر ایک ہاتھ سینے پر

اور ایک ہاتھ پھیلائے ہوئے رقص شروع کرتا ہے۔ رقص میں آگے پیچھے بڑھنا یا ہٹنا نہیں ہوتا بلکہ ایک جگہ جم کر متصل چکر لگاتے ہیں۔ سماع کے وقت دف اور نے بھی بجاتے ہیں۔

وفات

بقیہ زندگی وہیں گزار کر تقریباً 66 سال کی عمر میں سن 1273ء بمطابق 672ھ میں انتقال کر گئے۔ قونیہ میں ان کا مزار آج بھی عقیدت مندوں کا مرکز ہے۔

مثنوی رومی

ان کی سب سے مشہور تصنیف ''مثنوی مولانا روم'' ہے۔ اس کے علاوہ ان کی ایک مشہور کتاب ''فیہ مافیہ'' بھی ہے۔

باقی ایں گفتہ آید بے زباں
در دل ہر کس کہ دارد نور جاں

ترجمہ: ''جس شخص کی جان میں نور ہوگا، اس مثنوی کا بقیہ حصہ اس کے دل میں خود بخود اتر جائے گا''۔

اقبال اور رومی

علامہ محمد اقبالؒ مولانا رومیؒ کو اپنا روحانی پیر مانتے تھے۔ کشف اور وجدان کے ذریعے ادراک حقیقت کے بعد صوفی صحیح معنوں میں عاشق ہو جاتا ہے کہ بہ رغبت تمام محبوب حقیقی کے تمام احکام کی پیروی کرتا ہے۔ رومیؒ نے جوہر عشق کی تعریف اور اس کی ماہیت کی طرف معنی خیز اشارے کیے ہیں۔ صوفی کی ذہنی تکمیل کا مقام کیا ہے؟ اس کے متعلق دو شعر نہایت دل نشیں ہیں:

آدمی دید است باقی پوست است
دید آں باشد کہ دید دوست است
جملہ تن را در گداز اندر بصر
در نظر رو در نظر رو در نظر

علامہ اقبالؒ نے اس کی یوں تشریح کی ہے:

خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں
ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں

رومی بین الاقوامی سال

ان کے 800 ویں جشن پیدائش پر ترکی کی درخواست پر اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، ثقافت و سائنس یونیسکو نے 2007ء کو بین الاقوامی سالِ رومی قرار دیا۔ اس موقع پر یونیسکو تمغا بھی جاری کیا۔

(آزاد دائرۃ المعارف، ویکیپیڈیا سے ماخوذ)

نوٹ: تاریخ وفات اسلامی 5 ربیع الثانی ہے۔

جو احباب حضرت شیخ احمد رفاعی نور اللہ مرقدہٗ سے روحانی فیض حاصل کرنا چاہیں، ان کو چاہیے کہ روزانہ باوضو، پاک و صاف بستر پر سوئیں اور 100 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرتؒ کو ایصالِ ثواب کریں۔

بیعت

صوفی غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)

بیعت

بیعت فرمانبرداری کا معاہدہ ہے۔ بیعت اس کا نام ہے کہ کسی کے ہاتھ پر قول وقرار کرنا اور اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کرنا اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرنا۔ اور اس شخص کے کہنے پر عمل کرنا جس کے ہاتھ پر یہ قول وقرار کیا ہے۔ جو شخص اس قسم کا قول وقرار کرتا ہے وہ مرید کہلاتا ہے۔ جس کے ہاتھ پر قول وقرار کرتے ہیں اس کو پیرو مرشد کہتے ہیں۔

اطاعت کا عہد، مرید بننا، بیعت کی اصطلاح بیع سے نکلی ہے جس کے لغوی معنی بیچ دینا کے ہیں۔ اصطلاح میں بیعت سے مراد کسی پیغمبر، ولی، یا صاحبِ نسبت بزرگ کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اپنے گناہوں سے تائب ہونا، صراطِ مستقیم پر چلنا اور اس بزرگ کی اطاعت کا اقرار کرنا۔ یہ ایک ایسا عمل بھی ہے جسے انجام دے کر کوئی شخص یا جماعت کسی دوسرے شخص کے اقتدار کو تسلیم کرلے۔ بیعت کی اصل یہ ہے کہ آنحضور ﷺ ہر اس شخص سے جو داخلِ اسلام ہوتا بیعت لیا کرتے اور اس سے بُرے اعمال کے ترک کرنے اور اچھے کام کرنے کا عہد لیتے تھے۔ طریقہ بیعت اپنی ظاہری صورت کے ساتھ ایک معنویت بھی رکھتا ہے۔ جسے تصوف کی زبان میں رابطہ یا نسبت کہتے ہیں۔ خلفائے راشدین کے دور تک مسلمان خلیفہ وقت کی بیعت کیا کرتے تھے۔ لیکن جب خلافت کی جگہ ملوکیت نے لے لی، تو بزرگوں نے لوگوں سے احکام خداوندی کی تعمیل کے لیے بیعت لینا شروع کردی۔ بیعت لینے کا سلسلہ آج بھی صوفیاء میں جاری ہے۔

بیعت کی اقسام

بیعت کی چند اقسام ہیں۔ بیعت اسلام، بیعت جہاد، بیعت طلب اسرار، بیعت توبہ۔

بیعت اسلام: بیعت اسلام وہ ہے جو اسلام قبول کرتے وقت لی جاتی ہے۔

بیعت جہاد: وہ ہے کہ جو نبی کریم ﷺ صحابہ کرام سے وقتِ عزمِ جہاد اور مسلمانوں سے لیتے تھے۔

بیعت طلب اسرار: وہ ہے جو طالبِ مولیٰ سے لی جاتی ہے۔

بیعت اسلام فرض ہے، بیعت جہاد سنت ہے۔ بیعت طلب اسرار واجب اور بیعت توبہ مستحب ہے۔ بیعت طلب اسرار کی نسبت اختلاف ہے، بعض اس کو مستحب، بعض واجب، بعض فرض کہتے ہیں۔ مگر بیعت کے سنت موکدہ ہونے میں شک نہیں اور حضرت مولانا شاہ ولی اللہؒ نے قول الجمیل میں اچھی تصریح فرمائی ہے۔

بیعتِ رضوان

6 ہجری میں رحمۃ اللعالمین ﷺ صحابہ کے ساتھ مدینہ منورہ سے عمرہ ادا کرنے کے لیے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ دو منزل پہلے ہی حدیبیہ کے مقام پر کفار نے اُن کا راستہ روک لیا۔ صلح کی گفت وشنید کے لیے حضرت عثمانؓ سفیر بن کر گئے کہ اُن کی شہادت کی افواہ اڑ گئی۔ اس موقع پر صحابہ کرام نے حضرت عثمانؓ کے انتقام کے لیے حضور ﷺ کے دستِ مبارک پر بیعت کی جسے "بیعت رضوان" کہا گیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیۡہُ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا

ترجمہ "یقیناً جو لوگ بیعت کر رہے تھے تمہاری، درحقیقت وہ بیعت کر رہے تھے اللہ کی، اللہ کا ہاتھ تھا ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جو شخص عہد شکنی کرے گا تو بہر حال اس کی عہد شکنی کا وبال اسی کی ذات پر ہوگا اور جو پورا کرے گا اس بات کو، عہد کیا ہے اس نے جس پر اللہ سے تو ضرور عطا فرمائے اسے اللہ بڑا اجر"۔ (سورۃ الفتح آیت نمبر 10)

بیعت کیوں ضروری ہے

انسان کو بیعت ضرور کرنا چاہیئے۔ اس کی بے شمار برکتوں سے محروم نہیں رہنا چاہئے۔ بیعت کے بارے میں حدیث شریف ہے۔

"یعنی جو شخص مر گیا اور اس کی گردن میں بیعت نہیں ہے تو وہ مر گیا جاہلیت

کی موت اور جس نے اپنے ہاتھ اللہ کی اطاعت میں اٹھائے وہ روزِ قیامت اللہ سے ملے گا اور اس کے واسطے کوئی حجت نہیں ہوگی''۔

بس اس راہ میں پیرومرشد کی دستگیری لازم ہے۔ پیرومرشد کی تلاش کرو اس کے بغیر محرومی کا سامنا ہے۔

قرآنِ پاک میں ارشاد ہے کہ :وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا۔

ترجمہ ''جو شخص اِس جہان میں اندھا ہے وہ عاقبت میں بھی اندھا رہے گا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی)''۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 72)

عجیب بات یہ ہے کہ فقراء شریعت کا علم علماء سے حاصل کرتے ہیں اور علومِ باطنی کے لیے علماء کو فقراء کی غلامی اختیار کرنا پڑتی ہے۔ بیعت سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ پیرومرشد کی صحبت سے دنیا کی محبت جاتی رہتی ہے۔ سارا فتنہ اِسی محبت دنیا کا برپا کیا ہوا ہوتا ہے۔ حضور اکرم حضرت محمد ﷺ کی سیرت کا مطالعہ رکھیں۔ اُدھر پیرومرشد کا سایہ، اُس کی برکات، آپ بیعت کرتے ہی امن کے قلعے میں آجاتے ہیں۔ وسیلہ بڑی چیز ہے۔

کتابیں پڑھتے پڑھتے نگاہ کمزور کیوں نہ ہوجائے اور مجاہدہ کرتے کرتے پیٹھ کبڑی ہی کیوں نہ ہوجائے۔ نفس کمینہ نہیں مرتا۔ یہ کسی مردِ کامل سے بیعت کرنے کے بعد ہی اَدھ موا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (سورہ المائدہ آیت نمبر 35)

''اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو اُس طرف وسیلہ اور کوشش ومحنت کرو اُس کی راہ میں تاکہ فلاح کو پہنچو''۔

''اِتَّقُوْا'' میں جملہ اوامر و نواہی شامل ہیں۔ ''وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ'' سے بیعتِ پیرومرشد مراد ہے اور ''جَاهِدُوْا'' سے ریاضت و مجاہدہ نفس اور ''سَبِيْلِهٖ'' سے مراد راہِ معرفتِ الٰہی ہے یعنی پیر کامل سے بیعت کرے۔ اس کے ارشاد کے مطابق حصولِ معرفت کے لیے ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہے تاکہ دیدارِ الٰہی سے مشرف ہو۔

گناہوں سے بچنے کے لیے سب سے زیادہ مجرب طریقہ ذکر اللہ ہے۔ ذکر کی جہاں اتنی فضلیت بیان کی گئی ہے وہاں اہلِ ظاہر سے تو ذکرِ لسانی کا سبق لے سکے گا۔ باقی بے شمار ذکر ہیں جیسے کہ ذکرِ قلبی، ذکرِ روحی، ذکرِ سری اور ذکرِ خفی وغیرہ اور یہ ذکرِ لسانی سے ذکرِ قلبی ہزار درجہ افضل ہے اور ذکرِ قلبی سے ذکرِ رُوحی ہزار درجہ افضل ہے اور ذکرِ رُوحی سے ذکرِ سری ہزار درجہ افضل ہے اور ذکرِ سرّی سے ذکرِ خفی ہزار درجہ افضل ہے۔ یہ سب اور ان سے متعلق دیگر سرّ تو پیرومرشد سے ہی حاصل کرکے اپنے نفس کو ہلاک کرے گا اور تیرے اندر نفس ہی تو منبعِ شر ہے۔ یہی دِل کو خراب کرتا ہے اور تجھے گناہ کی ترغیب دیتا رہتا ہے۔ خوش نصیب ہے وہ مومن جو مجاہدہ نفس میں کامیاب ہوا اور اُس کے بعد نُور اس کے سینہ میں داخل ہو۔ گناہ سے بچنے کے لیے اچھی صحبت کا اختیار کرنا اپنے اوپر لازم کرلیں۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک صالح دوست کی مثال عطر فروش کی سی ہے، اگر وہ تمہیں عطر نہ دے تو اُس کی خوشبو تو تجھ تک پہنچتی رہے گی۔ اِسی طرح بُرے دوست کی مثال لوہار کی سی ہے، اگر اس کی روشن کردہ آگ تجھے نہ جلائے تو اُس کی گرمی تو تجھ تک پہنچے گی جو یقیناً نقصان دہ ثابت ہوگی''۔

کسی مردِ کامل کی بیعت آپ کو راہِ سلوک پر کامیابی سے چلاسکتی ہے۔ اُس کے ہاتھ پر توبہ آپ کے ظاہر و باطن کو کندن بنادے گی۔ پیرومرشد باطنی توجہ سے مرید کے باطن کے سب جھاڑ جھنکاڑ صاف کردیتا ہے۔ اور پھر کچھ عرصہ تک اُس کی مزید صفائی کرتا رہتا ہے اور جب اُس کا قلب ذکر کے لائق ہوجاتا ہے تو وہ ایک ہی نگاہِ فیض اثر سے اور ایک ہی ضرب سے مرید کا قلب جاری کردیتا ہے۔ پھر وہ سوئے یا جاگے، اُس کا قلب ہر وقت اللہ اللہ کرتا رہے گا یعنی ذکرِ دائمی شروع ہوجائے گا۔ اس طرح اگر مرید کی نسبت اپنے پیرومرشد سے صحیح ہے تو ایک نہ ایک دِن مرنے سے پہلے اپنی منزل پہ پہنچ جائے گا مگر دیکھا گیا ہے کہ جب ایمان کی دولت مرید کو حاصل ہونا شروع ہوجاتی ہے تو نفس اور شیطان اس کو گمراہ کرتے ہیں۔ اگر اُس کا تصورِ شیخ (پیرومرشد) یا تصورِ ذات صحیح نہیں ہے تو گمراہ ہوجاتا ہے اور گمراہ کس طرح؟ وہ اس طرح کہ شیطان اور نفس اُس کو اُس کے مرشد سے بدگمان کردیتے ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند انڈیا (مولانا سید حسن الہاشمی) کے علوم روحانی سے بھرپور 4 انمول خاص نمبر

عملیات اکابرین نمبر

قیمت: 600 روپے

طلسماتی دنیا جنوری رفروری (2015ء) فوٹو سٹیٹ: امپورٹڈ پیپر

امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی ☆ القرآن سورۂ مبارکہ اعداد، حروف، کلمے ☆ اسلام اور روحانی علاج ☆ روحانی عملیات کے خزانے ☆ اسمائے حسنیٰ مزاج مع اعداد ☆ عملیات مولانا ابراہیم دہلوی ☆ عملیات مولانا شیخ ابوالحسن شاذلی ☆ عملیات مولانا اشرف علی تھانوی ☆ عملیات مولانا اعزاز علی ☆ عملیات مفتی عزیز الرحمن ☆ عملیات مولانا حسین احمد مدنی ☆ عملیات مولانا یعقوب نانوتوی ☆ عملیات علامہ انور شاہ کشمیری ☆ عملیات حضرت محمد ہاشم ☆ عملیات حافظ جمیل احمد جمیل ☆ عملیات مفتی محمد شفیع ☆ عملیات شاہ عبدالعزیز ☆ عملیات مولانا اصغر میاں ☆ وظائف شیخ ابوالمفاخر ☆ عملیات شاہ رفیع الدین ☆ عملیات مولانا امداداللہ مہاجر مکی ☆ عملیات مفتی کفایت اللہ ومولانا رشید احمد گنگوہی ☆ عملیات حضرت موسیٰ ترکیسری ☆ عملیات قاری محمد طیب ☆ عملیات مولانا احمد علی ☆ عملیات مولانا دین محمد ☆ عملیات حاجی عابد حسین ☆ عملیات مولانا احمد رضا خان ☆ فیوض الجفر عمل تسخیر ☆ محبت میں بے قرار کرنے کا فارمولہ ☆ عاملین کی سہولت کیلئے ☆ شادی کے پیغام کثرت سے آئیں گے ☆ اسماء عظام آیات قرآنی......وغیرہ وغیرہ

درود سلام نمبر

قیمت: 500 روپے

طلسماتی دنیا جنوری رفروری (2008ء) فوٹو سٹیٹ: امپورٹڈ پیپر

عملیات درود شریف ☆ محسن انسانیت ﷺ کی زیارت کے فارمولے ☆ افادیت درود شریف ☆ فضائل درود وسلام ☆ درود شریف کے ذریعہ مصائب کا حل ☆ درود شریف کی اہمیت ☆ درود شریف احادیث مبارکہ کی روشنی میں ☆ درود شریف کے ذریعہ مسائل کا حل ☆ انسانوں پر تاریخ پیدائش کے اثرات ☆ کرشمات جفر ☆ مخزن العجائب ☆ عدد زندگی ☆ علم النقوش ☆ حروف صوامت ☆ سبق آموز واقعات ☆ مولانا مرغوب الرحمن کے نام پانچواں خط ☆ برج حمل ☆ انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ ☆ اذان بت کدہ ☆ شرف ہبوط قمر ☆ درود کن اوقات میں پڑھنا چاہیے ☆ لڑکا یا لڑکی کی شادی کیلئے ☆ قرض سے محفوظ رہنے کیلئے ☆ زیارت رسول ﷺ کیلئے ☆ بے گناہ کی رہائی اور مقدمہ میں کامیابی کیلئے ☆ حقیقی پرندے کی دعاء مغفرت کا عجیب فارمولہ ☆ بڑی سے بڑی مصیبت اور ناگہانی آفت سے حفاظت کیلئے ☆ حاسدوں سے حفاظت کیلئے ☆ علاج بالقرآن ☆ قرض سے محفوظ رہنے کیلئے ☆ جنات سے حفاظت کیلئے ☆ من پسند رشتے کیلئے ☆ مقبولیت اور تسخیر کا ایک عجیب عمل۔ اور بہت سے اعمال

روحانی ڈاک نمبر

قیمت: 500 روپے

طلسماتی دنیا جنوری رفروری (1998ء) فوٹو سٹیٹ: امپورٹڈ پیپر

درس عملیات ☆ اسماء حسنیٰ ☆ صنم خانہ عملیات ☆ علاج بالقرآن ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ علم الاعداد ☆ علم النفس ☆ صاحب کمال ☆ علم الحروف ☆ ٹھنڈے دوزخ کی مخلوق ☆ نظر بد کا ٹھہراؤ ☆ جنات کے اثرات ☆ برائے اولاد ☆ نظر بندی کے تماشے ☆ روحانی انقلاب ☆ آگ کھولنے کا طریقہ ☆ حصول ملازمت اور رزق کی فراوانی کیلئے ☆ چھوٹے قد سے پریشانی ☆ یک طرفہ محبت کا روگ ☆ ماسٹر صاحب کی حکمت عملی ☆ جلد بازی کی بیماری ☆ حروف مقطعات کی تعداد ☆ شادی نہ ہونے کا دکھ ☆ برائے تکمیل مراد ☆ سکون قلب کیلئے ☆ دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے بچنے کیلئے ☆ حفاظت از مصائب ☆ روزگار میں اضافے کیلئے ☆ ملازمت نہیں ملتی ☆ گردے کی پتھری کا علاج ☆ اولاد نرینہ کیلئے ☆ رونے والے بچے کا علاج ☆ ہر بیماری کا نقش ☆ کان کے درد کیلئے ☆ اگر زہریلا جانور کاٹ لے تو ☆ القابض الباسط ☆ سورۂ نساء کے روحانی فائدے ☆ سلسلۂ خواہشات ☆ خوف کھانے کی ضرورت ☆ علم نجوم کی جانکاری ☆ تپ لرزہ کا علاج ☆ احتلام سے بچنے کیلئے ☆ اثرات سحر کی وجہ سے دردِ شکم کی بیماری ☆ یہ بدوح کیا ہے ☆ سریانی زبان کے اعمال......وغیرہ وغیرہ

جادو ٹونا نمبر

قیمت: 600 روپے

طلسماتی دنیا جنوری رفروری (1998ء) فوٹو سٹیٹ: امپورٹڈ پیپر

باب دحر (سحر اتارنے کے سو طریقے) ☆ سحر وجادو کے اثرات کی حقیقت ☆ علم سحر اور علم نجوم کی تاریخ پر ایک نظر ☆ حقیقت سحر اور اس کے اقسام ☆ تشریحات سورۂ ناس ☆ سحر وآسیب کی تشخیص کے طلسماتی عملیات ☆ لوگوں کی مختلف ضروریات ☆ کالے جادو پر سنسنی خیز معلومات ☆ ایران کی جادوگری ☆ عربوں کا کالا جادو ☆ زندہ طلسمات ☆ عربوں کا کالا علم ☆ یونان کا کالا جادو ☆ لوح سلیمانی ☆ کالدی کاہنوں کا کالا جادو ☆ بنگال کا کالا جادو ☆ تشریحات سورۂ فلق ☆ سحر کیا ہے؟ ☆ حقائق سحر ☆ وحشی عاملوں کے چند خطرناک اعمال ☆ چند روحانی تحفے ☆ عمل ہمزاد ☆ حیرتناک شعبدے ☆ تشخیص سحر بذریعہ علم الاعداد ☆ سچی باتیں ☆ دشمن کو بیمار کردینے کیلئے ☆ سحر وجادو کی عمومی قسم کی تعریف ☆ سحر وجادو کی خصوصی قسم کی تعریف ☆ تشخیص آسیب وجن کا معجزاتی عمل ☆ مضرات سحر ☆ مریض کے حالات کی دریافت کیلئے ☆ آسیب وجن کی حاضری بلانا ☆ آسیب وجن کی تصویر اتارنا ☆ آسیب کو دفع کرنے کیلئے ☆ سحر زدہ مریض کا علاج ☆ کالے جادو پر سنسنی خیز معلومات ☆ تعویذ میں موافقت کا مسئلہ......وغیرہ

دارالعمل چشتیہ (لاہور) کے مجرب اعمال

سات سلام اور چہل کاف کا عمل

ہر قسم کے جادو اور جنات کا علاج کرنے کا بہت مجرب عمل ہے۔ اس کے عامل پر آسانی سے جادو اور جنات اثر انداز نہیں ہوتے۔ اجازت ملتے ہی جنات کی ایک بڑی جماعت غائبانہ طور پر تعاون شروع کر دیتی ہے، جس کا اجازت لینے والے ہزاروں افراد کا تجربہ ہے۔ اجازت کے ساتھ دوسرے کئی اعمال کی بھی اجازت دی جاتی ہے تاکہ عامل کو کوئی کمی نہ رہے جیسے جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج، حب و بغض و زبان بندی و دشمن سے متعلق اعمال، روحانی تشخیص کے مجرب اعمال، جنات کو جلانے کے اعمال، مکان سے ہر قسم کا جادو اور جنات کا اثر نکال کر اس کو کیل کرنے کا طریقہ۔ جادو کو واپس کرنا، فراخی کاروبار اور دیگر مقاصد کے کئی اعمال۔ **ہدیہ: 5100 روپے**

اٰمنتُ باللہ کا عمل

● اس عمل کی اجازت کے بعد جنات اور جادو کے علاج میں غائبانہ جنات کی ایک جماعت عامل کے ساتھ تعاون کرتی ہے ● جنات کو بوتل میں بند کرنا، جنات کو بذریعہ جنات جیل میں قید کروانا، حب، جدائی، شادی، ہر قسم کی بیماریوں کا روحانی علاج، گھر کی ہر قسم کے جنات و جادو سے حفاظت، چوری شدہ سامان کی اطلاع و واپسی اور دیگر مقاصد کے کئی اعمال۔ **ہدیہ: 6100 روپے**

ہانڈی کا خاص عمل

◆ ہانڈی کا عمل سخت سے سخت جادو اور جنات کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے ◆ جس طرح جسمانی علاج میں بڑے علاج ہوتے ہیں، اسی طرح یہ بھی روحانی علاج میں ایک بڑا علاج ہے۔ اس کو عام استعمال نہیں کرنا چاہئے ◆ جگہ اور مریض پر سے بحکم رب العالمین، ہر قسم کے جادو اور جنات کا اثر ختم ہوجاتا ہے ◆ نیز لاعلاج بیماریوں کے لئے بھی انتہائی مجرب عمل ہے۔ **ہدیہ: 5500/10500 روپے**

خزینہ مجربات

■ بکری کے صدقہ کا خاص عمل جس کو کرنے سے جس کام یا مریض کے علاج میں رکاوٹ آرہی ہو، اس میں بہت آسانی ہوجاتی ہے۔ نیز بڑے سے بڑے جنات و جادو کے علاج میں صدقہ کا عمل کرنے سے عامل اور مریض، دونوں رجعت سے محفوظ رہتے ہیں ■ سوئیوں والا خاص عمل جس کو کرنے سے ہر قسم کا بخار، ٹی بی، ٹائی فائیڈ وغیرہ ختم ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹرز حیران رہ جاتے ہیں ■ مختلف جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج ■ جب ڈاکٹرز آپریشن کا کہہ دیں تو بغیر آپریشن ولادت کا خاص عمل ■ مقدمہ جیتنے کا مجرب عمل ■ نکاح و حب کے اعمال کے ساتھ اور بھی کئی مقاصد کے اعمال۔ **ہدیہ: 5100 روپے**

حزب البحر

◀ ولی کامل شیخ ابوالحسن شاذلی نوراللہ مرقدہٗ پر الہام ہوئی مجرب دعا جو ایک عرصہ سے اولیائے کرام، علمائے کرام اور عاملین کے معمولات میں شامل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ خاص کر ”رزق میں فراخی“ ہونا شروع ہوجاتی ہے ◀ حزب البحر کے مختلف مقاصد کے لئے مختلف اعمال تاکہ ہر کوئی صحیح طریقے پر فائدہ اٹھا سکے ◀ زکوٰۃ صغیر و کبیر دونوں اعمال کی زکوٰۃ خاص دنوں میں نکلوائی جاتی ہے۔ اجازت سے ایک خاص تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔

حزب البحر کے علاوہ تمام اعمال نقد صدقے کے ساتھ مشروط ہیں۔ نقد صدقہ ادا کر کے درج بالا اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔

"یاذوالجلال والاکرام" اور "یامقسط" کے خواص اور اثرات

حضرت مولانا نظر شاہ کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ

یا "ذوالجلال والاکرام" کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض مشائخ کے نزدیک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ایک ہزار پچانوے (۱۰۹۵) ہیں۔

اسرارِ غیب کھل جائے، کشفِ قلوب وکشفِ قبور حاصل ہو

اسرارِ غیب کے کھولنے اور کشفِ قلوب و کشفِ قبور کے لیے روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ رات کو، جب بھی موقع ملے، روزانہ پڑھا کرے۔ دلی مراد پوری ہو۔

حصولِ جاہ وحکومت، وسعتِ رزق ورہائی از قید

حصولِ جاہ، حصولِ حکومت، وسعتِ رزق اور قید سے رہائی کے لیے چالیس (۴۰) دن میں ایک لاکھ ۲۵ ہزار پورے کرے اور ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے، مراد حاصل ہو۔

اور اگر کوئی بیمار ہو تو یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ جو مریض شدید مرض میں مبتلا ہو، اس کو پلائے۔ ان شاءاللہ، اس کا مرض جاتا رہے۔

ذوالجلال والاکرام کا نقش معظم:

۷۸۶

۳۶۴	۳۶۹	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۵	۳۶۷
۳۶۸	۳۶۱	۳۶۶

"یامقسط" کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد دوسونو (۲۰۹) ہیں۔

نفس قابو میں رہے، شیطان کے مکر سے محفوظ رہے

دل کے وسواس دور کرنے اور شیطان کے مکروفریب سے اپنے کو بچانے کے لیے ہر روز ایک سو (۱۰۰) مرتبہ اس کو پڑھے، پڑھنے والے کا نفس اس کے قابو میں رہے۔

دشمن سے امن حاصل ہو

اور تسکینِ قلب کے لیے اور دشمن سے امن حاصل کرنے کے لیے سات سو (۷۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھے۔ مراد حاصل ہو اور دشمن دشمنی میں ناکام رہے۔

دلی مراد حاصل ہو

اپنے ہر مقصد کے لیے سات (۷) بار اس اسم پاک کو پڑھے اور دعا مانگے، دعا قبول ہو اور مراد دلی حاصل ہو۔

المقسط کا نقش معظم:

۷۸۶

۴۷	۵۸	۶۰	۴۴
۵۳	۵۱	۴۹	۵۶
۴۸	۵۵	۵۴	۵۲
۶۱	۴۵	۴۶	۵۷

روحانی درسگاہ میں داخلے کا طریقۂ کار

روحانی درسگاہ میں داخلے کے لیے داخلہ فارم پُر کر کے ادارے میں جمع کروانا لازمی ہے۔ داخلہ فیس 1000 روپے ہے۔ داخلہ لینے کے ساتھ ساتھ ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا ممبر ہونا بھی لازمی ہے۔

نوٹ عوام، علماء، خواتین، ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے ممبران کے لیے فری اعمال کے لیے داخلہ لینا ضروری نہیں۔ (ادارہ)

سورۃ انفال کے مجرب اعمال

حسن الہاشمی، فاضل دارالعلوم دیوبند

حاجت پوری ہو

اس سورت کے بارے میں اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کسی انسان کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ اس سورت کی تلاوت ایک ہی مجلس میں سات مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ ان شاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

قید سے نجات

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی قیدی اس سورت کی تلاوت کرے تو اس کو قید سے نجات مل جائے۔

تمام حاجات اور مشکلات کے لیے

اس سورۃ کا نقش تمام حاجات اور تمام مشکلات میں کام آتا ہے اور آسانیاں نصیب ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔

اس نقش کو ایسی ساعتِ سعید میں لکھیں جو زوال سے پہلے پڑ رہی ہو اور کسی دھاری دار کپڑے میں پیک کر کے دائیں بازو پر باندھیں اور اگر اس نقش پر ایک مرتبہ سورۂ انفال پڑھ کر دم کر دیں تو اس کی قوت میں زبردست اضافہ ہوجائے۔ اس سورۃ کا نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۸۶
۱۰۳۰۹۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۱۰۲	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۹	۱۰۳۱۰۱

ہولِ دل اور بلڈ پریشر کا علاج

ہولِ دل، دل میں سوراخ اور بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے سورۂ انفال کی گیارھویں آیت تیر بہدف ہے۔ اس آیت کا نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ اور اس آیت کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر پلائیں۔ ان شاءاللہ چند دنوں ہی میں ہولِ دل کا مرض ختم ہوجائے گا۔ اور بلڈ پریشر بھی نارمل ہوجائے گا۔ اس آیت کے نقش کو بھی دھاری دار کپڑے میں پیک کریں۔ آیت یہ ہے:

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

اس آیت کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۳۹۹	۱۴۰۳	۱۴۰۶	۱۳۹۲
۱۴۰۵	۱۳۹۳	۱۳۹۸	۱۴۰۴
۱۳۹۴	۱۴۰۸	۱۴۰۱	۱۳۹۷
۱۴۰۲	۱۳۹۶	۱۳۹۵	۱۴۰۷

کاموں میں آسانی اور ذمہ داری میں تخفیف

سورۂ انفال کی ۶۶ ویں آیت، کام میں آسانی اور ذمہ داری میں تخفیف پیدا کرنے کے لیے تیر بہدف ہے۔ جو لوگ کام کے بوجھ اور ذمہ داریوں کی زیادتیوں سے پریشان ہوں اور یہ چاہتے ہوں کہ کام میں آسانی پیدا ہو جائے اور ذمہ داریوں میں تخفیف کے اسباب بن جائیں تو وہ اس آیت کو جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر تین (۳) مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ ہر فرض نماز کے بعد تین (۳) مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرتے رہیں۔ اور اگلے جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد تین (۳) مرتبہ پڑھ کر چھوڑ دیں۔ ان شاءاللہ اس عمل کی برکت سے مشکلات، آسانیوں میں بدل جائیں گی۔ کام کا دباؤ کم ہوجائے گا۔ اور ذمہ داریوں میں تخفیف کر دی جائے گی اور عہدہ اور تنخواہ جوں کے توں برقرار رہے گی۔ آیت یہ ہے:

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (بقیہ ص 23)

استاذ العاملین حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے اعمال

مرتب: محمد علیم صاحب

پیٹ میں مردہ بچہ باہر آجائے

جس عورت کے پیٹ میں بچہ مرگیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے، خدا کے فضل سے بچہ باہر آوے۔

نقش یہ ہے:

ح ح ح غ ع د د ک ر د ط
۲۵۱ کہ اکہ ک وو

برائے اولاد نرینہ

حمل کے آخر تیسرے ماہ کے اندر یہ عمل کریں۔ جب حاملہ بیوی سوتی ہو یا لیٹی ہو تو خاوند باوضو حاملہ کی ناف پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے، ان شاء اللہ فرزند پیدا ہوگا۔ پیدائش کے بعد وہ نام رکھیں جس میں محمد اسم آئے جیسے محمد اشرف، محمد امین وغیرہ۔

اور وہ دعاء یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْأَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَ اُسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ، رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

ناف پر پڑھ کر دم کریں۔

مانع اسقاط جنین واثمار

یہ آیت لکھ کر حاملہ بطور تعویذ گلے میں یا کمر میں باندھے، بھینس کو بھی۔ اگر درختوں سے پھل گرتے ہیں تو ان کو بھی باندھے۔ اتوار یا جمعہ کو بوقت ظہر باوضو لکھے۔

وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا

﴿سُوْرَۃُ الْکَھْفِ: ۲۵﴾

ہر مقصد کے لیے خاص قرآنی وظیفہ

قرآن مجید کی کل سات منزلیں ہیں۔ ہر روز ایک منزل پڑھنا، تنہائی میں، اس دوران کسی سے گفتگو نہ کرے، پوری منزل کرے، پھر دعا کرے۔ ان شاء اللہ، جس مقصد کے لیے پڑھیں گے، کامیابی ہوگی۔ مگر اپنے مقصد کا دل میں تصور رکھیں۔ مثلاً شادی، محبت، مقدمہ، حاجت، مشکل، اولاد کے لیے، ہر بیماری کے لیے۔ مجرب ہے۔

ہر مقصد کے لیے

عشاء کی نماز پڑھ کر، بغیر کسی سے کلام کیے، باوضو قرآن مجید سامنے رکھ کر شروع سے آخیر تک ہر سطر پر اپنی رکھتا جائے اور "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھتا رہے۔ حتیٰ کہ پورا ختم کردے۔ بعدہٗ دعا مانگے۔ یہ عمل صرف جمعرات کو کرنا ہے اور جس مقصد کے لیے کرنا ہو تو صرف تین مہینہ کرے۔ ہر مہینہ میں ایک بار، پھر دوسرے مہینے میں ایک بار، پھر تیسرے مہینے میں ایک بار۔ ان شاء اللہ، ضرور مقصد پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔

لاعلاج بیماریوں، مسان، سوکڑے کا علاج

مسان، معذور، آنکھوں کے درد کے لیے اور ہر لاعلاج مرض کے لیے سورۃ فاتحہ اکسیر ہے۔

اس کے پڑھنے کے کئی طریقے ہیں۔ صبح کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس (۴۱) بار، بسم اللہ کی میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر پڑھنا ہے۔ چاہے پانی پر دم کرو یا ویسے دم کرو۔ اور مسان کے لیے سوا پاؤ کچی گھانی کے تیل پر دم کریں اور چالیس روز تک وقت مقررہ پر مالش کریں۔ اور سوکڑہ والے کے لیے بھی یہ تیل مالش کریں۔

روحانی ڈاکٹر

(جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج)

مرتب: قاری ممتاز صاحب

تتیا اگر کاٹ لے

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ اگر کبھی تتیا کاٹ لے تو فوراً ہی اس جگہ، جہاں کاٹا ہے، لوہا رگڑلیں۔ اس سے زہر وہیں دب جائے گا اور ٹیسیں بھی فوراً ختم ہوجائیں گی۔ اس عمل میں کچھ پڑھنا نہیں ہے۔ لیکن اگر آس پاس لوہا نہ ہو تو 10 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں اور کچی زمین پر تھوک دیں۔ پھر اس مٹی کو کھرچ کر (جہاں آپ نے تھوکا ہے) وہاں لگالیں جہاں بھڑ نے کاٹا ہے۔ ان شاء اللہ اسی وقت آرام ملے گا اور ورم بھی نہیں ہوگا۔

پیٹ درد نہ ہو

پیٹ کے درد کے لیے یہ نقوش لکھے اور پلاوے۔ درد فوراً دفع ہوگا۔ نقوش یہ ہیں:

۷۸۶

یاخبیر	یاحی	یاقیوم	یااحد
یاصمد	یاعزیز	یابصیر	یالطیف
یاکریم	یاباری	یاجلیل	یاقریب

۷۸۶

ر	ح	ی	م
لا	۱۲۹	۱۹۷	۷
۴۲	۱۲	۶	۱۹۸
۷	۱۹۹	۳۱	۱۳

دردِ سر اور ماشِ گوش کیلئے

برائے دردِ سر و ماشِ گوش، کاغذ پر لکھ کر مقامِ درد پر باندھے۔ نقش یہ ہے:

رو	ا	د	ص
د	د	دو	د
ع	حد	وو	ح
ا	د	د	صع

آنکھ کے درد کیلئے

دفع ہونے دردِ چشم کے، اس نقش کو اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶

۶۱۳۴۷	۶۱۳۶۰	۶۱۳۵۷	۶۱۳۵۴
۶۱۳۵۸	۶۱۳۵۳	۶۱۳۴۸	۶۱۳۵۹
۶۱۳۵۲	۶۱۳۵۵	۶۱۳۶۲	۶۱۳۴۹
۶۱۳۶۱	۶۱۳۵۰	۶۱۳۵۱	۶۱۳۵۶

جانور کو نظرِ بد لگ جانا

اگر گائے، بکری، گھوڑا، اونٹ، بھیڑ وغیرہ کو نظرِ بد لگ جائے اور اس کے سبب جانور بیمار ہوجائے یا کھانا پینا چھوڑ دے اور سست ہو جائے یا گائے، بکری، بھیڑ، اونٹنی کم دودھ دینے لگے یا اس کے تھن سوکھ جائیں۔ کالی اون کے نو (۹) تار دو ہاتھ کے برابر لے کر ان پر چھ (۶) گرہ لگائیں جائیں۔ اور ہر گرہ پر سات (۷) بار درود شریف اور تین (۳) بار سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کرے۔ اور جانور کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جانور نظرِ بد سے محفوظ ہوجائے گا اور تندرست ہوجائے گا۔ اور بکری گائے، بھیڑ، اونٹنی خوب دودھ دینے لگے گی۔

نوٹ: تمام اعمال کی ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے ممبران کو اجازت ہے۔

خواتین کے لیے خاص اعمال

مرتب: محمد علیم صاحب

ایام کی زیادتی کا مسئلہ

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلۂ تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس (۴۰) دن تک سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ روزانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ چوں کہ بسم اللہ، قرآنِ حکیم کی آیت بھی ہے۔ اس لیے دورانِ چلّہ اگر وہ ایام شروع ہو جائیں، جن میں عورتوں کے لیے نماز روزہ ممنوع ہے تو آپ اس وظیفے کو ان ایام میں ترک کر دیں اور غسل کے بعد چالیس (۴۰) دن کی تعداد پوری کر لیں۔

ذیل میں دو نقش دیئے جا رہے ہیں۔ جو نقش پہلے نقل کیا جا رہا ہے، اس کو کسی نمازی سے لکھوا کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کرنے کے بعد اس کو پیک کر لیں۔ اور دوسرا والا نقش گلاب و زعفران سے لکھوا کر اپنے پاس رکھ لیں۔ روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر پیتی رہیں۔ نقش کو پینے سے ایک گھنٹے قبل پانی میں گھول لیں اور عصر و مغرب کے درمیان پینے کا معمول بنائیں۔ پانی پینے کے بعد نقش کا کاغذ کسی کیاری یا گیلے میں یا کچی زمین میں دبا دیں۔ ان شاء اللہ چلّہ پورا ہونے کے بعد آپ کو مذکورہ زیادتی سے نجات ملے گی۔

نقش نمبر ۱

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

نقش نمبر ۲

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

نوٹ: دوسرا نقش چالیس لکھوا لیں۔ اور روز کا ایک استعمال کریں۔ اگر کسی کو نقش لکھنے میں دشواری ہو تو وہ ادارے سے رابطہ کر کے نقوش لکھوا سکتی ہیں۔ رابطہ 0334-4312272

زیادتی حیض

بارش کا پانی جمع کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک گلاس پانی پر تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کر کے پلا دیا کریں۔ یہ عمل مریضہ خود بھی کر سکتی ہے۔ بالخصوص ان دنوں میں یہ عمل کریں جب ماہواری شروع ہونے والی ہو۔ ایک ہفتے پہلے یہ عمل شروع کر دیں اور ماہواری شروع ہونے کے بعد پڑھا ہوا پانی پینا بند کر دیں۔ ان شاء اللہ تین ماہ لگاتار یہ عمل کرنے سے نظام بالکل درست ہو جائے گا۔ اور غیر فطری زیادتی سے نجات ملے گی۔

برائے نظرِ بد

بچوں کو نظر لگنا ایک عام مسئلہ ہے جس سے ہر ماں کو دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اگر کسی بچے کو بار بار نظر لگتی ہو یا بار بار بیمار ہوتا ہو، اس کے لیے مندرجہ ذیل کلمات باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے اس کے گلے میں باندھ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ نظر بد اور بار بار بیمار ہونے سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ.

نوٹ لکھتے وقت اعراب نہ لگائیں۔ پاک سیاہی سے لکھیں۔ بہتر ہے کہ عرقِ گلاب میں زعفران یا ہلدی کا رنگ گھول کر لکھ لیں۔

دعا

حکیم صوفی عبدالرؤف نظامی (قادری فقیر) واٹر گنج اوکاڑہ

دعا مخصوص اوقات میں کچھ یاد کیے ہوئے الفاظ کی تکرار نہیں، دعا ایک مخصوص اور ایک طریقِ زندگی ہے۔ دعا بجائے خود ایک تدبیر ہے۔ آدمی جب کسی معاملہ میں دعا کرتا ہے تو وہ اپنے اس یقین کو پختہ کرتا ہے کہ اس دنیا کا اصل مالک خدا ہے، یہاں جو کچھ ہوگا اسی کے اذن سے ہوگا۔ اس کے اذن کے بغیر یہاں کچھ ہونے والا نہیں۔

دعا ایک روحانی پکار ہے جو اس لیے ہوتی ہے کہ بندہ کے عجز کی تلافی کے لیے، اس کا خدا اس کی حمایت پہ آجائے۔ اسی کے ساتھ یہ کہ آدمی جب اپنے کسی معاملہ میں دعا کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو اپنے آپ کو ایک نیا انسان بناتا ہے۔ وہ اپنی نفسیات کو مثبت سمت میں متحرک کرتا ہے۔ وہ اپنی سوچ کو منفی خارجی بنانے کی بجائے اس کو مثبت داخلی سوچ بناتا ہے۔ اس طرح دعا آدمی کی اندرونی قوتوں کو جگا کر اسے پہلے سے زیادہ طاقت ور انسان بنا دیتی ہے۔

دعا دراصل خدا کی دریافت ہے۔ دعا معرفت حق کا اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ دعا انسان کا حقیقت اعلیٰ کے ساتھ فکری اتصال ہے۔ دعا گویا خزانۂ قدرت تک انسان کی رسائی ہے۔

دعا دستک کی طرح ہے اور مسلسل دستک سے دروازہ کھل ہی جاتا ہے۔

دعا خواہشات اور ضروریات کا ایسا اظہار ہے جو شعور اور خیالات کو تبدیل کرکے بالآخر کردار اور حالات میں انقلاب برپا کردیتی ہے۔ دعا کا نہ کوئی وقت مقرر ہے اور نہ کوئی طریقہ اور نہ اس کی کوئی علیحدہ زبان ہے۔ آدمی ہر لمحہ، ہر صورت سے اور ہر زبان میں خدا سے دعا کرسکتا ہے۔ دعا اپنے رب کے ساتھ کبھی نہ ختم ہونے والے قلبی تعلق کا اظہار ہے۔ مومن کی زندگی کا کوئی لمحہ دعا سے خالی نہیں ہوسکتا۔

ایک دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿البقرة: ٢٨٦﴾

"اے ہمارے رب! ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کریں، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ رکھ جس کی طاقت ہم کو نہیں اور درگزر کر ہم سے اور ہم کو بخش دے اور ہم پہ رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ بس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر"۔

مذکورہ الفاظ بظاہر قرآن کے الفاظ ہیں مگر اپنی حقیقت کے اعتبار سے وہ فطرت انسانی کی پکار ہے۔ ان الفاظ میں گویا کہ خود انسان کے خالق نے ایک سچے انسان کے اندر اٹھنے والے ربانی جذبات کو لفظوں میں ڈھال دیا ہے۔

قرآن کس لیے اتارا گیا ہے؟ ایک لفظ میں اس کا جواب یہ ہے کہ انسان کے بارے میں خدا کی اسکیم کو بتانے کے لیے۔ انسان کو خدا نے ابدی مخلوق کے طور پر پیدا کیا ہے۔ موجودہ محدود دنیا میں سو سال گزار کر اس کو آخرت کی دنیا (انجام پانے کی جگہ) میں جانا ہے۔ آج کی زندگی میں انسان جیسا عمل کرے گا، اس کے مطابق وہ اپنی اگلی زندگی میں اچھا یا برا بدلہ پائے گا۔ کوئی اپنی نیک کرداری کے نتیجہ میں ابدی طور پر جنت میں جائے گا اور کوئی اپنی بدکرداری کی وجہ سے ابدی طور پر جہنم میں۔

قرآن کریم فطرت انسانی کی کتاب ہے۔ قرآن آدمی کو جو سبق دیتا ہے وہ حقیقتاً اپنے آپ کو اللہ اور اس کے آخری رسول ﷺ کی مشیت کے مطابق زندگی گزارنے اور دعا اور ذکر کے ذریعے اس حیات مطلق کے آگے تسلیم نفس کا، جو ہم پر محیط ہے۔

قرآن پاک کی پہلی سورۃ فاتحہ ہے جس میں دعا کے ساتھ ساتھ انسان

کی دنیاوی زندگی کے تمام مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔

۱۔ نماز فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے 41 بار سورۃ فاتحہ، ہر بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے۔ اول آخر درود شریف۔ اس کے بعد یکسوئی سے جو دعا مانگی جائے، اس پہ قبولیت کا خاص سایہ ہوگا۔

۲۔ کسی خاص مقصد کے لیے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ فاتحہ شروع کریں جب ''ایاك نعبدو وایاك نستعین'' پر پہنچیں تو رک جائیں، موقع محل کے لحاظ سے اسماء الحسنیٰ سے اللہ تعالیٰ کا مناسب نام ساتھ ملا کر اور اس آیت کے ساتھ اسے بار بار دہرانے میں اس طرح محو ہو جائے کہ اس کا اپنا وجود بھی فنا ہو جائے اور اس کے دل و دماغ میں اللہ تعالیٰ کی اس خاص صفت کے علاوہ اور کسی چیز کا گزر نہ ہو۔ بعد ازاں سورۃ فاتحہ کا بقایا حصہ ختم کرلے۔

دعا میں ہاتھوں کی کیفیت

۱۔ مصیبت سے پناہ مانگے تو ہتھیلی قبلہ کی طرف ہو۔

۲۔ فریاد کرنا ہو تو ہتھیلی آسمان کی طرف ہو۔

۳۔ گڑگڑانا ہو تو درمیانی انگلی کو چہرہ کے قریب حرکت دے۔

۴۔ صرف اللہ کی طرف توجہ مقصود ہو تو درمیانی انگلی سے اشارہ کرے۔

(نوٹ: ہاتھوں کا اٹھانے کا یہ طریقہ صوفیا کا ہے، فقہ کا نہیں۔ ح)

روحانی درسگاہ سے بغیر فیس عملیات سیکھیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ 1997ء سے روحانی علوم سکھانے میں مصروف ہے۔ فیس اور بغیر فیس کے کئی اعمال سکھائے جا رہے ہیں۔ درسگاہ میں پانچ قسم کے افراد کو بغیر فیس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ بغیر فیس اعمال کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کر کے بھیجنا ضروری ہے۔ مزید شرائط اور نئے اضافہ شدہ اعمال کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔ نئے اعمال کا اضافہ وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ تمام اعمال میں بنیادی درجہ کا عامل بنایا جاتا ہے۔

(۱)......عوام کے لیے

درج ذیل اعمال ہر کوئی سیکھ سکتا ہے:

۱ آیت الکرسی (درجہ اوّل) ۲ بنیادی حصار ۳ معوذتین (درجہ اوّل) ۴ نظر بد ختم کرنے کا عمل (درجہ اوّل) ۵ سورۂ فاتحہ ۶ عمل حفاظت ''یاحافظ یاحفیظ'' ۷ ''فراخی رزق'' کا مجرب عمل ۸ درود ابراہیمی ۹ درود تنجینا ۱۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ۱۱ سلام قولا من رب رحیم کا بنیادی عمل ۱۲ لاعلاج امراض سے شفاء کا خاص قرآنی عمل

(۲)......ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ ممبرشپ ختم ہونے پر یہ اعمال نہیں سکھائے جائیں گے:

۱ آیتِ شفاء ۲ ''حصار'' کا خاص عمل ۳ دعائے حزب البحر ۴ دعائے حزب النصر ۵ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ۶ ''منزل'' (درجہ اوّل) ۷ سورۃ الناس کا عمل ۸ ''تسخیر'' کا خاص عمل ۹ درودِ خضری کا عمل ۱۰ سورۂ یٰسین کا عمل ۱۱ ''سورۃ واقعہ'' کا خاص عمل برائے فراخی رزق ۱۲ ہاتھ سے تشخیص والا عمل ۱۳ آیتِ کریمہ (درجہ اوّل) ۱۴ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۱۵ کینسر سے نجات کا خاص عمل ۱۶ تسخیر و محبت کا خاص عمل

(۳)......علمائے کرام کے لیے

علمائے کرام درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں:

۱ ''منزل'' (درجہ اوّل و دوم) ۲ دعائے حزب البحر ۳ دعائے حزب النصر ۴ آیت الکرسی (درجہ دوم) ۵ معوذتین (درجہ دوم) ۶ قصیدہ طوبیٰ ۷ قصیدہ حسنیٰ ۸ اسمِ ذات کا عمل ۹ عمل تہدیدی نامہ مبارک ۱۰ ''جادو اور جنات کے توڑ اور حفاظت'' کا خاص عمل ۱۱ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل (درجہ دوم)

(۴)......خواتین کے لیے

خواتین درج ذیل اعمال سیکھ سکتی ہیں۔ کسی پرہیز اور ڈر و خوف کے بغیر عمل کریں:

۱ آیت الکرسی ۲ بنیادی حصار ۳ معوذتین ۴ نظر بد ختم کرنے کا عمل ۵ سورۂ فاتحہ ۶ عمل حفاظت ''یاحافظ یاحفیظ'' ۷ عمل محبت ''یالطیف یاودود'' ۸ عمل زبان بندی

(۵)......روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی درسگاہ کے طالب علم سے مراد یہ ہے کہ جس شخص نے داخلہ لیا ہو اور کوئی کورس یا بڑا عمل سیکھ رہا ہو۔ صرف داخلہ فارم جمع کروانے والوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ درج ذیل اعمال سیکھے جا سکتے ہیں:

۱ ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل ۲ آیتِ کریمہ کا خاص عمل ۳ شیطان و آسیب کو کمزور کرنے کا خاص عمل ۴ شیطان و آسیب کو بھگانے کا خاص عمل ۵ سورۂ مزمل کا خاص عمل ۶ محبت کی عظیم آیت کا عمل

نوٹ جو بھی درج بالا اعمال میں سے کوئی عمل کرنا چاہے، پہلے یہ تسلی کر لیں کہ وہ اس زمرے میں آتے ہوں، ورنہ ہماری طرف سے معذرت ہے۔ ویب سائٹ پر تمام شرائط دی گئی ہیں، وہاں پڑھ لی جائیں۔

نظرِ بد سے نجات والے اعمال

مرتب: مولانا علی آفاق صاحب

برائے نظرِ بد

گائے بھینس کو جب نظرِ بد لگ جائے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ سعے سعے سعے سعے سعے۔

برائے نظرِ بد

دیگر انسان کے لئے بھی مفید ہے کہ یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

عطط	عطط	عطط	عطط
عطط	عطط	عطط	عطط
عطط	عطط	عطط	عطط
عطط	عطط	عطط	عطط

علیق علیق تلیق فَاَنۡتَ تَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ
عَلَیۡھَا فَنَظَرَ نَظۡرَۃً فِی النُّجُوۡمِ فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ

نظرِ بد

اگر نظر بد کا احتمال ہو تو آیات ذیل لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِھِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱-۵۲)

نظرِ بد

کلماتِ ذیل بھی نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے لئے خصوصیت سے گلے میں ڈالتے ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ عَیۡنٍ لَامَّۃٍ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔

برائے نظرِ بد سونے میں ڈر لگتا ہو یا بچہ ضد کرتا ہو، اس کا اکسیر علاج

ترکیب: جس بچے کو نظر بد لگ جائے یا ضد کرتا ہو یا سونے میں ڈرتا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ قل اعوذ برب الفلق پوری اور قل اعوذ برب الناس پوری تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ آیات اور دعا لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈالے۔ قرآنی آیات اور دعا یہ ہیں:

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ (الرحمٰن: ۳۳-۳۴)

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ عَیۡنٍ لَامَّۃٍ۔

نظرِ بد کی جھاڑ

بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُّؤۡذِیۡکَ مِنۡ شَرِّ کُلِّ نَفۡسٍ اَوۡ عَیۡنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشۡفِیۡکَ بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡکَ۔

نظرِ بد کے لئے

اگر کسی بچے یا بڑے کو بار بار نظر لگتی ہو تو اس کے لئے باوضو یہ نقش عرقِ گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور موم جامہ کر کے بچہ یا بڑے کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ یا بڑا نظر لگنے سے محفوظ ہو جائے گا۔ وہ نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۶۸	۶۱	۶۶
۶۳	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲



حضرت مولانا احمد علی پنجگوری رحمہ اللہ

جنّات کے اثرات

جنّات چونکہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں، اس لئے نہ اس مخلوق کی صحیح تعداد کا علم ہوسکتا ہے اور نہ اس قوم کے تفصیلی حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔

احادیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ عہدِ رسالت میں جنّات کی ایک کثیر تعداد اسلام قبول کر کے مسلمانوں کی جماعت میں داخل ہوگئی تھی۔ پھر بھی انسانوں کی طرح بیاہ، شادی اور توالد وتناسل سے اس قوم کی تعداد دنیا کے کل انسانوں سے زیادہ نہیں تو کم بھی نہیں ہوگی۔ اسی طرح جنّات کے مذہب بھی انسانوں کی طرح مختلف ہیں۔ کوئی صحیح راستہ پر ہیں کوئی غلط راستہ پر، کوئی نیک بخت ہے کوئی بدبخت، کوئی نیک ہے تو کوئی بدمعاش۔

دنیا میں جس طرح نیک انسان اپنی جنس کے افراد کو ستانا سخت گناہ تصور کرتے ہیں، اسی طرح نیک جنّات بھی انسانوں کو آزار نہیں پہنچاتے۔ انسان کی ایذا رسانی سے محفوظ رہنے کے لئے حکومت کی طرف سے بھی انتظام ہوتا ہے اور ہر شخص قانونِ حفاظت خود اختیاری کے تحت اپنی حفاظت کا کچھ نہ کچھ انتظام رکھتا ہے لیکن جنّات چونکہ ہماری آنکھوں سے نظر نہیں آتے اور نہ ان کو ایذاء پہنچاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس لئے جنّات کے شر سے حفاظت ایک ٹیڑھا مسئلہ ہے۔

شریر جنّات کی تعداد

ساتویں اقلیم کے بادشاہ جنّات اور مسلمان جنّات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ تلمسانی کو شریر جنّات کی ایذاء رسانی کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی تھیں، اس سلسلہ میں انہوں نے وزیر شاہِ جنّات اسماعیل کا قول نقل کیا ہے۔

قال اسماعيل انواع من الجنّ يضرعون النساء والرجال وهم مختلفون اعرف منهم خلقًا كثيرًا ولكني اعرفك بسبعين رهطًا تقريبًا لك ولغيرك وكل رهطٍ منها فيها سبعون الف قبيلةٍ وكل قبيلة فيها سبعون الفالو وقعت إبرة من السَّمَاءِ ماوقعتْ الا عليهم۔

اسماعیل کہتے ہیں کہ جنّات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں۔ وہ بہت سی قسم کے ہیں۔ مجھے بھی ان میں بہت سوں کا حال معلوم ہے۔ ایسے جنّات کی ستر (۷۰) قومیں ہیں اور ہر قوم میں ستر ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلے میں ستر ہزار افراد ہیں۔ اگر آسمان سے سوئی چھینک دی جائے تو وہ زمین پر نہ گرے گی، ان کے سروں پر رُک جائے گی۔

جنّات کے ایک بہت بڑے افسر کے یہ الفاظ یقیناً اس بات کو ظاہر کررہے ہیں کہ جنات میں بھی انسانوں کی طرح نیک لوگوں سے زیادہ بدکار جنات کی تعداد ہے۔ جب ایذا رسان جنّات کی تعداد کا یہ عالم ہے تو نیک جنّات بھی یقیناً بڑی تعداد میں ہوں گے۔ اس لئے صحیح تعداد معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ انسان کے پاس نہیں ہے، جس سے وہ انسانوں کی طرح جنّات کی نفس شماری کرسکے۔

جنّات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں

اسماعیل وزیر شاہِ جنّات کا بیان ہے کہ:

فالعفاريت منهم سكنوا العيون والكهوف والشياطين سكنوا الديار و عمر و القبور يعني نزلوا بقوع قبور الانس و اما ائطوا غيث سكنوا بقرب الدمر وبعض الزوابعة سكنوا الرياح و بعض كبار الشياطين بقرب النار و بعض التواقيف العفاريت يعني المتشكلين بصورة الانثىٰ سكنوا بقرب الاشجار العالية و دخلوا فى البساتين وبعض السياسب سكنوا الجبال و الخرائب العالية۔

ترجمہ عفریت چشموں اور گڑھوں میں رہتے ہیں۔ اور شیاطین شہروں اور مقبروں، دونوں جگہ آباد ہیں۔ اور طواغیت ایسی جگہ جہاں خون ہو، بودو باش رکھتے ہیں۔ اور بعض زوابعہ ہوا میں رہتے ہیں۔ اور بڑے بڑے شیطان آگ کے قریب بودو باش رکھتے ہیں۔ اور بعض تواقیف عفاریت جو عورتوں کی شکل میں متشکل ہوتے ہیں، بڑے بڑے درختوں کے پاس مقام رکھتے ہیں اور باغات میں بھی اور بعض پہاڑوں اور ویران مقامات پر بودو باش رکھتے ہیں۔

و کثیرۃ ھولاء مضر بالرجال والنساء من بنی آدم و فی شیاطین العفاریت من یجامع نساء الانس و بعضھم یجب ان تکون الانسیۃ زوجۃ لھم و بعضھم یفسدون خلق الانس و یبطالون عضوًا من أعضاءِھم (کنوز الاسرار)

ترجمہ جنات کی تمام قسموں میں اکثر افراد انسان مرد اور عورت کو ستایا کرتے ہیں اور بعض شیطان عفریت کی تو یہ حالت ہے کہ وہ انسان عورتوں پر شیدا اور فریفتہ ہیں اور وہ انسان عورتوں سے جماع کرتے ہیں اور انسان عورت کو اپنی بیوی بنانا بہت پسند کرتے ہیں۔

بقیہ : سورۃ انفال کے مجرب اعمال

محبت میں کامیابی

محبت میں کامیابی کے لیے چالیس دن اس سورت کی روزانہ ایک مرتبہ تلاوت کریں اور اس سورت کا نقش اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ چلتے پھرتے وقت ''یَاقَوِیُّ'' کا ورد رکھیں۔ تو لوگوں کے دلوں پر آپ کی ہیبت قائم ہوگی اور جو بھی دیکھے گا، عزت کرے گا۔ اگر کسی مہم میں کامیابی درکار ہو یا یہ چاہتے ہوں کہ مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہو تو چالیس دن تک اس سورت کی تلاوت روزانہ ایک مرتبہ اس طرح کریں کہ اول و آخر ''یَامولیٰ'' تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

کَرْنَمُوْشَلَخٍ جَلْنَمُوْشَلَخٍ

(یہ سفلی عمل ہے، جو شخص پرہیزوں سے بھاگتا ہو وہ قسمت آزمائی کرلے)

عمل تسخیر جن

حضرت سید پیر محبوب علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

یہ تین دن کا عمل ہے ماہ سعید کے پہلے منگل سے شروع کرے۔ مکمل خلوت، روزہ، ترکِ حیوانات اور جلالی و جمالی پرہیز سے کرے، ہر نماز کے بعد پچیس سو مرتبہ پڑھے، دورانِ عمل خواب میں جو حکم ہو، اس پر عمل کرے۔ اگر دورانِ عمل انکار ہو تو ترک نہ کرے۔ عوام ناقص فہم جو اکثر اعمال میں ناکام ہوئے ہوں، ان پر لازم ہے کہ مسلسل بارہ روز تک عمل کریں۔ تیسرے، چھٹے، نویں حد بارہویں روز ضرور تقدیر کا فیصلہ معلوم ہوگا۔ یہ عمل ایسا تصدیق شدہ ہے کہ جس شخص کو اس بارہ روزہ عمل میں بھی کامیابی نہ ہو اس پر لازم ہے کہ عملیات تسخیر موکل سے ہمیشہ کیلئے تائب ہو جائے اور اس کی اس عمل میں کامیابی محال ہے۔ عمل یہ ہے:

یَاهَیْلُوْش

عمل حاضری مرد روحانی

حضرت سید پیر محبوب علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

پیاز اور تھوم رات کو کھا کر ہینگ اور مُر کا بخور جلاتا ہوا پہلی رات ایک ہزار مرتبہ، دوسری رات دو ہزار مرتبہ پڑھے پس ایک روحانی مرد سیاہ رنگ حاضر ہو کر خوف زدہ کرے گا، اس سے نہ ڈرے اور پڑھائی مکمل کر کے اس کو کہے جو تمہارے پاس انگوٹھی ہے، مجھے دے دو۔ جب وہ انگوٹھی دے دے تو محفوظ رکھے اور بوقت ضرورت اسے آگ کے قریب کرے اور اس مرد سیاہ کو طلب کرے۔ پس حاضر ہو کر حاجت برآری کرے گا۔ مزید طریقہ حاضری اس سے دریافت کرے۔ اگر دوسری رات کامیابی نہ ہو تو تیسری رات تین ہزار مرتبہ پڑھے، اسی طرح تعداد بڑھاتا جائے، بہت جلد کامیابی ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (سحر الکھان مؤلفہ عبدالفتاح السید الطوخی ص ۱۲)

عمل مؤکل بصورت شیر

حضرت سید پیر محبوب علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

شروع مہینے چاند میں جمعرات کے روز نہا دھو کر اس روز روزہ رکھے اور اچھے کپڑے پہنے عطر لگائے۔ آدھی رات کے بعد گویا جمعہ کی رات کو جاگے اور وضو کر کے کسی تنہائی کی جگہ میں اکیس سو مرتبہ

یَاقَهَّارَ الْعَدُوِّ یَاوَالِیَا الْوَلِیُّ یَامَظْهَرُ الْعَجَائِبِ یَارَبِّ مُرتَضٰی عَلِیِّ

اس طرح پچھلی رات کو ہر شب اسی وقت پر پڑھا کرے۔ ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھے، کسی طرح ناغہ نہ کرے اور جگہ کی پابندی رکھے اور کوئی پابندی ترک حیوانات کی نہیں ہے البتہ گوشت گائے ہرگز نہ کھائے۔ بیس روز کے اندر یا بیس روز میں موکل اس عمل کا شیر ببر کی صورت میں آتا ہے۔ سید یٰسین علی صاحب مرحوم، خواہر زادہ حضرت نظام المشائخ محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا اور موکل بچشم خود شیر کی صورت ہوا میں معلق آتے ہوئے دیکھا اور پھر وہ اڑتا ہوا میرے سامنے آیا اور زمین سے ایک گز کے اوپر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور منہ کو پھاڑ کر اس نے مجھے کو ڈرانا چاہا مگر بفضل الٰہی مجھے ذرا بھی اس سے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں معلوم ہوا بلکہ اپنے عمل کی صحت کا یقین ہونے سے دل کو بہت خوشی حاصل ہوئی، جب مجھ کو ڈیڑھ مہینہ اس طرح سے گزر گیا تو پھر میں سخت بیمار ہو گیا بصد مجبوری عمل میں تاخیر ہوئی جس شخص کی تقدیر یاور ہو اور وہ اس عمل کو ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھتا رہے تو یہ شیر اس کا تابعدار ہو جاتا ہے، جو چیز اس سے منگائی جائے لا دیتا ہے اور جس جگہ جانا چاہے وہ اپنی پیٹھ پر سوار کر کے ایک آن واحد میں لے جاتا ہے اور پھر لے آتا ہے اور جو کچھ خدمت لی جائے بسر و چشم بجا لاتا ہے۔

حاضرات کی دنیا کا ایک باب

قیصر احمد بی۔اے۔(کراچی)

حاضرات

یاجبرائیلؑ ۷۸۶ یامیکائیلؑ

۴۹۷	۵۰۰	۵۰۳	۴۹۰
۵۰۲	۴۹۱	۴۹۶	۵۰۱
۴۹۲	۵۰۵	۴۹۸	۴۹۵
۴۹۹	۴۹۴	۴۹۳	۵۰۴

یااسرافیلؑ یاعزرائیلؑ

طریقہ مندرجہ بالا نقش کو کسی سفید کاغذ پر بنائیں اور سیاہ خانہ میں عطر لگائیں اور بچہ/بچی کو کہیں کہ وہ سیاہ خانہ کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے۔ تھوڑی ہی دیر میں سیاہ خانہ میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ عامل بچہ پر اور سیاہ خانہ پر صرف 21 مرتبہ ''یاظاھر یا باطن یا سلام یا سلام یا سلام'' پڑھ کر دم کرتا رہے۔ پھر آپ بچہ/بچی کی معرفت اپنے مشکل امور و حل طلب مسائل کے بارے میں سو فیصد درست و سچی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر سوال کا جواب درست پائیں گے۔ غیر شرعی سوال مت کریں۔

نوٹ: اجازت لینا لازمی ہے۔

حاضرات

یاجبرائیلؑ ۷۸۶ یامیکائیلؑ

۵۰۶	۵۰۹	۵۱۲	۴۹۹
۵۱۱	۵۰۰	۵۰۵	۵۱۰
۵۰۱	۵۱۴	۵۰۷	۵۰۴
۵۰۸	۵۰۳	۵۰۲	۵۱۳

یااسرافیلؑ یاعزرائیلؑ

ترکیب مندرجہ بالا نقش کو ایک بڑے سفید کاغذ پر بنائیں اور سولہویں خانہ میں جہاں سیاہی کا داغ لگایا گیا ہے، وہاں تھوڑا سا عطر لگائیں اور بچہ کو کہیں کہ وہ سیاہی والے خانہ کو غور سے دیکھتا رہے اور عامل بچہ پر اور سیاہ خانہ پر یہ آیت '' إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿سُوْرَةُ يٰسٓ: ۸۲﴾ '' پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ تھوڑی دیر میں سیاہ خانہ میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ پھر آپ بچہ کی معرفت اپنے مشکل امور کے بارے میں حل طلب مسائل معلوم کر سکتے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تسلی بخش و سو فیصد درست ملے گا۔

حاضرات

یاجبرائیلؑ ۷۸۶ یامیکائیلؑ

۹۷۱	۹۷۵	۹۷۸	۹۶۴
۹۷۷	۹۶۵	۹۷۰	۹۷۶
۹۶۶	۹۸۰	۹۷۳	۹۶۹
۹۷۴	۹۶۸	۹۶۷	۹۷۹

یااسرافیلؑ یاعزرائیلؑ

ترکیب کمرہ پاک و صاف ہو اور خوشبو سے معطر ہو۔ عامل اور معمول دونوں پاک و صاف و طاہر ہوں۔ سیاہ خانہ میں تھوڑا سا عطر لگائیں اور عامل بچہ پر اور سیاہ خانہ پر یہ عزیمت ''یااللہ یالطیف یاخبیر اخبرنی من اسرار الغیب بحق یا بدیع یا بدیع یا بدیع'' پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے، جب تک حاضرات نہ کھلے۔ تھوڑی ہی دیر میں ان شاء اللہ حاضرات کا نزول ہوگا۔ پھر آپ بچہ کی معرفت اپنے مشکل امور کے بارے میں اور اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔

☆......استاد روحانی باپ کی طرح ہوتا ہے۔ سختی کرے یا ترش بولے تو اس کی ادھر ادھر شکایت نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس کا جائزہ شکوہ اور گلہ دور کر کے اسے خوشی کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔ (اختر عباس)

تربیت العاملین

خالد مقبول حفظہ اللہ

علاج کس طرح تجویز کیا جائے؟

سوال استاد جی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ میں نے سات سلام چہل کاف، امنت باللہ، سورۂ مزمل اور نورانی مندرے کے عمل کر لیے ہیں۔ مجھے ایک مسئلہ درپیش ہے۔ ایک مریض پر جادو کا اثر ہے۔ اب یہ چاروں عمل جادو کی کاٹ میں استعمال ہوتے ہیں۔ مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ میں کون سا عمل اس مریض کو دوں؟ دوسرا مسئلہ یہ کہ چہل کاف کی کاپی میں جادو کی کاٹ کے کئی طریقے ہیں۔ میں کیسے فیصلہ کروں کہ کون سا طریقہ دینا ہے؟ مہربانی فرما کر میری راہنمائی فرمائیں۔ (پوشیدہ)

جواب آپ نے بہت اچھا سوال کیا۔ یہ عموماً ہر مبتدی عامل کو کرنا چاہیے مگر کرتے نہیں۔ اس سوال کے کئی جواب ہیں۔ تفصیل سے جواب دے رہا ہوں تاکہ دوسرے عاملین کو بھی معلومات حاصل ہو جائیں۔

تسبیح کا عمل

اگر تسبیح کا عمل جاری ہو گیا ہے تو پھر ہر عمل کا تسبیح والا عمل کر کے پوچھ لیں کہ ''کیا آپ فلاں مریض کے جادو کی کاٹ کریں گے؟''

روحانی راہنمائی والے عمل

کچھ اعمال اس طرح کے ہوتے ہیں، جن میں عامل کو غیبی طور پر راہنمائی مل جاتی ہے۔ کچھ حضرات ایسے اعمال کو کشف کے اعمال کہتے ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ جنات یا مؤکلات راہنمائی کرتے ہیں۔ میری یہاں مراد جناتی راہنمائی نہیں ہے۔ ایک عمل ہے حدیث کے مختصر استخارے کی دعا کا۔ دعا ہے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَ اخْتَرْلِیْ۔ اس کا ترجمہ ہے ''اے اللہ! میرے لیے انتخاب فرما اور بہترین انتخاب فرما۔'' اس دعا کا عمل کرنے کے بعد جب بھی کسی معاملے میں مشورے کی ضرورت ہوتی ہے تو عامل صرف تین یا سات بار دعا پڑھ کر مراقب ہوتا ہے اور جواب اس کے قلب پر وارد ہو جاتا ہے۔ یہ ہرگز جناتی راہنمائی نہیں ہے۔

جناتی راہنمائی والے عمل

ایسے تمام اعمال جن کے پیچھے جنات ہوتے ہیں، وہ بھی عامل کی راہنمائی کرتے ہیں۔ عمل پڑھ کر ان سے مشورہ لیا جاتا ہے اور وہ بتا دیتے ہیں کہ فلاں عمل کرنا بہتر ہے یا فلاں علاج کرنا بہتر ہے۔

علم الحروف اور مزاج

فنِ عملیات میں ''علم الحروف'' کی بہت اہمیت ہے۔ اس علم کے مطابق آپ مریض اور عمل کا مزاج معلوم کر لیں۔ میں غالب مزاج کو فوقیت دیتا ہوں۔ مگر پہلے حرف سے بھی مزاج معلوم کیا جاتا ہے۔ جو مریض کے مخالف مزاج کا عمل ہو، وہ نہ کریں۔ ہم مزاج والے کو فوقیت دیں۔ ایک مثال سے سمجھیں: مریض کا نام ہے مہتاب۔ ''م'' کی وجہ سے مریض کا مزاج ''آتشی'' بنتا ہے۔ اب آپ کے پاس چار عمل ہیں:

۱..... سات سلام چہل کاف: سات سلام کا مزاج ''س'' کی وجہ سے ''آبی'' ہے اور چہل کاف کا ''ک'' کی وجہ سے ''آبی'' ہے۔

۲..... امنت باللہ: اس کا مزاج ''ا'' کی وجہ سے ''آتشی'' ہے۔

۳..... سورۂ مزمل کا ''س'' کی وجہ سے ''بادی'' ہے۔

۴..... نورانی مندرے کا ''چ'' کی وجہ سے ''آبی'' ہے۔ چ کی جگہ ج کا مزاج لیا جائے گا۔

آتشی مزاج کے مریض کو آبی مزاج کا علاج نہیں دینا چاہیے۔ اس لحاظ سے سات سلام، چہل کاف اور نورانی مندرہ نکل گیا۔ آتشی مزاج کے لحاظ سے آتشی مزاج کو فوقیت دی جائے گی۔ اس لیے 'امنت باللہ'' اس مریض کے لیے سب سے بہتر ہے۔ اگر اس سے کام نہ ہو تو سورۂ مزمل کو استعمال کیا جائے۔ یہ ''علم الحروف'' کے لحاظ سے بتایا ہے۔

علم الاعداد

علم الاعداد سے بھی مفرد عدد نکال کر دیکھا جاتا ہے۔ مریض کے مفرد

عدد کے موافق جس عمل کا عدد ہو، وہ کرنا بہتر ہے۔ مخالف عدد کا عمل نہیں کرنا چاہیے۔

تجربہ

یہ وہ اصول ہے، جس پر میں عمل کرتا ہوں۔ روحانی معالج اپنے تجربہ پر مریض کا معائنہ کر کے اور اس کی علامات کو دیکھ کر فیصلہ کرتا ہے کہ فلاں عمل موجودہ علامات میں بہتر ہے یا فلاں دو عمل بہتر رہیں گے۔ کیونکہ اس کو تجربہ ہوتا ہے کہ ان ان علامات میں فلاں عمل نے بہتر کام کیا ہے۔

تجربہ وقت کے ساتھ ساتھ آ ہی جاتا ہے۔ استادوں سے پوچھ پوچھ کر اور ان کے پاس جا کر ان کا طریقۂ علاج دیکھتے رہنے سے بہت کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

نوٹ سب سے اہم بات جو ذہن نشین رہے کہ جادو جنات کے علاج میں صرف اُسی عمل سے علاج کریں، جس کے آپ عامل ہیں۔ ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔

بقیہ: شام کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کیجئے

سے آدمی کے سارے کام بن جائیں گے، باقی بہتر (72) مغفرتوں سے قیامت کے روز اس کے درجات میں اضافہ ہوگا“۔

بہر حال! مذکورہ بالا تمام احادیث مبارکہ سے مسلمانوں کی مدد کرنے اور حاجت کے وقت ان کے کام آنے کا بڑا اجر و ثواب معلوم ہوا اور یہ وقت ہمارے مسلمانوں کے کام آنے کا ہے، اس لئے دعا بھی کریں اور اپنی استطاعت کے مطابق جتنا ہو سکے ان کے ساتھ مالی تعاون کریں اور یاد رکھیں کہ مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے میں جس طرح ان شاء اللہ مذکورہ بالا فضائل حاصل ہوں گے، اسی طرح صدقہ کا اجر بھی ملے گا اور صدقہ کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے ایک حدیث میں قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ ”اس سے مال میں کمی ہرگز نہیں ہوتی“۔

اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

شامی مسلمانوں کی مدد کیجئے

شامی متاثرین کے لیے امداد پہنچانے کا انتظام جامعہ دارالعلوم کراچی کی طرف سے کیا گیا ہے۔ ہر شخص سے بھرپور حصہ لینے کی اپیل ہے۔

A/c Title: Jamia Darul Uloom Karachi

IBAN # PK65MEZN0099280100571167

A/c # 9928-0100571167

مزید تفصیل کے لیے جامعہ دار العلوم کے نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

(021) 35049774-6

نوٹ: رقم جمع کروا کر مطلع فرمائیں کہ زکوٰۃ، صدقات، خیرات یا کس مد میں جمع کروائی ہے

محبت، ارسالِ ھاتف اور نیند باندھنے کے لیے سورۃ ناس کا خاص عمل

محمد عمران اعظم صاحب

جب (سورۃ الناس) کے عمل کا ارادہ ہو تو روزہ رکھے اور ترکِ حیوانات کریں۔ پھر سورۃ الناس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر ہر سو کے بعد (درج ذیل عزیمت) ایک مرتبہ پڑھے

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

محبت کے لیے یہ عزیمت پڑھے

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بِقَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِالْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَعَطِفُوْا قَلْبَہٗ عَلٰی بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ

ارسال ہاتف کے لیے یہ عزیمت پڑھے

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَادْخُلُوْا عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَاضْرِبُوْہُ بِسُیُوْفِ وَالْحِرَابِ وَاَیْقِظُوْہُ وَسَمُّوْا لَہٗ حَاجَتِیْ وَعِرِّفُوْا بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ.

عقد نوم کے لیے یہ عزیمت پڑھے

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بِعَقْدِ نَوْمَ فُلَانَ لَایَاْکُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَامُ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ

اور یہ عزیمت ہر عمل کے ساتھ پڑھے

اَرْشِ اَرْشِ قَرْشِ قَرْشِ اَزْرَشِ اَزْرَشِ کَیْکَمُوْشِ کَیْکَمُوْشِ مَخْطَاطُوْشِ مَخْطَاطُوْشِ نَمُوْہِ نَمُوْہِ اَجِبْ یَاوَسْوَاسْ وَاَنْتَ یَاخَنَّاسْ وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ آھِیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَایِ اَصْبَاؤُتِ آلِ شَدَّایِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَلْوَاحَا اَلْوَاحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ

کذا و کذا کی جگہ مطلب بیان کریں۔ بقول بعض دوستوں کے یہ (تمام اعمال) مجرب ہیں۔ آپ یہ عمل کریں یہاں تک کہ آپ مراد کو پہنچیں۔

شام کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کیجئے

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہٗ العالی

ملک شام کے مسلمانوں پر جو قیامت گزری وہ ایک المناک اور دردناک داستان ہے جس کے نتیجہ میں بے شمار مسلمان شہید ہوگئے، ان کی عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہوگئے اور کتنے لوگ زخمی ہوگئے اور ان کے گھر تباہ ہوگئے اور ایک کروڑ سے زیادہ مسلمان بے گھر ہوگئے، کتنے لوگ ہیں جو کل تک مالدار تھے آج فقیر ہوگئے اور ترکی وغیرہ میں خیموں اور کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، اس صورتحال میں ہر مسلمان کو ان کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے اور عالم کے مسلمانوں کو حسب استطاعت ان کی مدد کرنی چاہئے، کیونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی قرار دیا ہے، جیساکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں''۔ (الحجرات:10)

اور حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

عن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل المومنین فی توادھم وتراحمھم وتعاطفھم مثل الجسد اذا اشتکی منہ عضو تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''باہمی محبت اور رحم وشفقت میں تمام مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں، جب انسان کی کسی عضو میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے جسم کے تمام اعضاء بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہوجاتے ہیں''۔

تشریح: حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ ساری دنیا کے مسلمان ایک جسم کے مانند ہیں اور ایک جسم کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ جسم کے ایک حصے میں اگر درد ہو تو سارا جسم اس درد کو محسوس کرتا ہے اور اس درد کو دور کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو کچھ اختیار میں ہوتا ہے وہ کرتا ہے، یہی حالت ہماری اپنے مسلمان بھائیوں کے بارے میں ہونی چاہئے کیونکہ ساری دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ دنیا کے کسی حصے میں، کسی کونے میں مسلمانوں پر کوئی تکلیف آئے تو یوں سمجھیں کہ گویا ہم پر تکلیف آگئی ہے، ہمارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہمیں ان کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے، ایسے موقع پر مسلمانوں کی تکلیف کا احساس ہونا اور ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنا یہ ہمارے ایمان کے زندہ ہونے کی علامت ہے۔ لہٰذا موجودہ وقت میں ملک شام کے مسلمان جس تکلیف اور مصیبت سے گزر رہے ہیں اس میں ہمیں دو کام خاص طور پر کرنے چاہیے:

1۔ پہلا کام: مظلوم مسلمانوں کے حق میں دعا

ہر مسلمان کو شامی مظلوم مسلمانوں کیلئے زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ مظلوم مسلمانوں کی مدد فرمائے اور انہیں اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہیں۔ جو کچھ ہو رہا ہے ان کی مرضی اور حکم سے ہو رہا ہے، وہ حالات بدلنے پر قادر ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے، یہ عمل بہت ہی مفید ہے، کیونکہ دعا کسی بھی صورت میں ضائع نہیں ہوتی بشرطیکہ آداب اور شرائط کی رعایت کے ساتھ کی جائے، اور یہ عمل بہت آسان بھی ہے، ہر عام وخاص، امیر وغریب کرسکتا ہے اور آسان ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی اونچا عمل ہے اور حدیث شریف میں دعا کو مومن کا ہتھیار اور ہر مصیبت اور ہر مشکل سے نجات دینے والی عبادت فرمایا گیا ہے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

دعا کی اہمیت کے بارے میں احادیث مبارکہ

حدیث نمبر۱: ألا أدلکم علی ما ینجیکم من عدوکم ویدر لکم أرزاقکم، تدعون اللہ فی لیلکم ونہارکم فان الدعاء سلاح المؤمن (مسند ابی یعلی۔ ۳/۳۴۶)

ترجمہ: ''سنو! کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے، وہ عمل یہ ہے کہ اپنے اللہ سے دن رات دعا کیا کرو، کیونکہ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے''۔

حدیث نمبر۲: وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : "ان الدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل فعلیکم عباداللہ بالدعاء"۔ (مشکاۃ المصابیح۔۲/۳)

ترجمہ: ''دعا ان حوادث ومصائب میں بھی کارآمد اور نفع مند ہوتی ہے جو نازل ہوچکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے، لہٰذا اے اللہ کے بندو! دعا کا اہتمام کیا کرو''۔

اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی سنت مبارکہ ہے کہ وہ مسلمان کی دعا قبول کرتے ہیں چاہے وہ اللہ تعالیٰ کا ولی ہو یا نہ ہو، اور حدیث شریف کی رو سے ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان کیلئے غائبانہ دعا خاص طور پر جلدی قبول ہوتی ہے، اس لئے ہمیں اپنے مظلوم بھائیوں کیلئے خوب دعائیں کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کے شر سے اور ہر قسم کے فتنہ سے ان کی اور ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

2۔ دوسرا کام: اپنی مالی حیثیت کے مطابق مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنا

دوسرا کام جو ہمیں کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے اپنی حیثیت کے مطابق ان متاثرین کی مدد کرنی چاہئے، اس وقت وہ بیچارے بے کسی کے عالم میں ہیں اور محتاج ہیں، انہیں مدد کی ضرورت ہے اور کسی ضرورتمند مسلمان کی مدد کرنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے اور اگر اس میں کوئی اجر وثواب نہ ہوتو تب بھی انسان اور مسلمان ہونے کے ناتے ان کا ہمارے اوپر حق ہے کہ ہم ان کی مدد کریں اور ان کے ساتھ ہمدردی کریں۔ لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اس نے اس حق کی ادائیگی میں بھی ہمارے لئے بے شمار انعامات رکھے ہیں، احادیثِ طیبہ میں مسلمانوں کی مدد کرنے کے بڑے فضائل آئے ہیں اور بڑا اجر وثواب بیان ہوا ہے، چند احادیث ملاحظہ ہوں:

مسلمانوں کی مدد کرنے کے فضائل سے متعلق احادیث طیبہ

حدیث نمبر۱: المسلم اخوا المسلم لا یظلمه ولا یسلمه ومن کان فی حاجة اخیه کان اللہ فی حاجته ومن فرج عن مسلم کربة فرج اللہ عنه کربة من کربات یوم القیامة ومن ستر مسلما ستره اللہ یوم القیامة (صحیح البخاری:۱/۲۸۶)

ترجمہ: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر زیادتی کرتا ہے، نہ اس کو اوروں کے سپرد کرتا ہے، جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگتا ہے اللہ پاک اس کی ضرورتیں پوری فرماتے ہیں اور جو کوئی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے اللہ پاک اس سے قیامت کے دن کی مصیبتیں دور فرمائیں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ پاک قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے''۔

حدیث نمبر۲: عن عائشة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: من ادخل علی اهل بیت من المسلمین سرور الم یرض اللہ له ثوابا دون الجنة (المعجم الصغیر:۲/۱۳۲)

ترجمہ: ''جو شخص کسی مسلمان گھرانے کی مدد کرکے ان کے دکھ درد اور تکلیف ومصیبت کو دور کرکے انہیں خوش کردے تو اللہ جل شانہ اس شخص کیلئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گے''۔

حدیث نمبر۳: وعن انس قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: "من قضی لاحد من امتی حاجة یرید ان یسره بها فقد سرنی ومن سرنی فقد سر اللہ ومن سر اللہ ادخله اللہ الجنة"۔ (مشکاۃ المصابیح ۳/۸۳)

ترجمہ: ''جو شخص میرے کسی امتی کی کوئی حاجت اس ارادے سے پوری کرے کہ وہ امتی خوشی ہوجائے تو اس آدمی نے مجھے خوش کردیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو خوش کیا اور جس نے اللہ جل شانہٗ کو خوش کیا تو اللہ پاک اسے جنت میں داخل فرمائیں گے''۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ کسی مسلمان کی حاجت پوری کرکے اسے خوش کردینا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور پھر اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی مصیبتیں دور فرما کر اس آدمی کو جنت

میں داخل فرمائیں گے۔

حدیث نمبر۴: وعنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "يصف اهل النار فيمر بهم الرجل من اهل الجنة فيقول الرجل منهم : يافلان اما تعرفني؟ انا الذي سقيتك شربة ۔ وقال بعضهم :انا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة"

ترجمہ: ''اہل جہنم صف بستہ کھڑے ہوں گے، ایک جنتی ان کے پاس سے گزرے گا، (اسے دیکھ کر) ایک جہنمی اس سے کہے گا: اے فلاں! کیا آپ نے مجھے پہچانا نہیں؟ میں نے آپ کو ایک گھونٹ پانی پلایا تھا، ایک دوسرا جہنمی کہے گا: میں نے آپ کو وضو کا پانی دیا تھا، چنانچہ یہ جنتی ان کی سفارش کر کے انہیں جنت میں لے جائے گا''۔

فائدہ: دیکھئے! غور فرمایئے! وضو کا پانی دینا اور ایک گھونٹ پانی پلانا کیسا معمولی اور آسان عمل ہے، مگر چونکہ اس سے مسلمان کی حاجت پوری ہو رہی ہے، اس لئے نجات کا ذریعہ بن گیا، چنانچہ اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ بخشش فرمادیں گے اور جنت میں داخل فرمادیں گے۔

حدیث نمبر۵: عن انس: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من مشى الى حاجة اخيه المسلم كتب الله له بكل خطوة يخطوها حسنة الى ان يرجع من حيث فارقه فان قضيت حاجته خرج من ذنوبه كيوم ولدته امه وان هلك فيما بين ذلك دخل الجنة بغير حساب (مسند ابی یعلیٰ: ۵/۱۷۵)

ترجمہ: ''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی کسی حاجت اور ضرورت سے جائے تو حق تعالیٰ ایسے شخص کو ہر قدم پر ستر نیکیاں عطا فرمائے گا یہاں تک کہ وہ اسی جگہ واپس لوٹ آئے جہاں سے وہ چلا تھا، پھر اگر اس مسلمان بھائی کی ضرورت اسی کے ذریعہ پوری ہو گئی تو وہ شخص اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جائے گا جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہو اور اگر اسی دوران اس کا انتقال ہو جائے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہو گا''۔

حدیث نمبر۶: وعن عبد الله بن عمرو قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من اطعم اخاه حتى يشبعه وسقاه من الماء حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين كل خندقين مسمائة عام (مجمع الزوائد: ۳/۳۲۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کسی بھوکے کو کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے، اس کا پیٹ بھر جائے اور پیاسے کو پانی پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کھلانے پلانے والے کو دوزخ سے سات خندقوں کی مقدار دور فرمادیں گے، ہر دو خندقوں کی درمیانی مسافت پانچ سو سال کے برابر ہوگی''۔ (یعنی کل تین ہزار پانچ سو سال کی مسافت کے بقدر جہنم سے دور فرمائیں گے)

حدیث نمبر۷: عن بن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من مشى في حاجة اخيه كان خيرا له من اعتكاف عشر سنين ومن اعتكف يوما ابتغاء وجه الله جعل الله بينه وبين النار ثلاث خنادق كل خندق ابعد مما بين الخافقين۔ (المعجم الاوسط ۷/۰۲۲)

ترجمہ: ''جو شخص اپنے بھائی کی حاجت میں کوشش کرے تو یہ اس کیلئے دس سال کے اعتکاف سے افضل ہے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے ایک دن کا اعتکاف کیا تو حق تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں حائل کر دیں گے، جن میں سے ہر خندق (کی وسعت) مشرق و مغرب کی درمیانی وسعت سے کہیں زیادہ ہے''۔

حدیث نمبر۸: من اغاث ملهوفا كتب الله له ثلاثا وسبعين مغفرة واحدة فيها صلاح امره كله وثنتان وسبعون له درجات يوم القيامة (مشکوٰۃ المصابیح: ۳/۸۳)

ترجمہ: ''جو شخص کسی مظلوم کی فریاد رسی کرے (یعنی جو کچھ اس کے بس میں ہو وہ اس کیلئے کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے تہتر (73) مغفرتیں (اس کے نامۂ اعمال) میں لکھ دیتے ہیں، ان میں سے ایک مغفرت (بقیہ ص 27)

طبی کتب پر زبردست سیل

40% سے 50% ڈسکاؤنٹ

اس ماہ کی منتخب طبی کتب پیش خدمت ہیں

روحانی، طبی اور اسلامی Printed کتب کی مکمل فہرستیں طلب فرمائیں اور جلد ہی اپنا آرڈر بک کروائیں۔

نام کتاب	مصنف	عام قیمت	رعایتی قیمت
رنگ اور روشنی سے علاج	خواجہ شمس الدین عظیمی	60net	
سبزیوں سے علاج	حکیم فیض عالم فیض	60	30
مرگی کا آسان علاج	ڈاکٹر احمد حسن عسکری	45	236
شہد سے علاج	مسلم اعظمی	50	30
موسم سرما کی سبزیاں	سیف اللہ خان	140	70
سہل ہومیوپیتھی طریقہ علاج	ڈاکٹر خالدہ	300	210
اسلام کا ہمہ گیر نظام صحت اور فطری طریقہ علاج	سلطان بشیر محمود	600	330
تیزابیت	شوکت علی شاکر قادری	90	45
سنیکس اور چاٹ	سعدیہ جواد	90	55
موٹاپا	شوکت علی شاکر قادری	75	38
گیس ٹربل	ڈاکٹر احمد حسن عسکری	45	23
قبض	حکیم عبداللہ	100	50
ذیابیطس اور اس سے بچاؤ	حکیم محمد عبداللہ	45	23
مرہم بنائیے مرہم سازی	حکیم منصور	90	45
حکیم کا تھیلہ	حکیم لقمان	60	30
جگر اور لبلبہ کے امراض	ڈاکٹر محمد طاہر نظامی	75	38
جوانی دیوانی	حکیم ہری چند ملتانی	225	110
دھوپ سے علاج	طاہر منصور فاروقی	300	180
جنسی امراض اور ان کا علاج	کرنال بھولا ناتھ	270	135
اچھی صحت کا راز	ڈاکٹر جاوید اقبال	380	210
غذاؤں سے موٹاپے کا علاج	حکیم عبدالرحمن	170	100
خفیہ جنسی راز اور ان کا علاج	حکیم ڈاکٹر سبحان مرزا	270	135
قدرتی غذاؤں سے علاج	حکیم احتشام الحق قریشی	550	300
پتہ کی پتھری	ڈاکٹر جاوید اقبال	350	235
مردوں کی بیماریاں اور ان کا علاج	حکیم شہباز حسین اعوان	80	55

نفسیاتی امراض کا شافی علاج	ڈاکٹر و حکیم محمد عبداللہ	150	85
برڈ فلو	ڈاکٹر جاوید اقبال	60	35
شہوت سے نجات مگر کیسے؟	مولانا محمد عبدالقدوس	240	120
بیماریوں کا نبوی ﷺ علاج	لانا محمد آصف صاحب	282	141
پھلوں اور سبزیوں کے فوائد و خواص	ڈاکٹر جاوید اقبال	400	220
طب نبوی ﷺ	ڈاکٹر شبیر احمد باصل	480	240
امراض عضو تناسل	حکیم سید فضل حسین	75	38
تبخیر معدہ	ڈاکٹر جاوید اقبال	180	120
کوینک ٹیسٹ اینڈ تشخیص	ڈاکٹر تبریز اختر لاری	300	165
لقمانی گائیڈ	حکیم محمد بخش	180	100
مجربات گپتا	بابو دیو دیال گپتا	65	44
لقمانی مجربات	حکیم برکت علی صدیقی	300	165
ازالۃ القبض	حکیم محمد عبداللہ	120	80
تبخیر معدہ کا اصولی علاج	حکیم محمد یٰسین چاولہ	18net	
آثار الاسخیا	شریف رضا	30	20
کتاب پرہیز و غذا	حکیم محمد عبداللہ	60	42
کشتہ جات کی پہلی کتاب	حکیم محمد عبداللہ	40	26
تریاق مجلوق	حکیم بشیر احمد علوی	90	60
رسالہ جودیہ	بوعلی سینا	75	50
تفہیم النبض	حکیم ظفر اعوان	50	33
شاداب چہرہ	طاہر منصور فاروقی	360	198
تشخیص و تجویز مسیح الملک مع مجربات اجمل	حکیم غلام نبی	100	70
شفا بخش نباتاتی تیل	طاہر منصور فاروقی	600	330
گردوں کے امراض	ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی	180	100
موٹاپا	پال وین ریل	120	66

پتہ: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔
فون پر رابطہ کر کے تشریف لائیں۔ بروز جمعۃ المبارک مکتبہ بندر ہے گا۔

خط و کتابت: مکتبۃ العارف، دار العمل چشتیہ، پوسٹ بکس 9119، لاہور 042-35410586, 0332-4487877, 0322-4773786
darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, maktabatulaarif@gmail.com

لوح شرف زہرہ

ہدیہ 1600 روپے

رجوع خلق اور تسخیر مستورات کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہے، نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ لوگ واقف و ناواقف، بڑے اور چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوجاتے ہیں اور پسند کرتے ہیں، جوق در جوق آتے ہیں۔ شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

لہٰذا اس وقت سے ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے جن کا خلقت سے عام تعلق ہے مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، لیڈر، دکاندار اور دیگر ایسے تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام کی آمد سے متعلق ہے۔ کاروبار میں اضافہ کے لئے یہ ایک مؤثر وقت ہے۔ دکانداروں کے لئے خصوصاً یہ وقت مؤثر ہے۔

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنے کے لئے سال بھر میں یہ ایک مؤثر وقت آتا ہے اور وہ لوگ جن کا خلقت کی آمد سے تعلق نہیں، ان کے لئے تسخیر خلق کی ضرورت ہے۔ یعنی اپنے حلقے، ساتھ کام کرنے والوں، افسران، قوم اور خاندان میں برتری ہو، لہٰذا اس وقت سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

روحانی دکان **042-35410586, 0334-4312272**
Web: darulamal.org/ruhanishop
Email: ruhanishop@gmail.com

چہل کاف کے عامل بنیں...... روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ کا ''چہل کاف'' کا دوسرا تحفہ

ہدیہ: 3100 روپے

یہ چہل کاف، پہلے والے چہل کاف سے کچھ مختلف ہے، جو سات سلام کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اس کے پیچھے بھی جنات کی ایک بڑی تعداد ہے مگر سات سلام والے چہل کاف سے کم۔ یہ عمل عوام کے لئے بہت مناسب ہے جو جادو اور جنات کے ستائے ہوئے ہیں اور عرصہ سے عاملین پر پیسہ خرچ کررہے ہیں۔ مریض یا اس کے لواحقین میں سے کسی کو اس عمل کی اجازت دلوائیں اور ادارے سے راہنمائی لیتے رہیں۔ ان شاء اللہ، بہت جلد جادو اور جنات کے اثرات ختم ہوں گے اور آئندہ حفاظت بھی رہے گی۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

اس ماہ کی سیلف ہیلپ کتب پر خصوصی ڈسکاؤنٹ

1 پاورفُل شخصیت
مؤلفہ: ناہید ہاشمی — عام قیمت: 160 روپے — رعائتی قیمت: 96 روپے

2 تم جیت سکتے ہو
مترجم: محمد احسن بٹ — عام قیمت: 500 روپے — رعائتی قیمت: 250 روپے

3 پروفیشنل سیلز کلوزنگ ٹیکنیکس
ترجمہ: صغیر احمد — عام قیمت: 400 روپے — رعائتی قیمت: 220 روپے

4 خوش رہنے کا فن
ترجمہ: سید علاؤالدین — عام قیمت: 400 روپے — رعائتی قیمت: 260 روپے

5 آپ کے اندر کا ہیرو
مترجم: محمد اختر — عام قیمت: 480 روپے — رعائتی قیمت: 240 روپے

6 کامیابی کے آفاقی قوانین
مترجم: مسعود مفتی — عام قیمت: 250 روپے — رعائتی قیمت: 125 روپے

7 کامیابی اور روحانی مسرت
مترجم: حافظ مظفر محسن — عام قیمت: 250 روپے — رعائتی قیمت: 125 روپے

8 کامیابی کا عظیم راز
مترجم: محمد اختر — عام قیمت: 450 روپے — رعائتی قیمت: 225 روپے

9 کوئی کام ناممکن نہیں
مترجم: محمد احسن بٹ — عام قیمت: 350 روپے — رعائتی قیمت: 175 روپے

10 ہپناٹزم سے علاج
مترجم: پروفیسر ارشد جاوید — عام قیمت: 500 روپے — رعائتی قیمت: 250 روپے

11 ہونہار اعتماد
ترجمہ: امیر خان حکمت — عام قیمت: 500 روپے — رعائتی قیمت: 300 روپے

12 مختصر نفسیاتی علاج
مصنف: پروفیسر ارشد جاوید — عام قیمت: 600 روپے — رعائتی قیمت: 300 روپے

مکتبۃ العارف **042-35410586, 0332-4487877**

خوشخبری

اب زیتون اور کھوپرے کا بالکل 100% خالص تیل مطب العارف سے حاصل کریں۔ آرڈر کی تعمیل کے وقت جو قیمت ہوگی وہی ادا کی جائے گی۔

مطب العارف **042-35410586, 0307-5525103**

تھیلی والا عمل

سخت جادو اور جنات سے نجات کا عمل۔ اس عمل کے پیچھے عامل جنات غیبی معاونت کرتے ہیں، جو جادو اور شیاطین، آسیب، خبیث جنات اور ہر طرح کے جادوگر...... چاہے وہ انسانوں میں سے ہو یا جنات وشیاطین میں سے...... سے لڑنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

یہ عمل صرف ان عاملین کے لیے ہے، جنہوں نے بنیادی ریاضتیں کی ہوئی ہوں۔ اس عمل میں چالیس یوم کا چلّہ با پرہیز کیا جاتا ہے۔ کامیابی پر عامل، بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج آسانی سے کر سکتا ہے۔

ھدیہ اجازت عمل 5500 روپے

کڑاہی والا عمل

بڑے سے بڑے اور سخت سے سخت جادو اور جنات سے نجات کا عمل مجرب المجرب عمل۔ اس عمل میں گروہ در گروہ جنات اور شیاطین کڑاہی میں جلتے ہیں۔ چاہے وہ کتنے ہی بڑے جادوگر اور عامل ہوں، اس عمل کے سامنے ان کی طاقتیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ جو انسانی جادوگر پیچھے سے وار کر رہا ہوتا ہے، اس کی طاقتیں بھی کڑاہی میں جل کر خاک ہو جاتی ہیں۔ اس عمل کو صرف بڑے عامل ہی کر سکتے ہیں۔ خاص کر ان جگہوں پر کیا جاتا ہے، جہاں جادو اور جنات نے بسیرا کر لیا ہو اور کسی طرح بھی نکلنے کا نام نہ لے رہے ہوں۔ اس عمل میں تین سے چار بڑے چلّے کروائے جاتے ہیں۔

ھدیہ اجازت عمل 30000 روپے

بکرے کے صدقے کا عمل

جب جنات یا جادو سخت نقصان دہ ہو جائیں تو ان کے علاج کے لیے بکرے کے صدقے کا خاص عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے جادو اور جنات مریض کا جسم چھوڑ دیتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان دیے بغیر چھوڑتے ہیں۔ یہ عمل ان مریضوں کے لیے کیا جاتا ہے، جو عرصے سے جادو اور جنات کے اثرات میں مبتلا رہ کر کئی طرح کے امراض کا شکار ہو گئے ہوں۔ اسی طرح اس عمل کو لاعلاج اور ڈاکٹروں سے مایوس مریضوں کے لیے بھی کیا جاتا ہے، جس سے شفاء کی ایک نئی امید مریضوں کو ملتی ہے۔ اس عمل میں ایک با پرہیز چلّہ کرنا پڑتا ہے۔

ھدیہ اجازت عمل 4100 روپے

اونٹ کی ہڈی والا عمل

اونٹ کی ہڈی کا مشہور عمل جو گھر سے جادو اور جنات کو نکالنے اور ان سے حفاظت کا خاص عمل ہے۔ اس عمل میں دو چلّے کرنے پڑتے ہیں۔ اس کے بعد عامل اس قابل ہو جاتا ہے کہ اونٹ کی ہڈی پڑھ کر دے اور مریض گھر میں رکھے تو بد اثرات، جادو اور خبیث جنات گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

ھدیہ اجازت عمل 3100 روپے

نوروزِ عالم افروز

اکرام عباس کاظمی (اسلام آباد)

بادشاہ سال	قمر	وزیر اعظم عطارد
سپہ سالار	زحل	مشیر سال مریخ
میوہ جات	خوبانی، بادام، کشمش، اخروٹ	

نوروز کا دن اہل یونان کے نزدیک بڑا متبرک ہوتا ہے۔ اس میں دن رات کی مقدار برابر ہوجاتی ہے۔ اس دن بے شمار عمل کئے جاتے ہیں جو پُرتاثیر مانے جاتے ہیں۔ اس دن وقت مقررہ سے پہلے غسل کریں۔ سفید اور پاکیزہ لباس زیب تن کرنا چاہئے۔ ایک رومال سرخ رنگ کا پاس رکھیں۔ خوشبویات صندل، لوبان کی اگربتی اور دسترخواں پر 7 رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ ایک پاک صاف کھلے برتن میں پانی بھر کر اس میں سرخ گلاب کا پھول چھوڑ دیں۔ وقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت اس ساکن پھول میں خود بہ خود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت ہے دعاؤں کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اس ٹائم 369 مرتبہ ذوالجلا ول اکرام اور 36 بار یہ دعا اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں:

یامقلب القلوب والابصار یامدبر اللیل والنہار یامحول الحول والاحوال حول حالنا الی احسن الحال

اس کے بعد اپنے مقاصد وحاجات کے لئے دعا مانگیں۔ اس کے ساتھ ایک عجیب عمل جو نہایت بااثر عمل ہے، کیا جاسکتا ہے۔

اول بسم اللہ کے بعد 11 مرتبہ درود شریف۔ پھر 110 مرتبہ یارزاق اور 110 مرتبہ نادعلی پڑھنے کے بعد ایک سوتی دھاگا لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ قل ھواللہ پڑھ کر پھونک ماریں۔ اس طرح 41 مرتبہ دھاگہ پر گرہ لگانی ہے اور بعد میں وہ دھاگہ پرس میں رکھ لیں۔ ان شاء اللہ کبھی پیسے کی کمی نہیں ہوگی۔ لیکن اگلے سال دوبارہ اس طرح لازمی کرنا ہوگا تو عمل میں برکت رہے گی۔

مندرجہ ذیل طلسمات کو مشک وزعفران سے لکھ کر گلاب سے دھو کر اپنے پاس رکھیں۔ وبائی امراض اور جسمانی امراض سے محفوظ رہیں گے۔

الا = ۹ ۱۱۱۱ ۹ ۱۱۱۱ لا = ۱۱۱ خطے

وقت تحویل آفتاب اگر زعفران سے مقطعات قرآنی لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو جملہ آفات سے محفوظ اور نظر خلائق میں مقبول اور حکام کی نظر میں عزیز رہیں گے۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓمٓر کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

اگر کوئی شخص یہ نقش بنا کر استعمال میں لائے تو وہ غم، صدمات سے محفوظ رہے گا۔ دشمن زیر ہوگا۔ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔ تمام پریشانی دور ہو گی۔ مجرب نقش ہے:

۷۸۶

۱۲۵۴	۱۲۶۷	۱۲۶۴	۱۲۶۱
۱۲۶۵	۱۲۶۰	۱۲۵۵	۱۲۶۶
۱۲۵۹	۱۲۶۲	۱۲۶۹	۱۲۵۶
۱۲۶۸	۱۲۵۷	۱۲۵۸	۱۲۶۳

اس سال ماہر نجوم کہتے ہیں:

1. اس سال ملک میں معاشی حالات کا اتار چڑھاؤ جاری رہے گا۔
2. کئی سیاسی اتحاد وجود میں آئیں گے۔
3. حکومت کے لئے مارچ، اپریل، مئی، مشکل کے ماہ ہوں گے۔
4. اس سال بارشوں سے کافی نقصان ہوگا۔
5. عدالتیں کئی اہم فیصلے کرتی نظر آرہی ہیں۔
6. بیرون ملک سیاست دان کو صحت کے مناسب سے خطرات ہیں۔
7. افواج پاکستان اور سول حکومت میں تنازعات سامنے آئیں گے۔
8. آپریشن ضرب عضب کو ملکی سطح پر کیا جائے گا۔
9. وبائی امراض پھیلنے کے خدشات سامنے آسکتے ہیں۔
10. احتساب کی تحریکیں سامنے آئیں گی۔
11. بادشاہِ وقت کو صدمہ یا صحت کے خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ واللہ علم

نوروز

الحمد والے شاہ جی
(کراچی)

آئمہ معصومین کے ارشادات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ دن اہل بیتؑ کا دن ہے۔ 20 مارچ 10 ہجری 18 ذی الحج کا وہ مبارک دن ہے جس دن نبی آخر الزمان حضور پور نور ﷺ نے غدیر کے مقام پر تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار صحابہ کرام کی موجودگی میں امام علی مقام حضرت علیؓ ابن ابی طالبؑ کو اپنے پروردگار کے حکم سے اپنا جانشین بنایا اور عملی طور پر اسی دن سے ہی مولا مشکل کشا نے حکومت اسلامیہ سنبھال کر دین کو فروغ بخشا تھا۔ اسی وجہ سے اس دن کو خوشی منانے کا حکم ہے۔ نہا دھو کر پاک صاف ہو کر نئے کپڑے پہن کر خوشبو لگائیں۔ ایک دوسرے پر پانی ڈالیں۔

2017ء میں تحویل آفتاب کا اصل وقت 20 مارچ 3 بج کر 29 منٹ ہے۔ اس گھڑی میں مولا مشکل کشا علیہ السلام کی نذر نیاز دے کر کوئی بھی جائز حاجت خلوص دل سے طلب کی جائے عاجزی سے تو ان شاء اللہ ضرور قبول ہو گی کیونکہ تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک ہوتا ہے۔ اس لئے اس وقت کے آنے سے پہلے اپنی مکمل تیاری کر لی جائے تو بہتر ہے۔ پاک صاف جگہ پر دسترخوان بچھائیں اور حسب توفیق مٹھائی، پھل، میوہ جات، رکھ کر نذر حضرت امیر المومنین و امام المتقین علیہ السلام دیں اور بعد میں کسی پیالے میں پانی بھر کر رکھیں۔ اس پانی میں گلاب کا پھول ڈال دیں۔ اس پھول پر مسلسل نظر رکھیں۔ جیسے ہی تحویل آفتاب کا وقت آئے گا، یہ پھول خود بخود حرکت کرے گا۔ یہ معجزہ ہے۔ پس اس وقت اپنی حاجت طلب کریں، یہ قبولیت کا وقت ہوگا۔

افضل اعمال نوروز یہی ہیں کہ نماز ظہر اور عصر اور اس کے نوافل سے فارغ ہو کر چار رکعت نفل پڑھیں۔ دو دو کر کے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد دس بار سورہ انا انزلنا پڑھنی ہے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد دس بار سورہ یا ایھا الکفرون پڑھنی ہے۔ تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد دس بار سورۃ اخلاص پڑھنی ہے چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد دس بار سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھنی ہے۔ نماز کے بعد سجدہ شکر ادا کریں اور پھر 346 بار یا ذوالجلال والاکرام کا ورد کریں۔ ایسا عمل کرنے سے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

آب نیسان

نوروز سے ٹھیک 23 دن کے بعد نیسان کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس ماہ میں جو بارش ہوتی ہے، اس کے پانی کی بہت فضیلت ہے۔ سید جلیل علی بن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ کا ایک بہت بڑا گروہ بیٹھا تھا۔ اس میں حضرت امیر المومنین مشکل کشا علیہ السلام بھی تشریف فرما تھے کہ وہاں پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور سلام کے بعد صحابہ کرام سے فرمایا کہ ”میں تمہیں ایسا عمل بتاؤں جو جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے جس کے بعد آپ کو کسی حکیم کی دوائی کی حاجت نہ رہے گی“۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا ”وہ کون سا عمل ہے؟“ تو پھر آپؐ نے فرمایا کہ ”رومی نیسان کے مہینے میں بارش کا پانی لے کر اس پر ستر بار الحمد شریف، ستر بار آیت الکرسی، ستر بار چاروں قل، ستر بار سورۃ قدر، ستر بار اللہ اکبر، ستر بار کلمہ شریف پڑھ کر دم کر دیں اور سات روز تک صبح و شام یہ پانی پیتا رہے تو مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق معبوث کیا، پانی پینے والے شخص کے جسم کے تمام درد ختم ہو جائیں گے، بخار جاتا رہے گا، فرزند کی خواہش رکھنے والی عورت پئے تو اللہ کے حکم سے فرزند پیدا ہوگا۔ بانجھ عورت پئے تو صاحب اولاد ہو، جسم کے ہر مرض کو دور کرے گا“۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی یہی روایت ہے۔ انہی آیات کے ساتھ ویسے بھی آسمان کا پانی باعث شفا ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ”آسمان کے پانی کو پیا کرو کیونکہ یہ بدن کو پاک کرتا ہے اور دردوں کو دور کرتا ہے“۔ اللہ پاک نے قرآن مجید میں بھی آسمانی پانی کے بارے میں ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں پاک کردے اور تم سے شیطان کے وسوسوں کو دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط اور تمہارے قدموں کو ثابت قدم رکھے“۔

نوروزِ عالم افروز
فیض معصومین علیہ السلام

سید عرفان شاہ گیلانی (لاہور)

محترم قارئین کرام: السلام علیکم

سب سے پہلے دعا ہے خالق اکبر بطفیل محمد وآل محمد تمام مومنین ومومنات ہمیشہ سلامت رہیں، آمین۔

اس ماہ ''نوروز عالم افروز'' جیسے عمدہ دن کی مناسبت سے چند گزارشات کے ساتھ مخصوص وظائف اور تعویذات پیش کر رہا ہوں۔

نوروز سے مراد ''نیا دن'' ہے۔ مومنین ومومنات کے لیے نوروز ''عید'' ہے۔ تبھی تمام مومنین ومومنات اس دن عید نوروز کی مبارک باد ایک دوسرے کو بہت ہی جوش وخروش سے پیش کرتے ہیں۔ فرمان امام جعفر صادق علیہ السلام ہے کہ ''نوروز کا دن ہمارے اور ہمارے چاہنے والوں کا دن ہے''۔ عید نوروز ہی دراصل عید غدیر کا دن ہے۔ عید نوروز 20 یا 21 مارچ کو شمسی کیلنڈر کے مطابق منائی جاتی ہے۔ شمس برج حمل میں داخل ہو رہا ہوتا ہے۔

نوروز یعنی نیا دن سے مراد کئی خاص باتیں ہیں جو کہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

1 حضرت محمد ﷺ پر وحی کے نزول کا آغاز ہوا۔

2 حضرت علی علیہ السلام کا خوارج پر فتح پانا۔

3 یہ ہی وہ پہلا دن ہے جب سورج کی پہلی کرن زمین پر پڑی۔

4 اسی دن حضرت علی علیہ السلام نے دوشِ رسالت ماب حضرت محمد ﷺ پر خانہ خدا (اپنے نزول) کی جگہ سے بتوں کو گرایا۔

5 نوروز کے دن ہی حضرت امام محمد مہدی ہادی علیہ السلام منتقم امامؑ کا ظہور ہوگا۔

اس سال 20 مارچ 2017ء بروز پیر 21 جمادی الثانی 1438ھ بوقت 3 بج کر 28 منٹ 35 سیکنڈ سہ پہر ''پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم'' کے مطابق پاکستان کے مروجہ شمس در برج حمل کے صفر درجہ پر تحویلِ آفتاب ہو گا۔

بادشاہ......قمر وزیر......عطارد

سپہ سالار......مشتری مشیر......زحل

نوروز کے حوالہ سے مخصوص دعائیں جعفریہ جنتری 2017ء میں لکھی گئی ہیں۔ ان کو لازماً مخصوص ترتیب سے پڑھیں۔

نوٹ: یہ عمل کرتے وقت 7 رنگ کی مٹھائی، سفید، لال اور سبز رنگ کی چادریں اور ایک گلاس پانی اور ایک گلاس دودھ لے کر 2 ہار گلاب اور 2 موتیا کے لے کر بی بی پاک سلام علیہا کو ہدیہ پیش کر کے مندرجہ ذیل طریقہ سے تقسیم کریں۔ یہ مٹھائی صرف اور صرف معصوم بچیاں اور عورتیں صلوٰۃ کی تلاوت کرتے ہوئے کھائیں۔ سفید رنگ کی چادر کسی بھی بزرگ سیدزادی کو دیں۔ لال رنگ کی چادر اور سبز رنگ کی چادر کسی بھی سیدزادی کو دے دیں اور انہیں بتائیں کہ یہ بی بی پاک سلام علیہا کے نام کی چادریں ہیں۔ ہمارے حق میں اپنی دادی سلام اللہ علیہا سے نماز کے بعد دعا کریں۔

پانی اور دودھ کا گلاس 2 معصوم بچیوں میں ہی تقسیم کریں جو کہ سادات میں سے بھی ہوں۔ گلاب اور موتیا کے ہار مغربین کے وقت علم پاک باب الحوائج حضرت عباس علمبردار علیہ السلام پر سجا دیں۔ اور دعا کرتے وقت بی بی پاکؑ کا واسطہ دیں کہ یہ ہمارا مسئلہ حل ہوجائے۔ دعا مکمل یکسوئی سے کریں۔

یہ چیزیں صرف نوروز کے دن رکھنی ہیں۔ یہ عمل بھائیوں کے لیے بہنیں اور خاوندوں کے لیے بیویاں بھی کر سکتی ہیں۔ اس عمل کے دوران مرد موجود نہ ہوں اس جگہ پر۔ یہ عمل میرے انتہائی مخلص دوست زوار حکیم محمد ابصار حیدر (حیدری) صاحب کو ایک فقیر سید نے عنایت فرمایا تھا۔ میں نے اس عمل کو آزمایا۔ بہت ہی تیر بہدف ہے۔ میری بہنیں یہ عمل بجالا کر دیکھیں کتنے شاندار نتائج ملیں گے۔ آپ خود حیران ہوجائیں گی۔

برائے فتح یابی

فتح یابی ہر مقصد کے لیے اس نقش کو نوروز کے دن مشک وزعفران، عرق گلاب اور خاک شفاء سے لکھ کر پاس رکھیں، سفید کپڑے میں۔

۷۸۶-۹۲-۱۱۰

اللہ جل جلالہٗ	حسن عسکریؑ	علی رضاؑ	محمد باقرؑ
محمد تقیؑ	سجادؑ	محمدؐ	محمد نقیؑ
حسینؑ	جعفر صادقؑ	عباسؑ	علیؑ
محمد مہدیؑ	بی بی پاک سلام علیہا	حسنؑ	موسیٰ کاظمؑ

یا اللہ بحق چہاردہ معصوم علیہ السلام و بحق حضرت عباس علمبردار علیہ السلام فلاں بن فلاں کا فلاں مسئلہ فوراً حل ہو جائے۔ ضرور عمل میں لائیں۔

خوراک: چم چم سفید، قلاقند، برفی، ربڑی، رس ملائی، کھیر، دودھ، حلوہ سوجی

صدقات: چاول، آٹا، ساگودانہ، دودھ، چینی، سفید کپڑا

سال کا ورد: یاغنی یا مغنی 500 مرتبہ اول و آخر 11 گیارہ مرتبہ درود شریف

عیدِ نوروز اور بچیوں کی بخت کشائی

یہ نقش مشک وزعفران سے کسی صاحب عمل سے یہ نقش مخصوص چال کے مطابق بنا کر بچیاں پاس بھی رکھیں اور پنجگانہ نماز کی ادائیگی کے بعد پئیں بھی۔

روزانہ 41 مرتبہ نادعلیؑ اور 41 مرتبہ سورۃ الکوثر کا ورد کریں۔ اول و آخر 11 گیارہ مرتبہ درود شریف۔

۷۸۶-۹۲-۱۱۰

وو۵	وو۵	وو۵
وو۵	وو۵	وو۵
وو۵	وو۵	وو۵

نام مع والدہ

نوٹ یہ عمل عید نوروز کے دن سے ہی شروع کریں تو بہت جلد اچھی جگہ بخت کھل جائے گا۔ باقی دنوں کی بھی ممانعت نہیں ہے۔

امراضِ جسمانی اور وبا سے حفاظت

مندرجہ ذیل طلسم مشک وزعفران اور آب زم زم کی سیاہی گھول کر لکھ لیں۔ امراض جسمانی اور وبا سے محفوظ رہنے کے لیے یہ طلسم کارآمد ہے۔

الا=و ا ا ا ۵ا= ا ا ا محطے

حقوق نہ مل رہے ہوں تو؟

اگر کسی بہن یا بھائی کی جائیداد، پیسے یا کسی بھی صورت میں کسی نے حق تلفی کی ہوئی ہو تو 41 مرتبہ نادعلیؑ پڑھیں۔ 41 مرتبہ دعائے امام زمانہؑ اور 41 تسبیحات بی بی پاک صدیقۃ الکبریٰ سلام علیہا کے نام کی پڑھیں جو کہ ہم ہر نماز کے بعد بجالاتے ہیں۔ بی بی پاک سلام اللہ علیہا کو عید نوروز کے دن سے ہی ہدیہ پیش کر کے اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے دعا کریں۔ ان شاء اللہ تیر بہدف عمل آپ کو شاندار نتائج دے گا۔

آخر میں دعا ہے محمدؐ و آل محمدؐ کے صدقہ سے تمام مومنین و مومنات سمیت جناب خالد مقبول صاحب اسی طرح خدمتِ خلق صحت والی زندگی کے ساتھ کرتے رہیں اور ہم بھی ان کے شانہ بشانہ اپنے حصے کا کردار ادا کرتے ہیں۔ آمین بحق محمدؐ و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

بقیہ: اعمال نوروز

شرف زہرہ

30 جنوری 00:20۔ 31 جنوری 04:35 پر اس ٹائم پر نقش نادعلی اور محبت کا کلام لکھیں اور 110 مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ ہر انسان آپ کا احترام اور محبت کرے گا۔

شرف شمس

7 اپریل 20:27۔ 8 اپریل 20:53 جبکہ اوج 11 جولائی 07:33۔ 12 جولائی 08:44

یہ افسران کی تسخیر، دولت کی تسخیر، ملازمت کیلئے یہ مبارک ٹائم ہوگا۔

کیونکہ ان شرف میں کا سمک شعاؤں کا نزول ہوتا ہے۔ یہ فل پاور ٹائم ہوتا ہے۔

ان ایام میں بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اور میرے حق میں دعا کریں۔

اعمال نوروز

سید محمد فضل عباس شاہ (قادر پور)

محترم ادارہ خزینہ روحانیت کا مشکور ہوں جنہوں نے مجھے پہلا موقع دیا ہے۔ ویسے تو میرے علم جفر کے قاعدے آئینہ قسمت زنجانی اور بارہ امامیہ زنجانی جنتری میں دیے ہوئے ہیں۔ ہمارا شجرہ خاندان سادات اور دربار عالیہ بابا قادر بخشؒ سے منسلک ہے۔

نوروز عالم افروز 20 مارچ 2017ء بروز پیر 1 بج کر 30 منٹ پر اسلام آباد سٹینڈرڈ ٹائم کو ہوگا۔ اس مبارک وقت پر میں نادعلیؑ کا عمل دے رہا ہوں۔ جو بھی کرے گا، وہ کامیاب ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور ہوگا۔ لیکن اجازت لینا ضروری ہے تاکہ روحانی فیض آپ کو مل جائے۔

نقش نادعلیؑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جبرائیلؑ بحق علیؑ

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۳۶

عزرائیلؑ بحق علیؑ

اسرافیلؑ بحق علیؑ

میکائیلؑ بحق علیؑ۔ بحق محمدؐ و آل محمدؐ نام مع والدہ

اب اس لوح کے نیچے جس مقصد کیلئے تیار کروگے، وہ لکھنا ہے۔ یہ لوح آپ کو بڑا ہی فائدہ دے گا۔

بیماری کیلئے

یا حی یا قیوم برحمتك استغیث ونںزل من القرآن ما ھو شفآء ورحمته للمومنین

جادو کیلئے

یاحی حین لا حی فی دیمومة ملکه و بقائه یا حی۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

جگر، گردوں کی بیماری کیلئے

کان الحجر مدادا الکلمات ربی

دل کی بیماری کیلئے

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ۔ یاحی یا قیوم یا لا الہ الا انت اسئلك ان تحیی قلبی

تعلیم کیلئے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

اولاد کیلئے

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو

حی حی حی حی حی حی حی حی

قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

صلی اللہ محمد وآلہ اجمعین

پلاٹ پر ناجائز قبضہ چھوڑنے کیلئے

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ

شادی کیلئے

رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

بھاگے ہوئے کو واپس لانے کیلئے

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

محبت کیلئے

یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد اجمعا

دولت کیلئے

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۔ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۔

عمل کی ابتداء کی تفصیل

20 مارچ بروز پیر 15 بجکر 30 منٹ سے نوروز شروع ہوگا۔ اس سے پہلے آپ تیاری مکمل کرلیں یعنی 14 رکعات نماز ہدیہ مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام پڑھیں اور ساتھ سات رنگ کی مٹھائی اور ایک گلاس دودھ اور کچھ فروٹ پر مولا کی نیاز دیں۔ اس کے بعد جب ٹائم شروع ہونے لگے تو یہ نقش نادعلی لکھیں۔ جو بھی کوئی ایک مقصد ہے۔ رزق کیلئے، بیماری کیلئے، تعلیم کیلئے یعنی جو بھی مقصد ہے، وہ صرف ایک لکھنا ہے اور 110 مرتبہ پوری نادعلی پڑھیں۔ اول آخر 11-11 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر اس لوح (یعنی تعویذ) پر دم کریں اور روزانہ نماز عشاء کے بعد 110 مرتبہ نادعلی بمع مقصد پڑھیں۔ یہ 11 یا 41 دن تک کریں ان شاء اللہ آپ کا مقصد جو بھی ہوگا وہ پورا ہوگا۔

شرف مریخ

جنات جادو کیلئے...... نقش نادعلی اور کلام جادو کا توڑ لکھیں۔ ان شاء اللہ جادو کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ اوج 17 اگست 18:24 ۔ 19 اگست 07:59 منٹ تک ہوگا۔

(بقیہ ص 38 پر)

لوح شفائے امراض

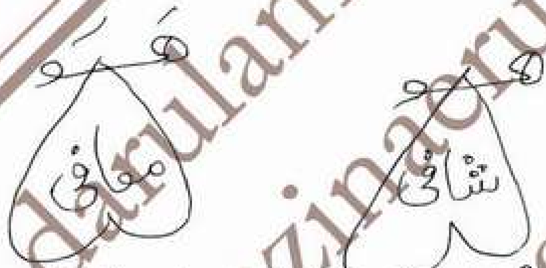
سید شعیب الرحمن کاکاخیل (ایبٹ آباد)

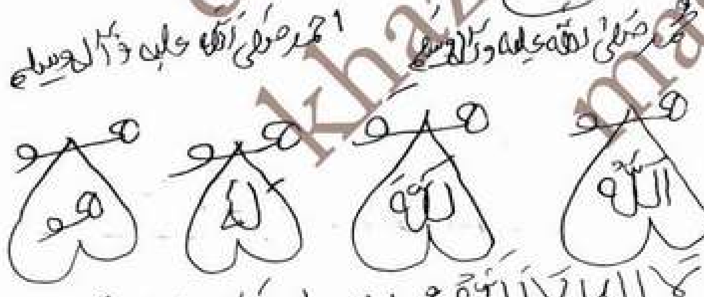
اس سال تحویل آفتاب میں لوح شفائے امراض لکھنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ لوح شفائے امراض ہر بیماری کے لیے پراثر ہے۔

لاعلاج امراض: امراض معدہ، کالا یرقان، پیلا یرقان، پیٹ کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، ہڈیوں میں درد ہونا، سر میں درد ہونا، امراضِ کینسر، جادو ٹونہ، آسیب، پری، بھوت، چڑیل بلکہ ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔

یہ لوح خالص چاندی کی پلیٹ پر یا سفید کاغذ پر عنبر اور زعفران اور مشک سے چالیس عدد لکھیں۔ ایک تعویذ کو گلے میں ڈال کر اور باقی پانی میں گھول کر پئیں۔ اس کی برکت سے اللہ پاک شفا عطا فرمائیں گے۔ یہ شفائے امراض کے لیے پرتاثیر عمل ہے۔

اس لوح کے لیے ضروری ہے کہ اجازت لیں پھر عمل کریں۔ اجازت کے بغیر عمل نہ کریں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک انہیں برکتیں عطا کریں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الدین الرحمن اور خزینۂ روحانیات کے بزرگوں کے لیے دعائیں خیر فرمائیں۔ اللہ برکت دیں۔





ویران مسجد میں عجب نمازی

انتخاب: میجر نواز

ایک شخص نے یوں قصہ سنایا کہ میں اور میرے ماموں نے حسبِ معمول مکہ حرم شریف میں نمازِ جمعہ ادا کی اور گھر کو واپسی کیلئے روانہ ہوئے۔ شہر سے باہر نکل کر سڑک کے کنارے کچھ فاصلے پر ایک بے آباد و سنسان مسجد آتی ہے۔ مکہ شریف کو آتے جاتے سپر ہائی وے سے بارہا گزرتے ہوئے اس جگہ اور اس مسجد پر ہماری نظر پڑتی رہتی ہے اور ہم ہمیشہ ادھر سے ہی گزر کر جاتے ہیں مگر آج جس چیز نے میری توجہ اپنی طرف کھینچ لی تھی، وہ تھی ایک نیلے رنگ کی فورڈ کار جو مسجد کی خستہ حال دیوار کے ساتھ کھڑی تھی۔ چند لمحے تو میں سوچتا رہا کہ اس کار کا اس سنسان مسجد کے پاس کیا کام! مگر اگلے لمحے میں نے کچھ جاننے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی کار کو رفتار کم کرتے ہوئے مسجد کی طرف جاتی کچی سائڈ روڈ پر ڈال دیا۔ میرا ماموں جو عام طور پر واپسی کا سفر غنودگی میں گزارتا ہے، اس نے بھی اپنی آنکھوں کو وا کرتے ہوئے میری طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا کہ ''کیا بات ہے، ادھر کیوں جا رہے ہو؟'' ہم نے اپنی کار کو مسجد سے دور کچھ فاصلے پر روکا اور پیدل مسجد کی طرف چلے۔ مسجد کے نزدیک جانے پر اندر سے کسی کی پرسوز آواز میں سورۃ الرحمٰن تلاوت کرنے کی آواز آ رہی تھی۔ پہلے تو یہی ارادہ کیا کہ باہر رہ کر ہی اس خوبصورت تلاوت کو سنیں مگر پھر یہ سوچ کر کہ اس بوسیدہ مسجد میں جہاں اب پرندے بھی شاید نہ آتے ہوں، اندر جا کر دیکھنا تو چاہیے کہ کیا ہو رہا ہے؟ ہم نے اندر جا کر دیکھا تو ایک نوجوان مسجد میں جائے نماز بچھائے ہاتھ میں چھوٹا سا قرآن شریف لئے بیٹھا تلاوت میں مصروف ہے اور مسجد میں اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ بلکہ ہم نے تو احتیاطاً ادھر ادھر دیکھ کر اچھی طرح تسلی کر لی کہ واقعی کوئی اور موجود تو نہیں ہے۔ میں نے اُسے السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ اس نے نظر اُٹھا کر ہمیں دیکھا۔ صاف لگ رہا تھا کہ کسی کی غیر متوقع آمد اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھی۔ حیرت اس کے چہرے سے عیاں تھی۔ اُس نے ہمیں جواباً وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ میں نے اس سے پوچھا ''عصر کی نماز پڑھ لی ہے کیا تم نے؟ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور ہم نماز پڑھنا چاہتے ہیں''۔

اُس کے جواب کا انتظار کئے بغیر میں نے اذان دینا شروع کی تو وہ نوجوان قبلہ کی طرف رخ کئے مسکرا رہا تھا۔ کس بات پر یا کس لئے یہ مسکراہٹ؟ مجھے پتہ نہیں تھا۔ عجیب معمہ سا تھا۔ پھر اچانک ہی اس نوجوان نے ایک ایسا جملہ بولا کہ مجھے اپنے اعصاب جواب دیتے نظر آئے۔ نوجوان کسی کو کہہ رہا تھا ''**مبارک ہو، آج تو باجماعت نماز ہوگی**''۔ میرے ماموں نے بھی مجھے تعجب بھری نظروں سے دیکھا، جسے میں نظرانداز کرتے ہوئے اقامت کہنا شروع کر دی۔ جبکہ میرا دماغ اس نوجوان کے اس فقرے پر اٹکا ہوا تھا کہ مبارک ہو، آج تو باجماعت نماز ہوگی۔ دماغ میں بار بار یہی سوال آ رہا تھا کہ یہ نوجوان آخر کس سے باتیں کرتا ہے؟ مسجد میں ہمارے سوا کوئی بندہ و بشر نہیں ہے۔ مسجد فارغ اور ویران پڑی ہے۔ کیا یہ پاگل تو نہیں ہے؟ میں نے نماز پڑھا کر نوجوان کو دیکھا جو ابھی تک تسبیح میں مشغول تھا۔ میں نے اس سے پوچھا ''**بھائی کیا حال ہے تمہارا؟**'' جس کا جواب اس نے 'بخیر والحمد للہ' کہہ کر دیا۔ میں نے اس سے پھر کہا ''**اللہ تیری مغفرت کرے۔ تو نے میری نماز سے توجہ کھینچ لی ہے۔**'' ''**وہ کیسے؟**'' نوجوان نے حیرت سے پوچھا۔ میں نے جواب دیا کہ ''**جب میں اقامت کہہ رہا تھا تو نے ایک بات کی مبارک ہو، آج تو باجماعت نماز ہوگی**۔'' نوجوان نے ہنستے ہوئے جواب دیا کہ ''**اس میں ایسی حیرت والی کون سی بات ہے؟**'' میں نے کہا ''**ٹھیک ہے کہ اس میں حیرت والی کوئی بات نہیں ہے مگر تم بات کس سے کر رہے تھے آخر؟**'' نوجوان میری بات سن کر مسکرا تو ضرور دیا مگر جواب دینے کی بجائے اس نے اپنی نظریں جھکا کر زمین میں گاڑ لیں، گویا سوچ رہا ہو کہ میری بات کا جواب دے یا نہ دے۔ میں نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ''**مجھے نہیں لگتا کہ تم پاگل ہو، تمہاری شکل بہت مطمئن اور پرسکون ہے اور ماشاءاللہ تم نے ہمارے ساتھ نماز بھی ادا کی ہے۔**'' اس بار اُس نے نظریں اُٹھا کر مجھے دیکھا اور کہا ''**میں مسجد سے بات کر رہا تھا۔**'' اس کی بات میرے ذہن پر بم کی طرح لگی۔ اب تو میں سنجیدگی سے سوچنے لگا کہ یہ شخص ضرور پاگل ہے۔ میں نے ایک بار پھر اس سے پوچھا ''**کیا کہا ہے تم نے؟ تم اس مسجد سے گفتگو کر رہے تھے؟ تو پھر کیا اس مسجد نے تمہیں کوئی جواب دیا ہے؟**'' اس نے پھر مسکراتے ہوئے ہی جواب دیا کہ ''**مجھے ڈر ہے تم کہیں مجھے پاگل نہ سمجھنا شروع کر دو**''۔ میں نے کہا ''**مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہے۔ یہ فقط پتھر ہیں اور پتھر نہیں بولا کرتے۔**'' اُس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ ''**آپ کی بات ٹھیک ہے۔ یہ صرف پتھر ہیں**''۔ ''**اگر تم یہ جانتے ہو کہ یہ صرف پتھر ہیں جو نہ سنتے ہیں اور نہ بولتے ہیں تو باتیں کس سے کیں؟**'' نوجوان نے نظریں پھر زمین کی طرف کر لیں، جیسے سوچ رہا ہو کہ جواب دے یا نہ دے اور اب کی بار اُس نے نظریں اُٹھائے بغیر ہی کہا کہ ''**میں مسجدوں سے عشق کرنے والا انسان ہوں۔**

جب بھی کوئی پرانی، ٹوٹی پھوٹی یا ویران مسجد دیکھتا ہوں تو اس کے بارے میں سوچتا ہوں۔ مجھے اُن ایام کا خیال آ جاتا ہے جب لوگ اس مسجد میں نمازیں پڑھا کرتے ہوں گے۔ پھر میں اپنے آپ سے ہی سوال کرتا ہوں کہ اب یہ مسجد کتنا شوق رکھتی ہوگی کہ کوئی تو ہو جو اس میں آ کر نماز پڑھے، کوئی تو ہو جو اس میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے۔ میں مسجد کی اس تنہائی کے درد کو محسوس کرتا ہوں کہ کوئی تو ہو جو ادھر آ کر تسبیح و تحلیل کرے، کوئی تو ہو جو آ کر چند آیات پڑھ کر ہی اس کی دیواروں کو ہلا دے۔ میں تصور کر سکتا ہوں کہ یہ مسجد کس قدر اپنے آپ کو باقی مساجد میں تنہا پاتی ہوگی۔ کس قدر تمنا رکھتی ہوگی کہ کوئی آ کر چند رکعتیں اور چند سجدے ہی ادا کر جائے اس میں۔ کوئی بھولا بھٹکا مسافر یا راہ چلتا انسان آ کر ایک اذان ہی بلند کر دے۔ پھر میں خود ہی ایسی مسجد کو جواب دیا کرتا ہوں کہ اللہ کی قسم، میں ہوں جو تیرا شوق پورا کروں گا۔ اللہ کی قسم میں ہوں جو تیرے آبادنوں جیسے ماحول کو زندہ کروں گا۔ پھر میں ایسی مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھتا ہوں اور قرآن شریف کے ایک سیپارہ کی تلاوت کرتا ہوں۔ میرے بھائی، تجھے میری باتیں عجیب لگیں گی، مگر اللہ کی قسم میں مسجدوں سے پیار کرتا ہوں، میں مسجدوں کا عاشق ہوں''۔

میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ اس بار میں نے اپنی نظریں زمین میں ٹکا دیں کہ کہیں نوجوان مجھے روتا ہوا نہ دیکھ لے۔ اُس کی باتیں، اس کا احساس، اُس کا عجیب کام اور اس کا عجیب اسلوب...... کیا عجیب شخص ہے جس کا دل مسجدوں میں اٹکا رہتا ہے؟ میرے پاس کہنے کیلئے اب کچھ بھی تو نہیں تھا۔ صرف اتنا کہتے ہوئے کہ اللہ تجھے جزائے خیر دے، میں نے اسے سلام کیا۔ ''مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا'' کہتے ہوئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ مگر ایک حیرت ابھی بھی باقی تھی۔ نوجوان نے پیچھے سے مجھے آواز دیتے ہوئے کہا تو میں دروازے سے باہر جاتے جاتے رُک گیا۔ نوجوان کی نگاہیں ابھی بھی جھکی تھیں اور وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ ''جانتے ہو جب میں ایسی ویران مساجد میں نماز پڑھ لیتا ہوں تو کیا دعا مانگا کرتا ہوں؟'' میں نے صرف اسے دیکھا تاکہ بات مکمل کرے۔ اس نے اپنی بات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہا ''میں دعا مانگا کرتا ہوں کہ اے میرے پروردگار! اے میرے رب! اگر تو سمجھتا ہے کہ میں نے تیرے ذکر، تیرے قرآن کی تلاوت اور تیری بندگی سے اس مسجد کی وحشت و ویرانگی کو دور کیا ہے تو اس کے بدلے میں تو میرے باپ کی قبر کی وحشت و ویرانگی کو دور فرما دے، کیونکہ تو ہی رحم و کرم کرنے والا ہے۔''

مجھے اپنے جسم میں ایک سنسناہٹ سی محسوس ہوئی۔ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔ پیارے دوست، پیاری بہن، کیا عجیب تھا یہ نوجوان اور کیسی عجیب محبت تھی اسے والدین سے! کس طرح کی تربیت پائی تھی اس نے؟ اور ہم کس طرح کی تربیت دے رہے ہیں اپنی اولاد کو؟ ہم کتنے نافرض شناس ہیں اپنے والدین کے چاہے وہ زندہ ہوں یا فوت شدہ؟ بس اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نیک اعمال کی توفیق دے اور ہمارا نیکی پر خاتمہ کرے۔ اللّٰھم آمین

ازراہِ کرم! اگر آپ کو یہ موضوع اچھا لگا ہے تو اپنے ان احباب کو بھی پڑھوایئے، جن کے لیے آپ چاہتے ہیں کہ ان کا بھلا اور فائدہ ہو جائے۔

مت بھولئے کہ نیکی کی ترغیب دلانے والے کو نیکی کرنے والے کے جتنا ثواب ملتا ہے۔ کیا کبھی آپ میں سے کسی نے یہ سوچا ہے کہ موت کے بعد کیا ہوگا؟ جی ہاں! موت کے بعد کیا ہوگا؟ تنگ و تاریک گڑھا، گھٹا ٹوپ اندھیرا، وحشت و ویرانگی، سوال و جواب، سزا و جزا، اور پھر جنت یا دوزخ۔ یا اللہ! اس کو پڑھنے والے کے دکھ، درد اور پریشانیاں دور فرما دے اور ہر اس شخص کی بھی جو وعظ و عبرت کیلئے اس کو دوسروں کو پڑھوائے۔ آمین یارب العالمین۔

(منقول عربی سے اردو ترجمہ کی ہوئی تحریر)

اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ کے عامل بنیں

شدید محبت پیدا کرنے کی آیت کے عامل بننے اور فیض بانٹیں

خالد مقبول حفظہ اللہ {سرپرست دار العمل چشتیہ}

اس مضمون میں اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ (عادیات:۸) کا بنیادی زکوٰۃ بتایا گیا ہے اور اس کے ساتھ ملفوظی اور عددی نقوش کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی ہے تاکہ بوقت ضرورت استفادہ کیا جاسکے۔ نقوش کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے اور ملفوظی کو کس جگہ اور عددی کو کس جگہ استعمال کرنا چاہئے؟ یہ عاملین کو پتہ ہے۔ لہٰذا اس بارے میں نہیں لکھا جائے گا۔

ایک اہم بات ہمیشہ ذہن میں رہے کہ بنیادی درجہ کا عامل/ عاملہ صرف اپنے لئے یا اپنے گھر والوں کے لئے عملیات کرسکتا/ سکتی ہے۔ عوام کا علاج معالجہ کرنے کے لئے باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے ورنہ نقصان ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کا طریقہ

اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ کا بنیادی درجہ کا عامل/ عاملہ بننے کے لیے نوچندی شبِ جمعرات یا جمعہ کے بعد کوئی وقت مقرر کرلیں۔ جگہ بھی مقرر ہو۔ اول و آخر گیارہ بار درودِ ابراہیمی کے ساتھ عمل کو تیرہ سو پانچ (۱۳۰۵) بار سترہ (۱۷) یوم بلاناغہ پڑھیں۔ روزانہ عمل مکمل کرکے اللہ جل جلالہ سے اپنے عمل کی کامیابی کی دعا اس انداز میں مانگیں کہ ''یا اللہ! میں نے جو یہ عمل کیا ہے، اس کی کمی کوتاہیوں کو اپنے فضل سے پوری کرکے اس عمل کو میرے عمل میں دے دیں تاکہ میں اس کے روحانی فیض سے خود بھی فیض یاب ہوں اور میرے گھر والے بھی فیض یاب ہوں''۔ آخری روز سوا پاؤ یا سوا کلو سفید شیرینی (برفی، چم چم وغیرہ) نابالغ بچوں میں تقسیم کردیں اور دو رکعت نفل شکرانے کے پڑھیں۔ پھر روزانہ صبح شام نو (۹) بار، اول و آخر ایک بار درود شریف کو اپنے معمول میں رکھیں۔ اب آپ اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ کے عامل ہوچکے ہیں۔ کسی بھی کتاب میں اس کا کوئی طریقہ استعمال ملے یعنی عمل ملے تو آپ کرنے کے اہل ہیں۔ کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ عمل آپ کے پاس ہے، کتابوں میں طریقہ استعمال دئے جاتے ہیں۔ صرف یہ احتیاط رکھنی ہے کہ عمل اپنے لیے یا اپنے گھر والوں کے لیے استعمال کرنا ہے۔ اگر کسی اور کو دینا بھی ہو تو ہرگز جادو یا جنات کے مسئلے میں ہاتھ نہیں ڈالنا۔ باقی معاملات کے لئے اپنی سمجھ کے مطابق فیصلہ کرلیں۔

نقوش بھرنے کے طریقے

نقوش بھرنے کا عمل بھی بہت آسان ہے۔ صرف یہ اصول یاد رکھیں کہ سب سے چھوٹا عدد، سب سے پہلے لکھنا ہے، پھر اس سے بڑا اور پھر اس سے بڑا۔ اور اسی طرح نقش پورا کرنا ہے۔

اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ کے مثلث عددی نقوش

آتشی چال

۷۸۶

۴۳۶	۴۳۱	۴۳۸
۴۳۷	۴۳۵	۴۳۳
۴۳۲	۴۳۹	۴۳۴

بادی چال

۷۸۶

۴۳۶	۴۳۷	۴۳۲
۴۳۱	۴۳۵	۴۳۹
۴۳۸	۴۳۳	۴۳۴

آبی چال

۷۸۶

۴۳۶	۴۳۷	۴۳۲
۴۳۱	۴۳۵	۴۳۹
۴۳۸	۴۳۳	۴۳۴

خاکی چال

۷۸۶

۴۳۴	۴۳۹	۴۳۲
۴۳۳	۴۳۵	۴۳۷
۴۳۸	۴۳۱	۴۳۶

إِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ کے مربع عددی نقوش

درج ذیل میں چاروں چالوں کے مربع نقوش دیے جا رہے ہیں

آتشی چال

۷۸۶

۳۲۶	۳۲۹	۳۳۲	۳۱۸
۳۳۱	۳۱۹	۳۲۵	۳۳۰
۳۲۰	۳۳۴	۳۲۷	۳۲۴
۳۲۸	۳۲۳	۳۲۱	۳۳۳

بادی چال

۷۸۶

۳۲۹	۳۲۶	۳۱۸	۳۳۲
۳۱۹	۳۳۱	۳۳۰	۳۲۵
۳۳۴	۳۲۰	۳۲۴	۳۲۷
۳۲۳	۳۲۸	۳۳۳	۳۲۱

آبی چال

۷۸۶

۳۳۲	۳۱۸	۳۲۶	۳۲۹
۳۲۵	۳۳۰	۳۳۱	۳۱۹
۳۲۷	۳۲۴	۳۲۰	۳۳۴
۳۲۱	۳۳۳	۳۲۸	۳۲۳

خاکی چال

۷۸۶

۳۱۸	۳۳۲	۳۲۹	۳۲۶
۳۳۰	۳۲۵	۳۱۹	۳۳۱
۳۲۴	۳۲۷	۳۳۴	۳۲۰
۳۳۳	۳۲۱	۳۲۳	۳۲۸

إِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ کے مربع ملفوظی تعویذات

آتشی چال

۷۸۶

لشدید	الخیر	لحب	انه
انه	لحب	الخیر	لشدید
الخیر	لشدید	انه	لحب
لحب	انه	لشدید	الخیر

بادی چال

۷۸۶

الخیر	لشدید	انه	لحب
لحب	انه	لشدید	الخیر
لشدید	الخیر	لحب	انه
انه	لحب	الخیر	لشدید

آبی چال

۷۸۶

الخیر	لشدیں	انہ	لحب
لحب	انہ	لشدیں	الخیر
لشدیں	الخیر	لحب	انہ
انہ	لحب	الخیر	لشدیں

خاکی چال

۷۸۶

لشدیں	الخیر	لحب	انہ
انہ	لحب	الخیر	لشدیں
الخیر	لشدیں	انہ	لحب
لحب	انہ	لشدیں	الخیر

عامل بننے کا فائدہ

اس آیت میں اللہ جل جلالہ نے عجیب فیض رکھا ہے۔ یہ آیت محبت/حُب سے تعلق رکھتی ہے اور محبت کے لیے بہت مجرب ہے۔ اس کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ جس جگہ شدید محبت پیدا کرنی ہو، صرف انہی جگہ اس کا استعمال کیا جائے۔ دیگر تمام حب کے معاملات میں دوسرے اعمال سے کام لیا جائے۔ البتہ یہ خاص خیال رکھا جائے کہ عمل کرنے کی شرعی ممانعت نہ ہو۔

شدید محبت کی ضرورت کم ہی پڑتی ہے مگر جب پڑتی ہے تو عاملین کے پاس تیز عمل نہیں ہوتا۔ وہ عام اعمال سے کام لیتے ہیں اور معاملات تاخیر کا شکار ہوتے ہیں۔ اس آیت کا عامل/ عاملہ بننے کے بعد درج ذیل کام لیے جا سکتے ہیں۔ چند ذکر کیے جا رہے ہیں:

* ......شوہر بیوی کا معاملہ طلاق تک پہنچ جائے۔ شوہر کوئی بات سننے کو تیار نہ ہو۔ کسی کے سمجھانے کا کوئی فائدہ نہ ہو رہا ہو۔
* ......بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی ہو اور خلع کا مطالبہ کر رہی ہو۔ کسی کی بات سننے کو تیار نہ ہو۔ کسی کے سمجھانے کا کوئی فائدہ نہ ہو رہا ہو۔
* ......اولاد والدین کی بہت زیادہ مخالف ہو گئی ہو۔ بہت زبان درازی کرتی ہو یہاں تک کہ مار پیٹ بھی کرتی ہو۔
* ......والدین میں سے کوئی اولاد سے بہت زیادہ ناراض ہو گیا ہو۔ گھر سے نکال دیا ہو۔ جائیداد سے عاق کرنے لگے ہوں۔
* ......مثالی دوستی دشمنی میں بدل جائے اور دشمن جانی یا مالی نقصان کرنا چاہتا ہو۔
* ......خاندان کا کوئی محرم حد درجہ مخالف ہو گیا ہو اور مسلسل خاندان میں نفرتیں پھیلا رہا ہو۔ لوگوں کو خلاف کر رہا ہو۔
* ......افسر نوکری سے نکال رہا ہو۔ کسی کی بات نہیں مان رہا ہو۔
* ......پولیس/ پنچایت/ عدالت وغیرہ کو کوئی مقدمہ ہو اور دوسرا فریق کسی طور پر معافی دینے پر راضی نہ ہو رہا ہو۔

اور اس طرح کے بے شمار معاملات ہیں، جو عاملین کے پاس آتے رہتے ہیں۔ یہ عاملین کے صوابدید پر ہے کہ وہ کس طرح معاملے کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

عمل کی اجازت لینے کا طریقہ

* ......ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے ممبران کے لیے فیس 1100 روپے ہے۔
* ......دیگر احباب اجازت لینا چاہیں تو فیس 2100 روپے ادا کرنا ہوگی۔
* ......سہولت کے لیے ادارے سے اس عمل کے استعمال کی کاپی بھی لی جا سکتی ہے۔ یہ کاپی صرف اس عمل کو مکمل کرنے والوں کو قیمتاً دی جائے گی۔
* ......اس عمل کا چلّہ کرنا لازمی ہے۔ بغیر چلّہ کیے اس عمل کا عامل نہیں بنا جا سکتا۔ چلّہ کرنے کے لیے مکمل طریقہ مع تمام پرہیز و ہدایات، چلّہ کرنے والوں کو بتایا جائے گا۔
* ...... رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کر کے جوابی لفافے کے ساتھ خط ارسال کریں اور اجازت حاصل کریں۔ جو لوگ جواب خط کی بجائے بذریعہ email یا whatsapp حاصل کرنا چاہیں، وہ کوپن کے ساتھ لکھ دیں، جوابی لفافہ ارسال نہ فرمائیں۔
* ......اجازت صرف وہی منگوائیں، جنہوں نے عمل کرنا ہو۔
* ......مزید شرائط کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

عشق کے چالیس نرالے اصول

انتخاب: عارف ندیم (لاہور)

یہ چالیس اصول دراصل شمس تبریزیؒ کے اقوال ہیں۔ سارے کے سارے اصول ان دونوں ہستیوں کے باہمی مکالمے پر مشتمل نہیں ہیں۔ ناول نگار نے اقوال کو ناول کے بعض دوسرے کرداروں کے ساتھ بھی شمس تبریزؒ کی ہونے والی گفتگو میں پرو دیا ہے۔

1 ......ہم خدا کے بارے میں جو گمان رکھتے ہیں، وہ دراصل ہماری اپنی شخصیت کے بارے میں ہمارے گمان کا ایک عکس ہوتا ہے۔ اگر خدا کے ذکر سے ذہن میں محض الزام اور خوف ہی ابھرے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ خوف اور الزام تراشی ہمارے اپنے سینے کی گھٹن میں پنپ رہی ہے۔ اور اگر خدا ہمیں محبت اور شفقت سے چھلکتا ہوا دکھائی دے، تو یقیناً ہم بھی محبت اور شفقت سے چھلک رہے ہیں۔

2 ......سچائی کا راستہ دراصل دل کا راستہ ہے دماغ کا نہیں۔ اپنے دل کو اپنا اولین مرشد بناؤ، عقل کو نہیں۔ اپنے نفس کا سامنا اور مقابلہ کرنے کیلئے دل کی مدد لو کیونکہ تمہاری روح پر ہی خدا کی معرفت کا نزول ہوتا ہے۔

عقل و دل و نگاہ کا مرشدِ اولیں ہے عشق
عشق نہ ہو تو شرع و دیں، بتکدۂ تصورات

3 ......قرآن پڑھنے والا ہر شخص، قرآن کو اپنے فہم و ادراک کی گہرائی کے مطابق ہی سمجھ پاتا ہے۔ قرآن کی فہم کے چار درجات ہیں۔ پہلا درجہ ظاہری معانی ہیں اور زیادہ تر اکثریت اسی پر قناعت کئے ہوئے ہے۔ دوسرا درجہ باطنی معانی کا ہے۔ تیسرا درجہ ان باطنی معنوں کا بطن ہے۔ اور چوتھا درجہ اس قدر عمیق معنوں کا حامل ہے کہ زبان ان کے بیان پر قادر نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ یہ ناقابلِ بیان ہیں۔ علماء و فقہاء جو شریعت کے احکامات پر غور و خوض کرتے رہتے ہیں، یہ پہلے درجے پر ہیں۔ دوسرا درجہ صوفیہ کا ہے۔ تیسرا درجہ اولیاء کا ہے۔ چوتھا درجہ صرف انبیاء مرسلین اور ان کے ربانی وارثین کا ہے۔ پس تم کسی انسان کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق اور اس تعلق کی نوعیت کو اپنے قیاس سے جاننے کی فکر نہ کیا کرو۔ ہر شخص کا اپنا اپنا راستہ ہے اور اظہارِ بندگی کی ایک اپنی نوعیت ہے۔ خدا بھی ہمارے الفاظ و اعمال کو نہیں بلکہ ہمارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ یہ مذہبی رسوم و رواج بذاتِ خود مقصود نہیں ہیں۔ اصل چیز تو دل کی پاکیزگی ہے۔

4 ......تم کائنات کی ہر شئے اور ہر شخص میں خدا کی نشانیاں دیکھ سکتے ہو کیونکہ خدا صرف کسی مسجد، مندر یا کسی گرجے اور صومعے تک محدود نہیں ہے۔ لیکن اگر پھر بھی تمہاری تسلی نہ ہو تو خدا کو کسی عاشقِ صادق کے دل میں ڈھونڈو۔

5 ......عقل اور دل، دو مختلف چیزیں ہیں۔ عقل لوگوں کو کسی نہ کسی بندھن میں جکڑتی ہے اور کسی چیز کو داؤ پر نہیں لگاتی لیکن دل ہر بندھن سے آزاد ہو کر اپنا آپ داؤ پر لگا دیتا ہے۔ عقل ہمیشہ محتاط اور پھونک پھونک کر قدم رکھتی ہے کہ دیکھو کسی کیفیت کا زیادہ اثر مت لینا۔ لیکن دل کہتا ہے کہ مت گھبراؤ، ہمت کرو اور ڈوب جاؤ کیفیت میں۔ عقل آسانی سے اپنا آپ فراموش نہیں کرتی جبکہ عشق تو بکھر جانے اور فنا ہو جانے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے۔ اور خزانے بھی تو ویرانوں میں ملبے تلے ملتے ہیں۔ ایک شکستہ دل میں ہی تو خزانہ مدفون ہوتا ہے۔

6 ......دنیا کے زیادہ تر مسائل الفاظ اور زبان کی کوتاہیوں اور غلط معانی اخذ کرنے سے جنم لیتے ہیں۔ چنانچہ کبھی بھی الفاظ کی ظاہری سطح تک خود کو محدود مت کرو۔ جب محبت اور عشق کے میدان میں قدم رکھتے ہیں تو الفاظ بیان اور زبان و اظہار اپنی اہمیت کھو بیٹھتے ہیں۔ وہ جو کسی لفظ سے بیان نہ ہو سکے، اس کو صرف خاموشی سے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔

7 ......تنہائی اور خلوت، دو مختلف چیزیں ہیں۔ جب ہم تنہا اور اکیلے ہوتے ہیں تو اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جانا بہت آسان ہو جاتا ہے کہ ہم سیدھے رستے پر ہیں۔ لیکن خلوت یہی ہے کہ آدمی تنہا ہوتے ہوئے بھی تنہا نہ ہو۔ بہتر ہے کہ ہماری تنہائی کسی ایسے شخص کے دم قدم سے آباد ہو جو ہمارے لئے ایک بہترین آئینے کی حیثیت رکھتا ہو۔ یاد رکھو کہ صرف کسی دوسرے انسان کے دل میں ہی تم اپنا درست عکس دیکھ سکتے ہو اور اور تمہاری شخصیت میں خدا کے جس مخصوص جلوے کا ظہور ہو رہا ہے، وہ صرف کسی دوسرے انسان کے آئینۂ قلب میں تمہیں دکھائی دے گا۔

8 ......زندگی میں کچھ بھی ہو جائے، زندگی کتنی ہی دشوار کیوں نہ لگنے لگے، مایوس کبھی مت ہونا۔ یقین رکھو کہ جب ہر دروازہ بند ہو جائے تب بھی خداوندِ کریم اپنے بندے کے لیے کوئی نہ کوئی نئی راہ ضرور کھول دیتا ہے۔ ہر حال میں شکر کرو۔ جب سب کچھ اچھا جا رہا ہو، اس وقت شکر کرنا بہت آسان ہے لیکن ایک صوفی نہ صرف ان باتوں پر شکر گذار ہوتا ہے جن میں اس کے ساتھ عطا اور بخشش کا معاملہ

گذرے، بلکہ ان تمام باتوں پر بھی شکر ادا کرتا ہے جن سے اسے محروم رکھا گیا۔ عطا ہو یا منع، ہر حال میں شُکر۔

9 ......صبر اس بات کا نام نہیں ہے کہ انسان عضوِ معطل ہو کر بے بسی کے ہاتھوں برداشت کے عمل سے گذرتا رہے۔ بلکہ صبر کا مطلب یہ ہے کہ انسان اتنا دور اندیش اور وسیع نگاہ کا حامل ہو کہ معاملات کے انجام پر نظر رکھتے ہوئے رب پر بھروسہ رکھے۔ صبر کیا ہے؟ صبر یہ ہے کہ جب تم کانٹے کو دیکھو تو تمہیں پھول بھی دکھائی دے۔ جب رات کے گھپ اندھیرے پر نظر پڑے تو اس میں صبحِ صادق کا اجالا بھی دکھائی دے۔ بے صبری یہ ہے کہ انسان اتنا کوتاہ بین اور کم نظر ہو کہ معاملے کے انجام پر نظر ڈالنے سے قاصر رہ جائے۔ عاشقانِ الٰہی صبر کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے، کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پہلی کے باریک چاند کو ماہِ کامل میں تبدیل ہونے کیلئے کچھ وقت ضرور گذارنا پڑتا ہے۔

10 ......مشرق، مغرب، شمال، جنوب......ان سب سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ تمہارے سفر کی سمت کوئی بھی ہو، بس یہ دھیان ضرور رہے کہ ہر سفر، ذات کا داخلی سفر ضرور بنے۔ اگر تم اپنی ذات کے اندرون میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک کا باطنی سفر کرو تو تمہارے ساتھ یہ پوری کائنات اور جو کچھ اس سے ماوراء ہے، وہ بھی شریکِ سفر ہو جاتے ہیں۔

11 ......جس طرح ایک ماں کو بچے کی پیدائش کیلئے درد و کرب کے مرحلے سے گذرنا پڑتا ہے، اسی طرح ایک نئی شخصیت کو جنم دینے کیلئے تکالیف ضرور اٹھانی پڑتی ہیں۔ جس طرح ایک دن کو اپنی روشنی پوری شدت کے ساتھ بکھیرنے کیلئے، شدید گرمی اور حدت برداشت کرنی پڑتی ہے، اسی طرح محبت بھی دکھ اور درد کے بغیر تکمیل کو نہیں پہنچ سکتی۔

12 ......محبت کی تلاش ہمیں تبدیل کر کے رکھ دیتی ہے۔ راہِ عشق میں ایسا کوئی مسافر نہیں گذرا جسے اس راہ نے کچھ نہ کچھ پختگی نہ عطا کی ہو۔ جس لمحے تم محبت کی تلاش کا سفر شروع کرتے ہو، تمہارا ظاہر اور باطن تبدیلی کے عمل سے گذرنا شروع ہو جاتا ہے۔

13 ......آسمان پر شاید اتنے ستارے نہ ہوں جتنے دنیا میں جھوٹے اور ناقص شیوخ پائے جاتے ہیں۔ تم کبھی بھی کسی سچے مرشد کو کسی ایسے مرشد سے مت ملانا جو نفس کا پجاری ہو اور اپنی ذات کا اسیر ہو۔ ایک سچا مرشد کبھی بھی تمہیں اپنی ذات کا اسیر بنانے کی کوشش نہیں کرے گا اور نہ ہی اپنے نفس کیلئے تم سے تابعداری اور تعریف و توصیف کا تقاضا کرے گا۔ بلکہ اس کے برعکس وہ تمہیں تمہاری اصل اور حقیقی شخصیت سے متعارف کروائے گا۔ سچے اور کامل مرشد تو کسی شیشے کی مانند شفاف ہوتے ہیں تا کہ خدا کا نور ان میں سے کامل طور پر چھن کر تم تک پہنچ سکے۔

14 ......زندگی میں جو بھی تبدیلی تمہارے راستے میں آئے، اس کے استقبال کیلئے تیار رہو، اس کی مزاحمت مت کرو بلکہ زندگی کو اس بات کا موقع دو کہ تم میں سے گذر کر اپنا راستہ بنا سکے۔ اس بات کی فکر مت کرو کہ زندگی میں نشیب و فراز آ رہے ہیں۔ تمہیں کیا پتہ کہ آنے والی تبدیلی تمہارے حق میں بہتر ہے یا موجودہ حالت؟

15 ......ہر انسان ایک تشنۂ تکمیل فن پارہ ہے۔ جس کی تکمیل کیلئے خدا ہر انسان کے ساتھ داخلی اور خارجی طور پر مصروفِ کار ہے۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے۔ خدا ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ انفرادی سطح پر معاملہ کرتا ہے کیونکہ انسانیت ایک بے حد لطیف اور نفیس مصوری کا شہکار ہے، جس پر ثبت کیا جانے والا ہر ایک نقطہ پوری تصویر کیلئے یکساں اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

16 ......ایک بلند و برتر ذات اور ہر طرح کے نقص سے پاک خدا سے محبت کرنا بظاہر تو آسان سی بات معلوم ہوتی ہے، لیکن اس سے کہیں زیادہ مشکل بات یہ ہے کہ انسان اپنے ابنائے جنس سے محبت کرے، جن میں ہر طرح کی کمزوریاں اور خامیاں پائی جاتی ہیں۔ یاد رکھو کہ انسان اسی کو جان سکتا ہے جس سے وہ محبت کرنے پر قادر ہو۔ محبت کے بغیر کوئی معرفت، معرفت نہیں ہوتی۔ جب تک ہم اللہ کی تخلیق سے محبت کرنا نہیں سیکھتے، تب تک ہم اس قابل نہیں ہو سکتے کہ اللہ سے حقیقی طور پر محبت کر سکیں اور اس کو جان پائیں۔

17 ......اصل ناپاکی تو اندر کی ناپاکی ہے۔ باقی سب تو آسانی سے دُھل جاتا ہے۔ گرد و غبار کی بس ایک ہی قسم ہے جو پاکیزہ پانی سے صاف نہیں ہو پاتی اور وہ ہے نفرت اور تعصب کے دھبے، جو روح کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ تم ترکِ دنیا سے اور روزے رکھنے سے اپنے بدن کا تزکیہ تو حاصل کر سکتے ہو لیکن قلب کا تزکیہ صرف محبت سے ہی ہو گا۔

18 ......پوری کی پوری کائنات ایک انسان کے اندر موجود ہے۔ تم اور تمہارے اردگرد جو کچھ تمہیں دکھائی دیتا ہے، تمام چیزیں خواہ تمہیں پسند ہوں یا ناپسند، تمام لوگ خواہ تم ان کیلئے رغبت محسوس کرتے ہو یا کراہت، یہ سب کے سب تمہارے اپنے اندر کسی نہ کسی درجے میں ملیں گے۔ چنانچہ، شیطان کو باہر مت دیکھو، بلکہ

اپنے اندر تلاش کرو۔ شیطان کوئی ایسی غیر معمولی قوت نہیں جو تم پر باہر سے حملہ آور ہوتی ہے، بلکہ تمہارے اندر سے ابھرنے والی ایک معمولی سی آواز کا نام ہے۔ اگر تم پوری محنت اور دیانت سے کبھی اپنی ذات کے روشن اور تاریک گوشوں کو دیکھنے کے قابل ہو جاؤ تو تم پر ایک عظیم اور برتر شعور کا دریچہ کھلے گا۔ جب کوئی شخص اپنے آپ کو جان لیتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھی جان لیتا ہے۔

۱۹ ......اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ اپنے برتاؤ کو اور رویے کو تبدیل کر دیں، تو اس کے لئے پہلے تمہیں اس رویے کو تبدیل کرنا ہوگا جو تم اپنے آپ کے ساتھ روا رکھے ہوئے ہو۔ جب تک تم اپنے آپ سے پورے خلوص سے اور پوری طرح محبت کرنا نہیں سیکھتے، بہت مشکل ہے کہ تمہیں محبت نصیب ہو۔ اور جب یہ مرتبہ حاصل ہو جائے تو پھر ہر اُس کانٹے کیلئے بھی شکر گذار رہو جو تمہارے راستے میں پھینکا جائے۔ کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ تم پر عنقریب پھول بھی نچھاور ہوں گے۔

۲۰ ......اس بات پر پریشان مت ہو کہ راستہ کہاں لے کر جائے گا، بلکہ اپنی توجہ اپنے پہلے قدم پر رکھو۔ یہی تمہاری زمہ داری ہے اور یہی سب سے مشکل کام ہے۔ جب پہلا قدم اٹھالیا تو پھر اس کے بعد ہر شئے کو اپنے قدرتی انداز میں کام کرنے دو اور تم دیکھو گے کہ راستہ خود بخود دکھتا جائے گا۔ بہاؤ کے ساتھ مت بہو، بلکہ خود ایک لہر بن جاؤ جس کا اپنا ایک بہاؤ ہوتا ہے۔

۲۱ ......اُس نے ہم سب کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے لیکن اس کے باوجود ہم سب ایک دوسرے سے مختلف اور یکتا و ممتاز ہیں۔ کوئی بھی دو انسان ایک جیسے نہیں۔ کوئی بھی دو دل یکساں طور پر نہیں دھڑکتے۔ اگر وہ چاہتا تو کہ سب لوگ ایک جیسے ہو جائیں، تو وہ ان کو ایک جیسا ہی بناتا۔ چنانچہ اب ان اختلافات کی توہین و تنقیص کرنا اور اپنے افکار کو دوسروں پر مسلط کرنے کی کوشش کرنا دراصل پروردگارِ عالم کی قضا و قدر اور بلند پایہ حکمت کی توہین کے مترادف ہے۔

۲۲ ...... جب اس کا سچا چاہنے والا کبھی میکدے میں جا پہنچے، تو وہ میکدہ اس کے لئے محراب و مصلے کی صورت اختیار کر لیتا ہے، لیکن اگر کوئی بہکا ہوا مئے خوار مسجد میں بھی چلا جائے تو وہ اس کے لئے میخانہ بن جاتی ہے۔ جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں، اس میں اصل کردار تو ہمارے دل کا ہے، ہمارے اندر کا ہے، ظاہر کا نہیں۔ صوفی لوگوں کو ان کے حلیے اور ان کی وضع قطع سے نہیں جانچتے۔ جب ایک صوفی کسی پر اپنی نگاہ جماتا ہے تو وہ دراصل اپنی دونوں آنکھوں کو بند کر چکا ہوتا ہے اور ایک تیسری آنکھ سے (جو اس کے قلب میں ہے)، اس منظر کے اندر کا جائزہ لے رہا ہوتا ہے۔

۲۳ ......زندگی تو ایک ادھار کی مانند ناپائیدار ہے اور اصل حقیقت کا ایک دھندلا سا خاکہ اور نقل۔ صرف بچے ہی اصل حقیقت کی بجائے کھلونوں سے بہلتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود، لوگ کھلونوں پر فریفتہ ہوتے ہیں یا بے قدری سے انہیں توڑ ڈالتے ہیں۔ اس زندگی میں ہر قسم کی انتہاؤں سے دور رہو کیونکہ انتہا پسندی تمہارے اندرونی توازن کو بگاڑ دیتی ہے۔ صوفی اپنے رویوں میں انتہا پسند نہیں ہوتے بلکہ متوازن اور نرم ہوتے ہیں۔

۲۴ ...... پروردگار کی سلطنت میں انسان کو بہت خاص مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ اللہ نے کہا ”**اور میں نے اس کے اندر اپنی روح میں سے پھونک دیا**“۔ ہم میں سے ہر ایک کو اس قابلیت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اس کا خلیفہ بن سکے۔ اپنے آپ سے پوچھو کہ کیا تمہارے اعمال اس کے خلیفہ جیسے ہیں؟ یاد رکھو کہ ہم پر لازم ہے کہ ہم اس رحمانی روح کو (جو ہم میں پھونکی گئی ہے) اپنے اندر دریافت کریں، پہچانیں اور اس کے ساتھ جئیں۔

۲۵ ......جنت اور دوزخ کے بارے میں فکر مند رہنا چھوڑ دو کیونکہ جنت اور دوزخ یہیں ہیں، اسی لمحہ موجود ہیں۔ جب بھی ہم محبت محسوس کرتے ہیں، جنت کا ایک زینہ طے کرتے ہیں اور جب بھی نفرت، حسد اور جھگڑے میں پڑتے ہیں، دوزخ کی لپٹوں کی زد میں ہوتے ہیں۔ کیا اس سے بھی بدتر کوئی دوزخ ہوسکتا ہے، جب کوئی شخص اپنے دل کی گہرائیوں میں یہ احساس پائے کہ اس سے کوئی بے حد غلط اور برا کام سرزد ہو گیا ہے۔ اس شخص سے پوچھ کر دیکھو، وہ تمہیں بتائے گا کہ دوزخ کسے کہتے ہیں۔ اور کیا اس سے بڑی بھی کوئی جنت ہوسکتی ہے، جب کسی شخص پر خاص لمحات میں وہ سکینت نازل ہوتی ہے، جب اس پر کائنات کے دریچے کشادہ ہوتے ہیں اور انسان اپنے رب کے ساتھ قرب کی حالت میں ابدیت کے اسرار سے ہمکنار ہوتا ہے۔ پوچھو اس شخص سے، وہ تمہیں بتائے گا کہ جنت کیا ہوتی ہے؟

۲۶ ...... کائنات ایک وجودِ واحد ہے۔ یہاں ہر کوئی اپنے اپنے واقعات کے غیر مرئی دھاگوں سے ایک دوسرے کے ساتھ لپٹا ہوا ہے۔ ہم سب جانے انجانے میں ایک خاموش مکالمے کا حصہ ہیں۔ کسی کو دکھ نہ دو، نرمی اور شفقت کا برتاؤ رکھو، کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی برائی مت کرو خواہ ایک بے ضرر سا جملہ ہی کیوں نہ ہو۔ الفاظ جو ایک بار ہماری زبانوں سے نکل آتے ہیں، وہ کبھی فنا نہیں ہوتے

بلکہ ایک لامحدود وسعت میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جاتے ہیں اور اپنے مقرر وقت میں واپس ہم تک آن پہنچتے ہیں۔ بالآخر، کسی بھی آدمی کی تکلیف، ہم سب کو ایک اجتماعی دکھ میں مبتلا کر جائے گی اور کسی بھی آدمی کی خوشی ہم سب کے ہونٹوں پر مسکان کا باعث بنے گی۔

۲۷ ...... یہ دنیا اس برفانی پہاڑ کی طرح ہے جہاں بلند کی گئی ہر آواز، پہاڑوں سے ٹکرا کر بازگشت کی صورت میں واپس ہم تک پہنچتی ہے۔ جب بھی تم کوئی اچھی یا بری بات کرو گے، تم تک واپس ضرور پلٹ کر آئے گی۔ چنانچہ اب اگر تم کسی ایسے شخص کیلئے برے کلمات منہ سے نکالو، جو ہر وقت تمہارا برا سوچتا رہتا ہے تو یہ اس معاملے کو اور بھی گھمبیر بنا دے گا اور تم منفی قوتوں کے ایک نہ ختم ہونے والے چکر میں گھومتے رہو گے۔ بجائے اس کے کہ تم اس کے لئے کچھ برا کہو، چالیس دن تک اس کے لئے اچھا سوچو اور اچھی بات منہ سے نکالو۔ تم دیکھنا کہ چالیس دن بعد ہر شئے مختلف محسوس ہوگی کیونکہ تم پہلے جیسے نہیں رہے اور اندر سے تبدیل ہو گئے۔

۲۸ ...... ماضی ایک تعبیر ہے، ایک نقطہ نظر ہے، جبکہ مستقبل مایا (Illusion) ہے، ایک سراب ہے۔ دنیا ایک خطِ مستقیم کی شکل میں وقت کے دھارے میں سے نہیں گذرتی جو ماضی سے مستقبل کی طرف جا رہا ہو بلکہ وقت ہمارے اندر سے بتدریج پھیلتے ہوئی لامتناہی قوسوں (Spirals) کی صورت میں گذرتا ہے۔ ابدیت لامحدود وقت کو نہیں بلکہ وقت سے ماورا ہونے کا نام ہے۔ اگر تم ابدی روشنی کے حامل ہونا چاہتے ہو تو ماضی اور مستقبل کو اپنے ذہن سے نکال دو اور فقط لمحۂ موجود میں باقی رہو۔ یہ لمحۂ موجود ہی سب کچھ تھا اور سب کچھ ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۲۹ ...... تقدیر کا یہ مطلب نہیں کہ تمہاری زندگی کو مکمل طور پر باندھ کر رکھ دیا گیا ہے۔ ہر بات کو مقدر پر چھوڑ دینا اور کائنات کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی کوئی کوشش نہ کرنا محض جہالت کی علامت ہے۔ کائناتی موسیقی ہر طرف سے پھوٹ رہی ہے اور اس کے چالیس مختلف درجات ہیں۔ تمہارا مقدر وہ درجہ ہے جس پر تم اپنا ساز بجا رہے ہو۔ ہوسکتا ہے کہ تمہارا ساز تبدیل نہ کیا جا سکے، لیکن اس ساز سے جو نغمہ اور جو دُھن تم نکالتے ہو، اس کا انحصار صرف اور صرف تم پر ہے۔

۳۰ ...... سچا صوفی ایسا فرد ہے کہ اگر اس پر کوئی ناحق تہمت لگائی جائے اور ہر سمت سے اس پر ملامت کی بوچھاڑ ہو، تب بھی وہ صبر کے ساتھ یہ سب جھیلتا ہے اور تنقید کرنے والوں کے خلاف ایک لفظ منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ الزام کے جواب میں الزام نہیں لگاتا۔ اور کوئی اس کا مخالف اور دشمن حتیٰ کہ غیر ہو بھی کیسے سکتا ہے، جب اس کے نزدیک کسی غیر کا کوئی وجود ہی نہیں۔ وہ تو خود اپنے نفس سے معدوم ہے۔ چنانچہ وہ کس طرح کسی کو اپنا دشمن یا مخالف سمجھے، جب وہاں صرف اور صرف ایک ہی واحد ذات کی جلوہ نمائی ہے؟

۳۱ ...... اگر تم اپنا ایمان مضبوط کرنا چاہتے ہو تو اس کے لئے تمہیں اپنے اندر کی سختی دور کرنا ہوگی۔ چٹان کی طرح مضبوط ایمان کیلئے کسی پرندے کے پروں سے بھی زیادہ نرم دل درکار ہے۔ زندگی میں بیماریاں، حادثات، نقصان، تمناؤں کا ٹوٹنا اور اس قسم کے کئی دیگر معاملات ہمارے ساتھ اسی لئے پیش آتے ہیں تاکہ ہمیں رقتِ قلب عطا کریں، ہمیں خود غرضیوں سے نکالیں، نکتہ چینی کے رویے تبدیل کریں اور ہمیں کشادہ دلی سکھائیں۔ کچھ لوگ تو سبق سیکھ کر نرم ہو جاتے ہیں اور کچھ لوگ پہلے سے بھی زیادہ سخت مزاج اور تلخ ہو جاتے ہیں۔ حق تعالیٰ کے قریب ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ہمارے قلوب اتنے کشادہ ہوں کہ تمام انسانیت اس میں سما سکے اور اس کے بعد بھی ان میں مزید محبت کی گنجائش باقی رہے۔

۳۲ ...... کوئی امام، کوئی پادری، کوئی ربی اور اخلاقی و مذہبی قائدین میں سے کوئی بھی تمہارے اور تمہارے رب کے بیچ حائل نہیں ہونا چاہیے۔ حتیٰ کہ تمہارا ایمان اور تمہارا روحانی مرشد بھی نہیں۔ اپنے اقدار اور اصولوں پر ضرور یقین رکھو، لیکن ان کو دوسروں پر مسلط مت کرو۔ اگر تم لوگوں کے دلوں کو توڑتے رہتے ہو تو کوئی بھی مذہبی فریضہ انجام دینا تمہارے لئے سودمند نہیں۔ ہر قسم کی بت پرستی سے دور رہو کیونکہ یہ تمہاری روحانی بینائی کو دھندلا دے گی۔ صرف اپنے رب کو اپنا مرشدِ حقیقی سمجھو۔ علم اور معرفت ضرور حاصل کرو، لیکن ان علوم و معارف کو اپنی زندگی کا مقصد مت بناؤ۔

۳۳ ...... اس دنیا میں جہاں ہر کوئی کسی نہ کسی مقام پر پہنچنے اور کچھ نہ کچھ بننے کی جدوجہد کرتا ہے، حالانکہ یہ سب کچھ ایک دن اسے یہیں چھوڑنا پڑ جاتا ہے۔ ایسے میں تم صرف اور صرف نایافت اور نیستی کو اپنا مقصد قرار دو۔ زندگی میں اتنے سبک بن جاؤ جتنا کہ صفر کا ہندسہ ہوتا ہے۔ ہم ایک برتن کی طرح ہیں۔ برتن پر خواہ کتنے ہی نقش و نگار کیوں نہ ہوں، لیکن اس کا کارآمد ہونا صرف اس خلا کی وجہ سے ہے جو اس کے اندر ہے۔ یہ خلا ہی اسے برتن بناتا ہے اور یہی نایافت اور خلا ہمیں بھی درست رکھتے ہیں۔ کسی مقصد کا حصول ہمیں متحرک نہیں رکھتا بلکہ یہی خالی پن کا شعور ہے جو ہمیں رواں دواں رکھتا ہے۔

۳۴ ...... سرِ تسلیم خم کرنے اور راضی برضا رہنے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم بے عمل

ہو کر عضوِ معطل ہو جائیں اور نہ ہی یہ جبریت (Fatalism) یا تعطیل (Capitulation) ہے۔ بلکہ یہ تو اس کے بالکل برعکس ہے۔ اصل قوت تسلیم و رضا میں ہے، ایسی قوت جو ہمارے اندر سے پھوٹتی ہے۔ وہ لوگ جو زندگی کی الوہی (Divine) حقیقت کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں، وہ ایسے دائمی سکون اور سکینت میں رہتے ہیں کہ اگر سارا جہان موج در موج فتنوں میں مبتلا ہو جائے تب بھی اس سکون میں کوئی خلل نہیں پڑتا۔

۳۵ ...... اس دنیا میں جہاں ہم رہ رہے ہیں، یکسانیت اور ہمواریت ہمیں آگے لے کر نہیں جاتی، بلکہ مخالفت اور تضاد آگے لے کر جاتا ہے۔ اور دنیا میں جتنے بھی متضاد امور ہیں، وہ سب ہم میں سے ہر ایک کے اندر بھی پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک مومن کیلئے ضروری ہے کہ اپنے اندر کے کافر سے ضرور ملے۔ اور ایک کافر کو بھی اپنے اندر کے خاموش مومن کو دریافت کرنا چاہیے۔ ایمان ایک تدریجی سفر ہے جس کے لئے اس کے مخالف یعنی بےیقینی کا ہونا لازم ہے تاوقتیکہ انسان، انسانِ کامل کے مقام تک جا پہنچے۔

۳۶ ...... دنیا عمل اور اس کے ردِعمل کے اصول پر قائم ہے۔ نیکی کا ایک قطرہ یا برائی کا ایک ذرہ بھی اپنا ردِعمل یا نتیجہ پیدا کئے بغیر نہیں رہتے۔ لوگوں کی سازشوں، دھوکہ دہیوں اور چالبازیوں کا خوف مت کھاؤ۔ اگر کوئی تمہارے لئے جال تیار کر رہا ہے تو یاد رکھو کہ اللہ بھی خیر الماکرین ہے اور سب سے اچھا منصوبہ ساز ہے۔ ایک پتہ بھی اس کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہلتا۔ بس اللہ پر سادگی کے ساتھ اور پوری طرح یقین رکھو۔ وہ جو کچھ بھی کرتا ہے، بہت خوبصورت طریقے سے کرتا ہے۔

۳۷ ...... خدا بہت باریک بین اور بڑا ہی کاریگر گھڑی ساز ہے۔ اتنا درست کہ زمین پر ہر چیز اپنے مقررہ وقت پر وقوع پذیر ہوتی ہے، نہ ایک لمحہ وقت سے پہلے اور نہ ایک لمحہ تاخیر سے۔ اور یہ عظیم گھڑی، بغیر کسی استثناء کے، سبھی کیلئے بالکل ٹھیک اور درست طور پر کام کرتی ہے۔ ہر ایک کیلئے محبت اور موت کا ایک لمحہ مقرر ہے۔

۳۸ ...... کوئی حرج نہیں اگر زندگی کے کسی بھی مرحلے میں ہم اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں کہ ''کیا میں اپنا طرزِ زندگی اور اپنی روش بدلنے کیلئے تیار ہوں؟ کیا میں اپنا آپ بدلنے کیلئے تیار ہوں؟'' اگر دنیا میں ہماری زندگی کا ایک دن بھی گزرے ہوئے دن کے مساوی گذرے تو بڑی حسرت کا مقام ہے۔ ہر لمحہ، ہر آن اور ہر سانس کے ساتھ ہمیں اپنی تجدید کرتے رہنا چاہیے، نیا جنم لیتے رہنا چاہیے۔ اور نیا جنم لینے کیلئے ایک ہی طریقہ ہے...... موت سے پہلے مر جانا۔

۳۹ ...... جزو تبدیل ہوتا رہتا ہے، لیکن اس کا کُل ویسے کا ویسا ہی رہتا ہے۔ دنیا سے جب بھی کوئی چوڑا کو رخصت ہوتا ہے، اس کی جگہ لینے کیلئے ایک نیا شخص پیدا کر دیا جاتا ہے۔ اور ہر صالح اور ولی کے رخصت ہونے پر کوئی دوسرا صالح اور ولی اس کی جگہ سنبھال لیتا ہے۔ اس طریقے سے بیک وقت ہر شئے تبدیل ہوتی جاتی ہے لیکن مجموعی حقیقت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

۴۰ ...... محبت کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ مت سوچو کہ مجھے کس قسم کی محبت کی تلاش ہے؟ روحانی یا جسمانی، ملکوتی یا ناسوتی، مشرقی یا مغربی...... محبت کی یہ تقسیم مزید تقسیم پیدا کرتی ہے۔ محبت کا کوئی عنوان نہیں ہوتا، نہ ہی کوئی مخصوص تعریف (Definition)۔ یہ تو ایک سادہ اور خالص چیز ہے بس۔ محبت آب حیات بھی ہے اور آتش کی روح بھی ہے۔ جب آتشِ آب سے محبت کرتی ہے تو کائنات ایک مختلف روپ اور نئے انداز میں ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔

آیتِ قطب کے چند خواص

ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمہ اللہ

الحمد للہ، جو خوبیاں اور فوائد اس آیت کے پڑھنے اور استعمال میں لانے سے حاصل ہوئے، وہ بیان سے باہر ہیں۔ مثلاً جادو ٹونا، سحر، سفلی، جنات، بھوت، چڑیل، خبیثہ کے دفع کیلئے اور دیگر امور دنیا میں یہ آیت اکسیر ہے۔ اس کے نیک طریقے سے پڑھنے والے پر قبر اور صاحب قبر کے حالات منکشف ہوتے ہیں۔ اس کے چند فوائد اور طریقے تحریر ہیں۔

جائز حاجت پوری ہو

جو شخص نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک ہر روز چالیس (۴۰) مرتبہ یہ آیت پڑھتا ہے، وہ جو کچھ جائز حاجت کیلئے اللہ سے دعا مانگے گا، ضرور پوری ہو گی۔

سخت مزاج آفیسر کے سامنے اپنی بات منوانے کیلئے

اگر کسی شخص کو کسی سخت گیر حکمران یا آفیسر سے واسطہ پڑے یا اس سے ملاقات کرنا ہو تو جانے سے قبل دو رکعت نمازِ نفل برائے قضائے حاجات پڑھ کر مصلیٰ پر ہی سات (۷) بار آیتِ قطب پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور منہ پر پھیر کر ملاقات کرے۔ ان شاء اللہ، سخت گیر حکمران اور سخت مزاج آفیسر خندہ پیشانی سے ملے گا اور مقصد پورا کرے گا۔

خاص مہم یا جنگ میں کامیابی کیلئے

کسی کو خاص مہم پر یا جنگ پر جانا ہو وہ تیرہ (۱۳) یا پندرہ (۱۵) بار آیتِ قطب پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور سارے جسم پر پھیر لے۔ ان شاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا، کامیابی قدم چومے گی۔

دشمن سے چھٹکارا پانے کیلئے

جو کوئی اپنے بدخواہ یا دشمن سے عاجز آ گیا ہو، چھٹکارا نہ ملتا ہو تو وہ سات روز تک ہر روز چار (۴) مرتبہ آیتِ قطب بہ نیت خرابیٔ دشمن پڑھ کر دشمن کے گھر پر دم کرے۔ ان شاء اللہ دشمن کو اپنی پڑ جائے گی۔

مخالف کو اپنا تابعدار کرنے کیلئے

جو کوئی کسی مخالف کو مطیع کرنا چاہے تو روز بارہ (۱۲) مرتبہ اس نیت سے پڑھے، ان شاء اللہ وہ مطیع ہو جائے گا۔

تنگدستی دور کرنے کیلئے

جو تنگدستی سے پریشان ہو، وہ سات روز تک ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ صبح یا شام پڑھے، پھر سجدہ میں دعا کرے۔ ان شاء اللہ تونگر ہو جائے گا۔

محفل میں عزت ہو

جو کوئی کسی محفل میں جانے سے قبل سات (۷) مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر کر محفل میں شریک ہو، سب اہلِ محفل کھڑے ہو کر اس کا استقبال کریں گے۔

زہریلے کیڑے کے کاٹے کا روحانی علاج

جس کسی کو زہریلے کیڑے نے کاٹا ہو تو تین (۳) بار آیتِ قطب پڑھ کر کاٹنے کی جگہ دم کرے، ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔ آرام ہو جائے گا۔

جادو اور آسیب کے اثرات والوں کا علاج

سات (۷) مرتبہ آیتِ قطب پڑھ کر روزانہ مسحور یا اجنہ، بھوت، پریت سے متاثرہ افراد کو پانی پر دم کر کے پلایا جائے، ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔

آیت قطب یہ ہے: ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾

نظرِ بدو نظرِ حسن، دونوں کا اثر حق ہے

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمہ اللہ

حدیث میں ہے کہ نظرِ بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے، ان میں من کل عین لامۃ بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظرِ بد سے۔ (قرطبی)

صحابہ کرامؓ میں حضرت سہل بن حنیفؓ کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کے لئے کپڑے اتارے تو ان کے سفید رنگ، تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ "میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا"۔ یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیفؓ کو سخت بخار چڑھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ وضو کرے اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کیا جائے۔ پھر یہ پانی سہل بن حنیفؓ کے بدن پر ڈالا جائے۔ لہٰذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیفؓ کا بخار اتر گیا اور بالکل تندرست ہو کر جس مہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے، اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو تنبیہ بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے۔ نظر کا اثر ہو جانا حق ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات تعجب انگیز نظر آئے تو اس کو چاہئے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دے۔ بعض روایات میں ہے کہ "مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کہے، اس سے نظرِ بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظرِ بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا غسالہ (یعنی وہ پانی جس سے نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ دھویا گیا ہو) مریض کے بدن پر ڈالنا نظرِ بد کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ قرطبیؒ نے فرمایا کہ تمام علمائے امت اہل سنت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ نظرِ بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔

نوٹ جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصان خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔

(معارف القرآن: ج ۵ ص ۹۸)

دار العمل چشتیہ سے جو چاہیں سیکھیں!

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر صاحب

عملیات کے شعبہ میں سب سے اہم بنیادی چیز ریاضت یعنی چلہ کشی ہے، چلہ کشی کے ذریعے سے عامل اس کلام کی طاقت اور اس کلام کی روحانی غائبانہ طاقتوں اور موکلات کو اپنا غیبی معاون بنا لینا ہے۔

اعمال کی بہت ساری اقسام ہیں اور ان کی چلہ کشی کے طریقے بھی مختلف ہیں پھر چلہ کشی میں بہت سارے درجات ہیں چھوٹا درجہ، درمیانہ درجہ اور بڑا درجہ، اسی طریقے سے ریاضتی اعمال میں چھوٹے درجے کے اعمال، درمیانے درجے کے اعمال اور بڑے درجے کے اعمال ہیں۔ ظاہر ہے چھوٹے عمل اور چھوٹی ریاضت میں انسان معمولی درجے کا عامل بنتا ہے، درمیانے قسم کے ریاضت واعمال میں درمیانے درجے کا عامل اور بڑے اعمال اور بڑی ریاضت یعنی بڑی چلہ کشی میں انسان بڑے درجے کا عامل بنتا ہے۔

وہ عامل صاحب جو خود چھوٹے یا درمیانے درجے کے ہیں، وہ دوسروں کو کیا سکھائیں گے، لہٰذا سکھانے کیلئے خود سکھانے والے کے پاس روحانی طاقت اور روحانی علوم کا بہت زیادہ ہونا ضروری ہے ورنہ تو بے چارے سیکھنے والے ہمیشہ کیلئے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے اور اس کی ہلاکت یا پاگل پن کے ذمہ دار وہ نام نہاد عامل استاد صاحب ہی ہوں گے۔ الحمد للہ دار العمل چشتیہ میں بڑے بڑے روحانی علوم پوری گارنٹی اور اعتماد کے ساتھ سکھائے جاتے ہیں۔ اگر آپ بھی بڑے درجے کے عامل بننا چاہتے ہیں تو دار العمل چشتیہ تشریف لا کر اپنے شوق کی تکمیل فرمائیں!!

علوم روحانیہ کے متعلق آپ جو چاہیں وہ سیکھ سکتے ہیں!

جنت میں داخل کرنے والے اعمال

انتخاب: شیخ محمد الیاس رحمانی شاذلی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''پچھلی قوموں میں ایک شخص کی روح قبض کرنے کے بعد فرشتوں نے اس سے کہا کہ کوئی نیکی کا کام بھی کیا ہے؟ تو اس نے جواب میں کہا کہ مجھے یاد نہیں ہے۔ فرشتے پھر کہیں گے کہ یاد کرو۔ تو وہ جواب میں کہے گا کہ ایک نیکی یاد ہے کہ میں لوگوں کو قرض دیتا تھا اور جب قرض واپس لینے کا وقت ہوتا تھا تو اپنے غلاموں کو یہ حکم دیتا تھا کہ دیکھنا جو تنگدست ہو، اس کو مزید مہلت دے دینا اور جو قرض ادا نہ کرسکتا ہو، اس کو معاف کردینا۔ اللہ نے اس عمل پر اس کو جنت میں داخل کردیا''۔ (صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''ایک شخص نے مسلمانوں کے رستے میں ایک کانٹے دار شاخ کو دیکھا تو اس نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اسے مسلمانوں کے رستے سے صاف کردوں گا تاکہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو تو اللہ نے اس عمل پر اس کو جنت میں داخل کردیا''۔ (صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کو اپنا معمول بنالیا تو اس کے جنت میں داخل ہونے میں صرف ایک ہی رکاوٹ ہے اور وہ اس کی موت ہے''۔ (صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو شخص صبح کے وقت یقین کے ساتھ ایک مرتبہ سید الاستغفار پڑھ لے اور اس دن میں اس کی وفات ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔ اور اگر شام میں یقین کے ساتھ پڑھ لے اور اس رات میں اس کی وفات ہو جائے تو وہ جنتی ہے''۔ (صحیح بخاری)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''میں اس شخص کو جنت کے کنارے گھر کی بشارت دیتا ہوں کہ جو جھگڑا چھوڑ دے، چاہے اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہو۔ اور اس کو جنت کے وسط میں گھر کی بشارت دیتا ہو جو جھوٹ کو چھوڑ دے، چاہے مزاح میں ہی کیوں نہ ہو۔ اور اس شخص کو جنت کے اعلیٰ درجوں میں گھر کی بشارت دیتا ہو کہ جو اپنے اخلاق کو بلند کرلے''۔ (سنن ابوداود)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو مجھے اپنی شرم گاہ اور زبان ...... دو چیزوں کی حفاظت کی ذمہ داری دیتا ہے تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں''۔ (صحیح بخاری)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''مقبول حج کی جزا جنت ہے''۔ (مسند احمد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایک ساتھ ہوں گے''۔ (صحیح بخاری)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا''۔ (سنن ابوداود)

اہم اعلان

جن ممبران کی ممبر شپ اپریل 2017ء میں ختم ہو رہی ہے وہ اپنی ممبر شپ فیس عام ڈاک سے 650 روپے اور رجسٹرڈ ڈاک سے 1000 روپے یکم اپریل 2017ء سے پہلے ارسال فرمائیں۔ شکریہ سرکولیشن منیجر: 0322-4773786

بچوں سے محبت کریں اور ان کی مدد کریں

انتخاب: مولانا علی آفاق

آج کے بچے کل کی تہذیب بنیں گے۔ آج کل کے زمانے میں کسی بچے کو دنیا میں لانا کچھ کچھ ایسا ہی ہے جیسے کسی کو شیر کے پنجرے میں ڈال دینا۔ بچے اپنے ماحول سے نمٹنے کی اہلیت نہیں رکھتے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی حقیقی وسائل ہوتے ہیں۔ کامیاب ہونے کے لئے انہیں محبت اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

بحث کے لئے یہ ایک نازک مسئلہ ہے۔ بچے کی پرورش کیسے کی جائے یا کیسے نہ کی جائے۔ اس بارے میں نظریات کی تعداد تقریباً اتنی ہی ہے جتنی کہ والدین کی۔ لیکن اگر کوئی شخص اسے غلط طریقہ سے کرتا ہے تو اس کا نتیجہ بہت زیادہ رنج والم کی صورت میں ظاہر ہوسکتا ہے اور اپنی زندگی میں بعد کے سالوں میں وہ خود کو دشواریوں اور پیچیدگیوں میں بھی مبتلا کرسکتا ہے۔ بعض لوگ اپنے بچوں کی پرورش اسی طرح سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس طرح خود ان کی پرورش کی گئی تھی۔ کچھ دوسرے اس کے قطعی برعکس طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ کئی لوگ اس خیال کے حامی ہوتے ہیں کہ بچوں کو بس اپنے آپ بڑا ہونے دینا چاہیے۔ ان میں سے کوئی بھی چیز کامیابی کی ضمانت نہیں دیتی۔ آخرالذکر طریقہ اس مادیت پرست تصور پر مبنی ہے کہ بچے کی نشوونما نسل انسانی کی ارتقائی تاریخ سے مماثلت رکھتی ہے۔ یہ کہ کسی جادوئی طریقے سے، جس کی وضاحت نہیں کی جاسکتی، جیسے جیسے بچہ بڑا ہوتا جائے گا اس کے ''اعصاب'' بھی ''پختہ'' ہوتے جائیں گے اور اس کا نتیجہ ہوگا ایک بااخلاق اور خوش اطوار، بالغ شخص۔ اگرچہ اس نظریے کو آسانی سے غلط ثابت کیا جاسکتا ہے۔ محض جرائم پیشہ افراد کی بڑی آبادی پر نظر دواڑتے ہوئے، جن کے اعصاب کسی بنا پر پختہ نہ ہو پائے۔ یہ بچوں کی پرورش کرنے کا ایک کاہل سا طریقہ ہے اور کچھ مقبولیت حاصل کرلیتا ہے۔ یہ آپ کی تہذیب کے مستقبل یا آپ کے اپنے بڑھاپے کا کوئی خیال نہیں رکھتا۔

بچہ کسی حد تک ایک سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے۔ اگر آپ اس پر غلط باتیں لکھیں گے تو وہ غلط باتیں کرے گا۔ لیکن، ایک تختی کے برعکس، بچہ خود لکھائی کرنا شروع کرسکتا ہے۔ بچہ وہی کچھ لکھنے پر مائل ہوتا ہے جو پہلے سے لکھا جاچکا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر مسئلہ اور پیچیدہ ہوجاتا ہے کہ اگرچہ بچوں کی اکثریت حد درجہ شائستگی کا مظاہرہ کرنے کے لائق ہوتی ہے، مگر کچھ بچے پیدائشی طور پر دیوانے ہوتے ہیں اور آج کل، کچھ بچے تو منشیات کے عادی افراد کے طور پر بھی پیدا ہوتے ہیں۔ گوکہ اس طرح کے انوکھے معاملات چند ایک ہی ہوتے ہیں۔

اس چیز سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کہ بس کھلونوں اور ملکیتوں کے ایک غلبہ سے بچے کو ''خریدنے'' کی کوشش کی جائے یا اس کو لاڈ پیار میں جکڑ کر اور حفاظت سے رکھا جائے۔ نتیجہ خاصا ناخوشگوار ہوسکتا ہے۔

آپ کو یہ طے کرنا ہوگا کہ آپ اپنے بچے کو کیا بنانے کی کوشش کررہے ہیں؟ کئی چیزوں کی وجہ سے اس میں ترمیم ہوتی ہے۔

(الف) بچہ اپنی فطری یا قدرتی ساخت اور صلاحیت کی بنا پر بنیادی طور پر کیا بن سکتا ہے؟ (ب) بچہ اصل میں خود کیا بننا چاہتا ہے؟ (ج) آپ بچے کو کیا بنانا چاہتے ہیں؟ (د) وسائل جو دستیاب ہیں۔

لیکن یاد رکھئے کہ ان سب چیزوں کا مجموعہ جو بھی بنے، بچہ اس وقت تک اچھی زندگی بسر نہیں کرپائے گا جب تک کہ بالآخر وہ خود اپنی ذات پر انحصار نہ کرنے لگے اور بہت بااخلاق نہ بن جائے۔ ورنہ امکان یہی ہے کہ اس کا آخری ماحصل ہر شخص پر ایک بوجھ ہوگا، خود اس بچے پر بھی۔

آپ بچے کے لئے کتنی ہی چاہت کیوں نہ رکھتے ہوں، یاد رکھئے کہ بچہ آخرکار بہتر طور پر بقا حاصل نہیں کرپائے گا، اگر اس کے قدم بقا کے راستے پر گامزن نہیں کردیے جاتے۔ اگر بچہ غلط راہ پر چل نکلے تو یہ کوئی حادثاتی امر نہیں ہوگا۔ موجودہ معاشرہ بچے کو ناکام بنادینے کے لئے نہایت موزوں طور پر تیار کیا گیا ہے۔

اگر آپ بچے کو اس مضمون میں دیے گئے اصولیات (بقیہ ص 55)

کیا اس زمانے میں دوسری شادی مناسب نہیں؟؟؟

سید عبدالوہاب شیرازی صاحب

فیس بک پر جب میری لوگوں سے دوسری شادی کے حوالے سے گفتگو ہوتی ہے تو بہت سارے لوگ کہتے ہیں کہ اس زمانے میں دوسری شادی مناسب نہیں،

ایسے حضرات سے گذارش ہے کہ پوری دنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ عورتوں کی شرح پیدائش مردوں سے زیادہ ہے۔ چین اور ہندوستان میں عورتوں کی تعداد اس لئے کم ہے کہ وہاں لڑکی کو پیدائش سے قبل ہی قتل کر دیا جاتا ہے، اس طرح وہاں اب تک کروڑوں لڑکیوں کو قتل کیا جا چکا ہے۔

دوسری بات یہ کہ محققین کے مطابق نومولود لڑکوں میں مختلف بیماریوں سے قوت مدافعت کم ہوتی ہے، اس لئے لڑکوں کی ایک بڑی تعداد کم عمری میں فوت ہو جاتی ہے،

جو بالغ ہوتے ہیں ان میں بھی بہت بڑی تعداد مختلف حادثات کا شکار ہوتی ہے کیونکہ عورتیں عام طور پر زیادہ تر گھر میں ہوتی ہیں چنانچہ ہم سنتے رہتے ہیں کہ گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا اتنے مرد ہلاک ہو گئے، بس کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار نوجوان ہلاک، ڈاکو نے مزاحمت پر دو نوجوانوں کو گولی ماردی، بھری بس میں دھماکہ اتنے افراد ہلاک، موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کی 5 علما شہید، یونیورسٹی میں دو طلبہ تنظیموں میں لڑائی 12 سٹوڈنٹ ہلاک، پاک فوج کا القاعدہ کی تلاش میں قبائلی علاقوں پر حملہ اتنے قبائلی ہلاک، امریکی ڈرون حملہ مسجد میں نماز جمعہ پڑھتے ہوئے 115 نمازی شہید، کرنٹ لگنے سے الیکٹریشن ہلاک، کوئلے کی کان میں 52 مزدور ہلاک، فیکٹری میں آگ لگنے سے 23 ملازم جل گئے، وغیرہ وغیرہ۔

پھر جو مرد ان حوادث سے محفوظ رہتے ہیں ان میں سے بھی ایک بڑی تعداد ہیروئن، چرس اور شراب جیسے نشوں کی عادی ہوتی ہے۔

جو باقی بچ جاتے ہیں ہیں ان میں سے بھی بہت سارے آوارہ ہوتے ہیں، کام کاج نہیں کرتے، پھر باقی جو بچ جاتے ہیں ان میں سے بھی اکثر کو امت کی بیٹیوں کی کوئی فکر نہیں ہوتی نہ ہی معاشرے کی فکر ہوتی ہے کہ اسے زنا سے کیسے پاک کیا جائے، تو آپ خود اندازہ لگائیں کہ باقی عورتوں کے مقابلے میں کتنے مرد رہ جاتے ہیں۔ اب اگر یہ بھی اس قسم کے اعتراض کرنے لگ جائیں تو پھر زنا کیسے ختم ہوگا۔۔۔۔؟؟ نکاح کیسے سستا ہوگا۔۔۔؟؟

ذرا سوچیں اور بتائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ: بچوں سے محبت کریں اور ان کی مدد کریں

کردار کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے پر آمادگی حاصل کرلیں تو یہ بات بہت مدد گار ثابت ہوگی۔

ایک چیز جو کارگر ہے، وہ محض یہ ہے کہ آپ بچے کا دوست بننے کی کوشش کریں۔ یہ یقینا سچ ہے کہ بچے کو دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ معلوم کرنے کی کوشش کیجئے کہ آخر بچے کا مسئلہ اصل میں ہے کیا؟ بچے کے مسائل کے حل کیلئے پیش کردہ تجاویز کورد کئے بغیر انہیں حل کرنے میں اس کی مدد کیجئے۔ ان کا مشاہدہ کیجئے۔ اور اس بات کا اطلاق شیر خوار بچوں پر بھی ہوتا ہے۔ بچے جو کچھ اپنی زندگی کے بارے میں آپ کو بتاتے ہیں، اسے سنیں۔ انہیں مدد کرنے دیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو احسان مندی کا احساس ان پر حاوی ہو جاتا ہے، جس کو انہیں پھر دبانا پڑتا ہے۔

بچے کو اس چیز سے بہت زیادہ مدد ملے گی۔ اگر آپ خوشی کی اس راہ کی سمجھ بوجھ اور اس بارے میں اس کا اتفاق رائے حاصل کرلیں اور بچے کو اس پر چلنے پر آمادہ کرلیں تو بچے کی بقا پر اس کا بہت زیادہ اثر ہو سکتا ہے اور خود آپ کی اپنی بقا پر بھی۔

محبت کے بغیر بچہ حقیقتاً اچھی طرح گزر بسر نہیں کر پاتا۔ زیادہ تر بچوں کے پاس اس کے بدلے میں دینے کے لئے محبت کی فراوانی ہوتی ہے۔

دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آج کل ہر کوئی کسی نہ کسی درجہ میں پریشان ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ پریشانی کے حل کے لئے ہر کوئی اپنے بس میں جہاں تک ممکن ہو، تدابیر اختیار کرتا ہے۔ ان تدابیر میں روحانی تدابیر بھی ہیں جن سے وہ فائدہ ممکن ہے، جو اکثر اوقات دنیوی تدابیر سے ممکن نہیں ہوتا۔ ذیل میں مختصر تفصیل دی جارہی ہے، جس کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا کہ روحانی علاج کن مقاصد میں آپ کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔

معاشی مسائل: قرض ادا نہ ہونا، قرض وصول نہ ہونا، تنگیٔ رزق، نوکری نہ ملنا یا جلدی چھوٹ جانا، کاروبار نہ چلنا، جو بھی کام کریں اس میں نقصان ہی ہونا، پیسہ آنا مگر خرچ ہوجانا، بیرونِ ملک سفر میں رکاوٹ ہونا۔

تعلیمی مسائل: سبق یاد نہ ہونا، پڑھنے میں دل نہ لگنا، یاد ہونے کے باوجود غلطی کرنا، امتحان میں نتیجہ اچھا نہ آنا یا فیل ہونا۔

شادی کے مسائل: رشتہ نہ آنا، رشتہ آنا مگر طے نہ ہونا، خاص جگہ پر شادی ہونے میں رکاوٹ، منگنی ہوکر یا رشتہ طے ہوکر ٹوٹ جانا وغیرہ۔

زوجین کے مسائل: زبان دراز ہونا، گالیاں دینا، مارنا پیٹنا، خرچہ نہ دینا، باہر عورتوں میں دلچسپی رکھنا، ناجائز تعلقات، طلاق یا خلع تک معاملہ پہنچنا، ساس سسر نند بھاوج وغیرہ کے ناجائز رویے، گھر والوں کا آپس میں لڑنا، گھر والوں کا ایک دوسرے کی عزت نہ کرنا وغیرہ۔

اولاد کے مسائل: نافرمانی، غلط راہ پر چلنا، بچوں کا آپس میں لڑنا وغیرہ۔

دشمن کے مسائل: جان کا دشمن ہوجانا، ناجائز مقدمہ کردینا، جائیداد یا حق پر قبضہ کرلینا، جادو ٹونہ کرواتے رہنا، زبان سے نقصان دینا وغیرہ۔

جادو کی تخریب کاریاں: رشتہ، صحت، اولاد، کاروبار، معاش، ترقی، عزت، کسی بھی قسم کی بندش و نقصان کرنا۔

جنات کی ستم ظریفیاں: نظر آنا، دباؤ ڈالنا، ڈرانا، آوازیں آنا، چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں آنا، رونے ہنسنے کی آوازیں آنا، چیز یا رقم کا چوری ہونا، چیزوں کا اپنی جگہ سے غائب ہوکر دوسری جگہ سے ملنا، خون پانی تیل وغیرہ کی چھینٹیں پڑنا، گھر میں موجودگی کا احساس ہونا وغیرہ۔

جسمانی امراض: علاج کروانے کے باوجود بیماری کا ٹھیک نہ ہونا، رپورٹس ٹھیک آنے کے باوجود بیماریاں ہونا، ایک بیماری کا ٹھیک ہونا تو دوسری کا لگ جانا، مسلسل گھر میں بیماری کا ڈیرے جمائے رکھنا، بڑی بیماریاں مثلاً کینسر، دل جگر و دماغ کے امراض وغیرہ۔

خواتین کے خاص امراض: اولاد نہ ہونا، حمل کا اسقاط ہونا یا ہوتے رہنا، صرف لڑکیاں ہونا، اولادِ نرینہ کا حصول، رحم کے ہر قسم کے امراض

نفسیاتی امراض: غصہ، خوف، مایوسی، شہوت، بے سکونی، دہشت، وہم، وساوس کی کثرت، خیالوں میں کھوئے رہنا وغیرہ۔

اگر درج بالا مسائل میں سے آپ کسی مسئلہ یا مسائل کا شکار ہیں یا کوئی اور جائز خواہش یا دنیوی مقصد ہے تو اعتماد کے ساتھ تفصیل سے خط لکھیں، E-mail کریں، فون کریں یا بالمشافہ ملاقات کرلیں۔ عام ملاقات بروز اتوار شام 4 بجے تا 7 بجے کی جاتی ہے۔

ناظم: مولانا علی آفاق صاحب 0324/0344-8439477 (صبح 11 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ) نائب ناظم: مولانا سلیم اللہ ظفر صاحب 0343-4686217 (صبح 10 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان

ruhaniilajgah
+ruhaniilajgah96 ruhaniilajgah

خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570 فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772 (صبح 11 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ و اتوار)

darulamal.org/ruhaniilajgah ruhaniilajgah@gmail.com +92-322-7772772

کیکر سے بہترین خضاب تیار کیجئے

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر صاحب

کیکر کا درخت ایک عام درخت ہے جس کو بچہ بچہ جانتا ہے۔ بظاہر یہ درخت سوائے فرنیچر کے کام وغیرہ آنے کے، فوائد کے لحاظ سے بے کار نظر آتا ہے مگر اس کے پتے، پھول، پھلیاں، چھال، گوند ہی نہیں بلکہ اس کے کانٹوں تک سے ادویات تیار ہوسکتی ہیں۔ بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہونا، یہ ایک ایسا مرض ہے جو آج کل بدقسمتی سے پاکستان کے کم وبیش ہر گھر میں ہی پایا جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کے بال سفید ہوجاتے ہیں۔ نوجوان اپنی جوانی میں ہی بالوں کے سفید ہونے کی وجہ سے بوڑھے لگتے ہیں۔ بالوں کی قبل از وقت سفیدی سے خوبصورتی اور نوجوانی خاک میں مل جاتی ہے۔ اگر اس عیب کو چھپانے کیلئے کوئی خضاب وغیرہ لگا یا جائے تو ماشاءاللہ، رہے سہے بال بھی سفید ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے ایک نسخہ پیشِ خدمت ہے۔ اگر پوری توجہ اور پرہیز سے استعمال کیا جائے تو بفضلِ خدا، آئندہ کے لیے سفید بال آنا بند ہو جائیں گے بلکہ پہلے سے سفید بال بھی از سرِ نو سیاہ ہو جائیں گے۔ کیکر کی پھلیاں 3 کلو، کیکر سے اس وقت اتارنی ہیں جب ان میں خوب رس پڑ چکا ہو لیکن اس بات کا خیال ضرور رہے کہ ان کا بیج نرم ہو، ابھی سخت نہ ہوا ہو۔ اس کو مٹی کے گھڑے میں ڈال کر وہ گھڑا پانی سے بھر دیں اور اس میں تقریباً آدھ کلو لوہے کا برادہ ڈالیں اور اس کو 3 ہفتے تک دھوپ میں رکھ دیں۔ لیکن ہر دوسرے دن بعد کیکر کی لکڑی سے اس کو ہلاتے رہیں۔ 3 ہفتے بعد یہ زبردست اور مؤثر ترین قدرتی خضاب تیار ہے۔ استعمال کریں اور دعا دیں۔

کیکر کا مسواک بہت ہی فوائد کا حامل ہے۔ دانتوں کو مضبوط، مسوڑھوں کو طاقت ور، منہ کو خوشبودار، دماغ کو توانا، نظر کو تیز کرتا ہے۔

کیکر کے پھولوں کو سرسوں کے تیل میں جلا کر تیل کو محفوظ رکھ لیں۔ کانوں کے درد، کانوں سے پیپ آنے، کانوں کے ورم، کانوں کے زخم میں استعمال کرنے سے جہاں کوئی دوائی فائدہ نہ دے رہی ہو، آپ استعمال کریں اور قدرت کے کرشمے دیکھیں۔

تھوک میں خون آنے کے مرض کیلئے کیکر کے پتوں کو گھوٹ کر پینا مرض کو ختم کرتا ہے۔

کیکر کی کچی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں، توڑ کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر رکھ لیں۔ یہ اعلیٰ قسم کا سفوفِ بواسیر تیار ہے۔ صبح شام پانی سے کھائیں اور بواسیر کو دور بھگائیں۔

ہر قسم کے جریان کیلئے کیکر کے پتے، کیکر کے پھول، کیکر کی چھال، کیکر کی پھلیاں اور کیکر کا گوند ہم وزن لے کر برابر مقدار میں چینی شامل کرلیں۔ صبح شام دودھ سے کھائیں اور ہر قسم کی ادویات سے بے نیاز ہوجائیں۔

کیکر کی پھلیاں لیکوریا اور ہر قسم کے سیلانِ رحم کیلئے بھی بہت ہی فائدہ مند ہے۔ کیکر کی پھلیاں جن میں بیج سخت نہ ہوا ہو، اتار کر سائے میں خشک کرلیں اور باریک پیس لیں۔ اس کے برابر گلوکوز شامل کرلیں اور اگر کمر میں درد رہتا ہو تو کمر کس بھی شامل کرلیں۔ صبح شام کھانے سے سالوں کا مرض ہفتوں میں ختم ہوجائے گا۔

اہم امراض میں غذا اور پرہیز

خالد احمد

''پرہیز علاج سے بہتر ہے'' یہ مثل مشہور بھی ہے اور سو فیصد درست بھی۔ یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب مطب میں مریض دوسری بار دوا لینے آتے ہیں تو ان کی شکایت ہوتی ہے کہ حکیم صاحب! آپ کی دوا سے مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا یا زیادہ افاقہ نہیں ہوا اور یہ اکثر وہی مریض ہوتے ہیں جو پیسے خرچ کر کے دوا تو لے جاتے ہیں مگر ساتھ پرہیز نہیں کرتے اور ساری ذمہ داری حکیم صاحب کے کندھوں پر ڈال دیتے ہیں۔ حالانکہ ہر طبیب اپنے اس مریض کو دوا دیتے وقت سختی سے پرہیز کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ یہ مضمون بھی ان تمام مریضوں کے لئے خاص ہے جو مہنگے سے مہنگا علاج تو کراتے ہیں مگر بد پرہیزی سے ان تمام امراض سے پوری طرح چھٹکارا نہیں پاتے۔ ذیل میں اہم امراض میں غذا او پرہیز کا تفصیلی ذکر پیش خدمت ہے:

اسہال

غذا: چوزوں کی یخنی، کچے انڈے کی سفیدی پانی میں حل کر کے، خشک ٹوسٹ، دودھ کے ساتھ ابلے ہوئے چاول، اراروٹ، ساگودانہ، دودھ جس میں ایک تہائی چونے کا پانی ملایا گیا ہو۔

پرہیز: تمام تلی ہوئی اشیاء، میدے کی روٹی، ہر قسم کی سبزی، مغزیات، خشک میوہ جات، پیسٹری، ہر قسم کی مٹھائی، بادی وثقیل اور سخت غذائیں۔

امراضِ جگر

غذا: تازہ سبزیوں کے شوربے، ابلی ہوئی مچھلی، جئی یا گندم کے آٹے کی روٹی، ساگودانہ، خشک ٹوسٹ، تمام تازہ سبزیاں مثلاً پالک، سلاد، میتھی اور دودھ، چائے، سوڈا واٹر، رس والے تمام میٹھے پھل۔

پرہیز: بھنا ہوا گوشت، مرغن اغذیہ، انڈے، مکھن، شکر، مٹھائی، پنیر، خشک میوہ جات، مغزیات، پیسٹری، کیک اور تمام گرم اشیاء۔

حمیات (بخار)

غذا: یخنی، سبزیوں کے شوربے، چوزوں کا شوربا، سنگترہ (میٹھا ہو)، دودھ، اراروٹ، دلیہ، جئی کا دلیہ، چھاچھ، آش جو اور سوڈا واٹر (زیادہ ٹھنڈا نہ ہو)۔

پرہیز: ہر قسم کی ثقیل اور ٹھوس غذا سے اس وقت تک پرہیز کریں، جب تک جسم کا درجہ حرارت بالکل طبعی نہ ہو جائے۔

ذیابیطس (شوگر)

غذا: چوزوں کا شوربا، ٹماٹر کا شوربا، ہر قسم کی مچھلی اور پرندوں کا گوشت، انڈے، گردے، لبلبہ (لباب)، اچار، مولی، کاہو، پالک، ساگ، کریلے، ہر قسم کے مغزیات (بادام، اخروٹ، مونگ پھلی، مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ اور مغز تخم خیارین وغیرہ) چائے اور قہوہ بغیر شکر کے استعمال کریں۔ شکر کی بجائے سکرین استعمال کریں۔

پرہیز: کلیجی، گیہوں کی روٹی، چاول، تمام نشاستہ دار چیزیں، ساگودانہ، اراروٹ، جو، جئی، میتھی، آلو، مٹر، شلغم، تمام شیریں پھل مثلاً سیب، ناشپاتی، آلو بخارا، انگور، سنگترے، خوبانی، کھجور، کیلا، شہد، مٹھائی ہر قسم کی اور مربے وغیرہ۔

سوزاک

غذا: سفید ابلی ہوئی مچھلی، ہر قسم کی تازہ دھلی سبزیاں، پالک، ابلی ہوئی پیاز، گوبھی، کاہو، ٹماٹر، لیموں، انگور کا تازہ رس۔

پرہیز: چائے، قہوہ، ہر قسم کی محرک اور گرم اشیاء، پنیر، بھنے ہوئے گوشت، زیادہ مصالحہ جات دار اشیاء، سونے سے پہلے بالکل کچھ نہ کھائیں پئیں۔

ضعف وکمیٔ خون

غذا: ہر قسم کا شوربا، یخنی، مچھلی، گوشت، انڈے، گیہوں اور جئی کی روٹی، ہر قسم کے بسکٹ، سبزیاں بخوبی پکی ہوئیں، پھلوں میں سے سیب، ناشپاتی، شہد میں تیار کئے ہوئے مربے، مشروبات میں سوڈا واٹر اور دودھ۔ اس کے علاوہ انار اور گاجر کا تازہ جوس، زود ہضم اور لطیف غذا تھوڑی تھوڑی مقدار میں کئی مرتبہ لیں۔

پرہیز: سخت اور ثقیل گوشت، گوبھی، مولی، آلو، زیادہ گرم مصالحہ، سرکہ، پیسٹری، کیلے اور اناس۔

ضعف اعصاب، سوء مزاج عصبی

غذا: دنبے کا گوشت، تازہ مچھلی، پرندوں کا گوشت، بکری یا دنبے کا مغز، کلیجی، چاول، گیہوں (گندم) کے موٹے آٹے کی روٹی، مکھن، دودھ، آش جو، پکے ہوئے آلو، ہر قسم کے مغزیات، بادام، چلغوزہ، پستہ، فندق وغیرہ۔ پیاز، ٹماٹر، پالک، کاہو، مٹر، بالائی، روغن زیتون، روغن جگر ماہی، ہڈیوں کی یخنی، کیک، چاکلیٹ، ساگودانہ، شہد، دودھ وغیرہ۔ جس قدر زیادہ سے زیادہ ہضم کرسکیں حرب اور مولد حرارت غذائیں استعمال میں لائیں۔

پرہیز: زیادہ نشاستہ دار میٹھی غذائیں، سخت اور محفوظ شدہ گوشت، تلے ہوئے آلو، چقندر، گوبھی، تمام تلی ہوئی غذائیں، ترش و ٹھنڈی اغذیہ۔

وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)

غذا: سبزیوں کے سادہ شوربے، پرندوں کا گوشت قلیل مقدار میں، انڈوں کی سفیدی...... مشروبات میں چھینٹے کر، ٹوسٹ، روٹی، چاول قلیل مقدار میں، کاہو، پیاز، گوبھی، سلاد، پالک، لوبیا، سنگترے، لیموں، ترش سیب، زرد آلو، آلو بخارا، شہد، ہلکی چائے یا قہوہ۔

پرہیز: گاڑھے شوربے، سخت پکے ہوئے انڈے، تلی ہوئی اشیاء، اچار، زیادہ گرم مصالحہ جات، محفوظ شدہ اور خشک گوشت، شلغم، کدو، ٹماٹر، میدے کی روٹی (نان)، چنے اور ماش کی دال، دہی بھلے، کسٹرڈ۔

قبض

غذا: چار پاؤں اور پرندوں کا گوشت اور ان کی یخنی، گیہوں کے موٹے آٹے کی روٹی (اچھی طرح پکائی ہوئی)، تازہ سبزیاں، پالک، ابلی ہوئی پیاز، پھول گوبھی، کاہو، ٹماٹر، روغن زیتون، بادام روغن، انجیر، تمر ہندی (املی)، سنگترے، صبح نہار منہ، چھوٹے اور بڑے انگور، کشمش، رس بھری اور ہر قسم کے میوہ جات۔ غذا سے پہلے یا دونوں وقت غذاؤں کے درمیان پانی کثیر مقدار میں پینا چاہیے اور دوپہر کے کھانے کے ساتھ سلاد ضرور کھلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کے محرکات، تلی ہوئی اغذیہ، زیاہ مصالحہ، تمام سخت گوشت، نمکین گوشت، مچھلی، کلیجی، سخت ابلے ہوئے انڈے، باقلہ، مغزیات، اناس، میدے کی روٹی (نان)، چاول، مٹھائی، پیسٹری، پنیر۔

محرقہ بطنیہ (ٹائیفائیڈ فیور)

غذا: دودھ چونے کے پانی میں ملا کر، آش جو، ہلکی چائے، سنگترہ، انار شیریں۔ اگر اسہال کی شکایت نہ ہوئی تو ہلکی یخنی بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: ہر طرح کے گوشت، نشاستہ دار اور روغنی غذائیں۔

چونکہ محرقہ بطنیہ میں آنتوں میں ورم ہو جاتا ہے، اس لئے اس میں غذا کی بہت احتیاط ہونی چاہیے اور کوئی ٹھوس غذا نہیں دینی چاہیے۔

بیماری کی حالت میں کھانے میں احتیاط اور دوائیوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ پرہیز کیجئے اور تمام بیماریوں سے محفوظ رہیے۔

اللہ کریم نے کوئی بھی بیماری ایسی پیدا نہیں کی جس کے ساتھ شفا نازل نہ ہوئی ہو مگر پرہیز انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔ اللہ کریم تمام بیماروں کو شفاء عطا فرمائیں۔ آمین۔

☆...... اپنے استاد کی ہمیشہ دل سے قدر کیجئے۔ وہ چاہے مالی طور پر کم حیثیت ہوں، کبھی بھی ان کو مذاق کا نشانہ نہ بنائیے، یہ خدا کو غضب ناک کرنے والی بات ہے۔ (اختر عباس)

آپ کے سوالات

مطب العارف کے جوابات

سوال محترم انچارج صاحب مطب العارف

میں ظاہری طور پر جسمانی لحاظ سے بالکل فٹ ہوں ۔ میری شادی کو 7 سال ہوگئے ہیں ۔ ابھی تک اولاد نہیں ہے ۔ میں نے بہت علاج کیے لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ معالجین بتلاتے ہیں کہ میں بانجھ ہوں جب کہ وظیفہ زوجیت پر پوری طرح قادر ہوں ۔ کیا اس کا آپ کے پاس گارنٹی شدہ علاج ہے؟

(محمد حنیف، چکوال)

جواب بھائی محمد حنیف صاحب ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خالق کائنات نے مادہ تولید میں ایک دو نہیں بلکہ لاکھوں کروڑوں ایسے جان دار کیڑے پیدا فرما رکھے ہیں جو تولید و تناسل کا ذریعہ اور سبب بنتے ہیں۔ ان لاکھوں کروڑوں کیڑوں میں صرف اور صرف ایک کیڑا ہی حمل کیلئے کافی ہوتا ہے۔

بعض اوقات متعدد اسباب و وجوہات کی بناء پر مثلاً آب و ہوا کا فرق، خوراک کا تغیر و تبدل، کسی موذی مرض کا شکار ہونا، طویل عرصہ بیمار رہنا، گرم خشک ادویات کا مسلسل استعمال اور بچپن کی غلط کاریاں وغیرہ مادہ خاص اوران میں موجود جراثیم (کیڑوں) کو ختم ، کمزور یا کم کر دیتی ہیں ۔ جس کی وجہ سے انسان وظیفہ زوجیت وغیرہ پر تو قادر ہوتا ہے مگر حمل نہیں ٹھہرتا ، اگر آپ کسی اچھی لیبارٹری سے اپنی تازہ رپورٹ کروا کر بھیجتے تو شاید میں کوئی دوائی تجویز کرسکتا۔ آپ پہلی فرصت میں اپنا ٹیسٹ کروائیں اوران رپورٹس کو بذریعہ ڈاک، کوریئر وغیرہ ارسال فرمائیں یا براہ راست مطب العارف پر تشریف لائیں۔ ان شاءاللہ آپ کا یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔

(نوٹ) آپ کے رشتہ داروں، دوستوں یا علاقہ میں کوئی بھی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہوتو ان کی ازراہ ہمدردی و خیر خواہی مطب العارف کی طرف رہنمائی فرمائیں شکریہ۔

جنات، آسیب، عفریت، شیاطین وغیرہ سے لڑنے اور ان کو جلانے کا خاص عمل
ہر قسم کے جادو کو ختم کرنے، اور جادو کو واپس کرنے کا خاص عمل
ہر قسم کی نظرِ بد اور لا علاج امراض کا علاج کرنے کا خاص عمل



ھانڈی کا عمل

الحمدللہ دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ نے جادو، جنات و شیاطین کا علاج کرنے والے عاملین کے لئے ھانڈی کے مختلف اعمال ترتیب دیئے ہیں، جن کی مدد سے با آسانی جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کا جلد علاج کیا جاسکتا ہے۔ یہ اعمال صرف وہی عاملین کر سکتے ہیں، جن کے حصار مضبوط ہوں، ورنہ رجعت کا خطرہ رہتا ہے۔ ہم ان عاملین کی طرح نہیں جو یہ دعوٰے کرتے ہیں کہ ہم سے سیکھنے والوں کو رجعت نہیں ہوتی۔ ہم واضح کہتے ہیں کہ جو غلط استعمال کرے گا، اس کو رجعت ضرور ہوگی۔ اسی لئے اعمال کے ساتھ ساتھ مختلف ھدایات تفصیل سے دی گئی ہیں جن پر عمل کر کے رجعت سے بچا جا سکتا ہے اور ھانڈی کے اعمال کے سلسلے میں بہت تفصیل دی گئی ہے جس کو پڑھ کر، ھانڈی کے اعمال کا صحیح طریقہ آ جائے گا اور عمل کرنے میں غلطی کا امکان بھی نہ ہونے کے برابر ہوگا۔ ہم ان عاملین کی طرح نہیں جو تفصیل اس لئے نہیں بتاتے کہ اگر ایک بار ہی سب بتا دیا تو "ہمارے پاس کون آئے گا"۔

درجہ اول ھدیہ:- /5500 روپے

درجہ دوم ھدیہ:- /10500 روپے

دو طرح سے ھانڈی کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔

درجہ اول اس میں سات اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ ان اعمال سے جادو، جنات، نظرِ بد، شیاطین، دیو، پری، بھوت، چڑیل اور اسی طرح کی دیگر نقصان دہ مخلوق کے اثرات کا علاج کر سکتے ہیں۔ اسی طرح لا علاج بیماریوں کا بھی علاج کر سکتے ہیں۔

درجہ دوم اس میں کل دس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ دو خاص الخاص اعمال ہیں جو سخت سے سخت جادو، بڑے بڑے شیاطین، جنات اور جادوگروں کو سبق سکھانے اور ان کا خاتمہ کرنے کے لئے ہیں۔ ان کی تعداد چاہے جتنی بھی ہو۔ آخر میں ھانڈی کا ایک خاص عمل دیا گیا ہے جو محبت، مفرور کو واپس لانے، رشتہ کے لئے ہاں کروانے میں مفید ہے۔

ان تمام اعمال کے لئے کچھ ریاضتیں بھی کروائی جاتی ہیں تاکہ عامل کے پیچھے جنات کی غیبی مدد بھی شامل رہے۔ صرف طریقے نہیں بتائے جاتے۔

رابطہ ناظم: **0346-4661681**، نائب ناظم: **0345-4661681**

ساحروں اور دشمن پر ان کا جادو واپس پلٹنا سیکھیں

جب سحر مسلسل کا معاملہ ہو تو مریض علاج کرواتا رہتا ہے اور دشمن وار کرتا رہتا ہے اس طرح مریض کی حالت مکمل ٹھیک نہیں ہو پاتی۔ ایسی صورت میں دشمنوں کے اعمال ان پر واپس کر دینا ایک مجرب طریقہ ہے۔ اس پر مستقل عمل کرنے سے مریض کی سحر سے جان چھوٹ جاتی ہے اور آئندہ بہت حد تک حفاظت بھی رہتی ہے۔ شرعاً جادو کا پلٹنا جائز ہے۔

واپسی سحر کورس

کورس کی مدت 3 ماہ ہے

فیس 5000 روپے ہے

اس کورس میں ایسے عملیات سکھائے جاتے ہیں جن کی مدد سے ساحروں اور دشمنوں پر ان کے کئے ہوئے اعمال واپس پلٹے جاتے ہیں۔ یہ کورس صرف عاملین کے لئے ہے۔ عام آدمی یا غیر عامل اگر واپسی کے اعمال کسی ساحر یا جادوگر پر کرے گا تو اس کا شدید نقصان دیکھنے میں آیا ہے۔

وقت کی کمی کے باعث جو افراد چلّہ نہیں کر سکتے، وہ نقد صدقہ -/10000 دے کر مختلف واپسی سحر کورس کے اعمال کی اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان فون: 042-35410586 0320-4661681

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

معجون خاص

گھر بھر کے لئے ایک انوکھا ٹانک

قیمت: 1250 روپے (ایک ماہ کورس)

بچے، بڑے، بوڑھے، جوان، مرد، عورت، صحت مند، مریض سب کے لئے، ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ حلال، پاکیزہ، خالص، بہترین اور قیمتی اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔

اہم فوائد: ☆ بڑھا ہوا پیٹ اور کولہے ☆ کمر درد ☆ جوڑوں کا پرانا درد ☆ دماغی کمزوری ☆ بلغمی امراض ☆ اعصابی کمزوری ☆ گیس تبخیر الغرض تمام امراض میں بے حد مفید۔ غرض یہ کہ "معجون خاص" پورے بدن کے لئے ایک لاجواب ٹانک ہے۔ جگر کے لئے بے حد مفید ہے۔ خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری، سانس کا پھولنا، کام میں دل نہ لگنا، ہاتھ پاؤں کا سونا اور اعصابی تھکان میں بہت مفید ہے۔ گردے اور مثانے کو طاقت دیتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ کسی طویل بیماری سے اٹھنے کے بعد "معجون خاص" کا استعمال توانائی کو بہت جلد بحال کرتا ہے۔ ہارمونز کا نظام بہتر کرتا ہے۔ "معجون خاص" قدرتی کیلشیم، فولاد، پروٹین، فاسفورس اور زنک کا ایک بیش قیمت مرکب ہے۔

یہ تمام دوائیں حاصل کرنے کیلئے اور ہر قسم کے علاج کے لئے درج ذیل مقام پر تشریف لائیں، خط لکھیں یا فون کریں۔ جستجو اعتماد معیار بچت



165 حبیب پارک، چونگی ملتان روڈ، لاہور۔ فون 042-37846298

ای میل hafizabrarqamar@gmail.com موبائل 0300-4112043

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردسحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردسحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر، بکلوا کی چوکی اور گڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردسحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردسحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرافشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	100
5	چھو منتر (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بردشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوکِ سبعہ اور ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیات امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروما تھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموز مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الہوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح و وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال و ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سیناء پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقان رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عائلی نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4360

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

0333-6974734, 0300-4967412

تعویذ حفظِ جان

یکم محرم الحرم کو تیار کیا جانے والا ایسا تعویذ، جس سے انسان تمام زمینی و آسمانی آفات و بلیات، جنات کی کارستانیاں، جادو کی ستم ظریفیاں، اغوا، قتل، چوری اور ڈکیتی وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ ہدیہ: نام مع والدہ کے اعداد کے برابر

روحانی اگربتی برائے دفع نحوست

قیمت: 200 روپے

نحوست کسی بھی قسم کی ہو، اس جگہ پر رہنے والوں اور اس جگہ پر کاروبار کرنے والوں کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلسل پریشانیوں کا ہی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس نحوست کے خاتمے کے لیے اس اگربتی کا استعمال بہت مفید ہے۔ صبح و شام ایک ایک اگربتی متاثرہ جگہ پر جلائیں۔

30 اگربتیاں (15 دن کا کورس)



غصہ کی زیادتی کا روحانی علاج

اس روحانی علاج سے وباء کی صورت اختیار کی ہوئی غصہ کی زیادتی، اعتدال میں آجاتی ہے۔

ہدیہ مکمل کورس: 800 روپے

موذی، خطرناک اور لاعلاج امراض کا علاج

مرض معمولی ہو یا خطرناک، نیا ہو یا پرانا، اس 40 روزہ کورس کو کرنے سے کینسر، ہیپاٹائٹس، ذیابیطس (اور وہ تمام امراض جن کا ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو) ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔ ہدیہ مکمل کورس: 1500 روپے



عطر حاضری

جنات و آسیب کو حاضر کرنے کے لیے خاص دم کیا ہوا عطر۔ اس کے استعمال سے تنگ کرنے والی مخلوق مریض میں حاضر ہو جاتی ہے۔ قیمت: 200 روپے



دم شدہ شہد (بالکل خالص)

جملہ جناتی و شیطانی اثرات سے حفاظت کے لیے دارالعمل چشتیہ کا خاص الخاص لاجواب دم شدہ شہد۔ طاقت کا خزانہ بھی اور روحانی شفاء کی نوید بھی۔

قیمت 500 گرام: 500 روپے   قیمت 250 گرام: 250 روپے

تعویذ خیر و برکت

اس تعویذ کی بدولت خیر و برکت آتی ہے اور نحوست ٹل جاتی ہے۔ جادو، جنات، شیاطین اور ہر طرح کی نقصان دہ غیبی مخلوق کو بھگانے کے لیے یہ تعویذ تیر بہدف ہے۔ مکان، دکان اور فیکٹری میں لگائیں۔ مزید یہ کہ اس پر خاص الخاص دم بھی کیا جاتا ہے۔ ہدیہ: 750 روپے

ہرن کی جھلی

قیمت: 80 روپے

ہرن کی جھلی خاص خاص عملیات میں استعمال ہوتی ہے۔ خاص کر محبت، تسخیر، شادی، فتح نامہ، وغیرہ کے اعمال تیار کرنے میں۔

عاملین کے لیے زعفرانی تعویذات

خالص زعفران سے لکھے ہوئے پراثر تعویذات، یہ تمام قسم کے تعویذات ان عاملین کی آسانی کے لیے ہیں جو خود نہیں لکھ سکتے۔

روحانی وظائف

اس پُرفتن دور میں مشکلات کے حل کے لیے دارالعمل چشتیہ کی طرف سے پریشان حال افراد کے لیے انٹرنیٹ پر روحانی وظائف کا بلاگ بنایا گیا ہے۔ جس کا مقصد عوام کی سہولت کے لیے آسان اور مجرب وظائف دینا ہے۔

http://ruhaniwazaif.blogspot.com

روحانی صابن

جسمانی تازگی و روحانی سکون کے لیے اور جادو و جنات کے اثرات جسم سے ختم کرنے کے لیے خاص اثر رکھتا ہے۔ قیمت: 100 روپے

عملیات سیکھنے اور مسائل و پریشانیوں کے روحانی حل کے لئے
معروف روحانی معالج خالد مقبول صاحب سے ملاقات کریں

ہر قسم کی بندشوں کے توڑ......سخت سے سخت جادو اور جنات سے نجات...... تعلیمی، معاشی، ازدواجی، گھریلو، خاندانی، سسرال وغیرہ کے مسائل کا حل...... دشمنی، عدالت، مقدمات، جیل، جائیداد، جگہ پر قبضہ وغیرہ کے مسائل سے نجات، لاعلاج قسم کی بیماریوں سے نجات اور دیگر مسائل و پریشانیوں سے نجات اور ہر جائز اور ممکن حاجات کے حصول کے لئے اعتماد سے رابطہ کریں۔

وقت کی کمی کے پیشِ نظر ملاقات اور فون کے اوقات مخصوص ہیں۔

مہربانی فرما کر ان اوقات کے علاوہ فون کرنے کی زحمت نہ کریں۔

اوقاتِ ملاقات: شام 4 بجے.........7 بجے (صرف اتوار)

فون کے اوقات: دوپہر 2 بجے.........4 بجے (علاوہ جمعہ و اتوار)

ای میل: spiritualist77@gmail.com

موبائل: 0323-4435861 (نمبر نہ ملنے پر SMS کریں)

نورانی مندرہ

ھدیہ 7100 روپے

ہر طرح کے جادو اور جنات سے نجات اور ہر طرح کے عمل کو واپس کرنے کا خاص عمل۔ یہ وہ واحد عمل ہے جو ہر قسم کے مندروں کا بھی توڑ ہے۔ اس کے عامل پر آسانی سے جنات اور جادو کا حملہ نہیں ہوتا۔ اور چھوٹے جنات و شیاطین تو اس کے عامل سے مقابلہ ہی نہیں کرتے، بھاگ جاتے ہیں۔

جادو، جنات کے اثرات کے علاوہ پیچیدہ قسم کی بیماریوں کے لیے بھی مجرب ہے۔ خاص کر وہ بیماریاں، جو جادو اور جنات کی وجہ سے بنی ہوں۔ اس عمل کا بھی چلہ کرنا ضروری ہے۔

کوپن برائے بغیر فیس اعمال
مارچ 2017ء

نام ______ والد ______

والدہ ______ مکمل پتہ ______

______

موبائل نمبر ______

Email (اگر ہو) ______

مطلوبہ اعمال ______

نوٹ رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

فون: 042-35410586 0320-4661681

مندرہ کبیر

ھدیہ 7100 روپے

جنات، جادو، آسیب، دشمن، جادوگر، شیاطین کے خلاف ایک انتہائی مضبوط روحانی ہتھیار ہے۔ جس عامل کے پاس یہ عمل ہوتا ہے، اس پر آسانی سے جادو اور جنات کا حملہ نہیں ہوتا۔ اس عمل کے پیچھے جو مخلوق ہے، وہ لڑنے کی ماہر ہے اور دشمن کو اچھا سبق سکھانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چھوٹے درجے کے جنات و جادو صرف اس کے دم سے ہی ختم ہو جاتے ہیں یا بھاگ جاتے ہیں۔ آج کل کے ماحول کے لحاظ سے ایک بہترین عمل ہے۔ اس عمل کا کم از کم ایک چلّہ کرنا ضروری ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
فون: 042-35410586 0320-4661681

APRIL 2011

خوشخبری جنات نمبر

فوٹوسٹیٹ

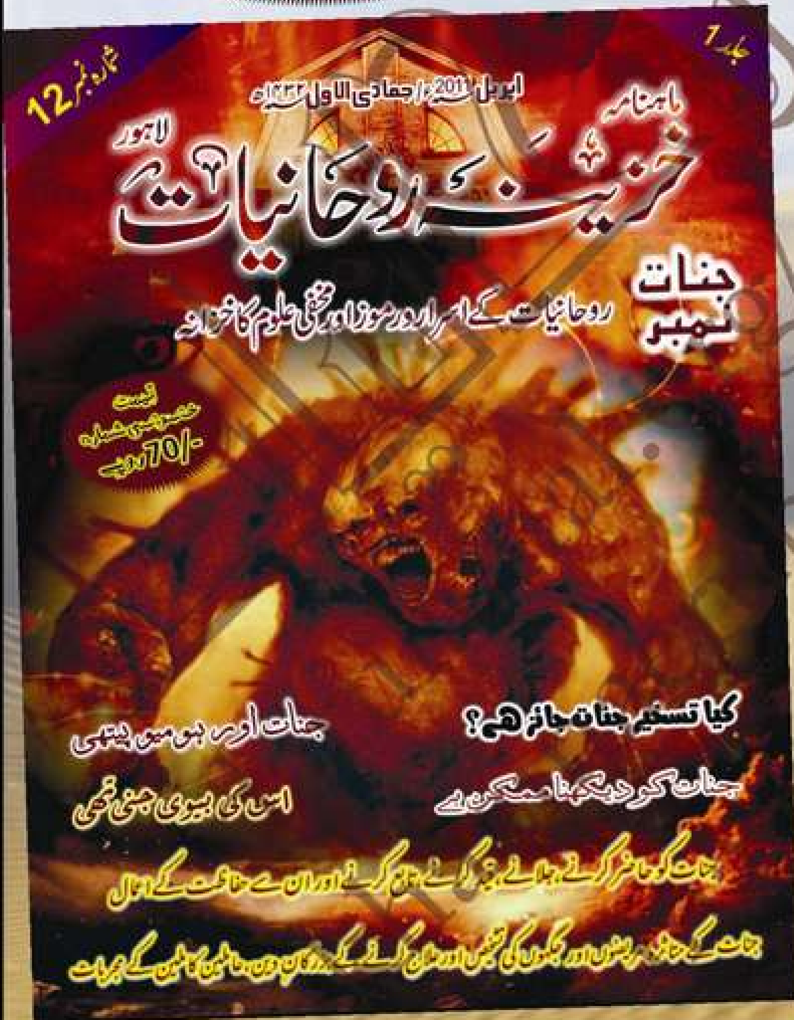
جنات کے موضوع پر بیش بہا معلومات اور منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا پہلا خاص نمبر ''جنات نمبر'' آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

قیمت 100 روپے

- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- عاملین کے جنات سے متاثرہ مریضوں کے علاج کرنے کے واقعات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جنات کی متاثرہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جنات کو مریض کے اندر حاضر کرنے کے اعمال
- جنات کو جلانے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کو قید کرنے کے اعمال
- جنات سے حفاظت کے اعمال
- جنات کو دیکھنا ممکن ہے
- جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں
- عامل جنات......ایک بہت بڑا محسن
- جنات کو تابع کرنے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کے عاملین کو نقصان پہنچانے کے واقعات



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

OCOTBER 2011

خوشخبری

جادو ٹونہ نمبر

جادو ٹونہ کے موضوع پر دلچسپ اور اہم معلومات و اعمال پر مشتمل

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا دوسرا خاص نمبر "جادو ٹونہ نمبر" آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام و خواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

قیمت 70 روپے

- جادو سے نجات کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جادو سے نجات کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جادو زدہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جادو زدہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جادو سے حفاظت کے اعمال
- جادو کہاں ہے؟ پتہ لگانے کا خاص عمل
- دینی اداروں پر ہونے والے سحر و جادو کے توڑ کا مجرب عمل
- ایک عرب عامل کا جادو کے توڑ کے لئے مجرب عمل
- جادو کی کاٹ کے بڑے اعمال:
  ہانڈی، کالے بکرے، اونٹ کی ہڈی، کڑاہی، تھیلی والے اعمال
- عاملین کے جادو زدہ مریضوں کا علاج کرنے کے واقعات
- جادو زدہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

درود شریف نمبر

فوٹو سٹیٹ

APRIL 2012

درود شریف کی فضیلت اور منفرد اعمال کا خزانہ

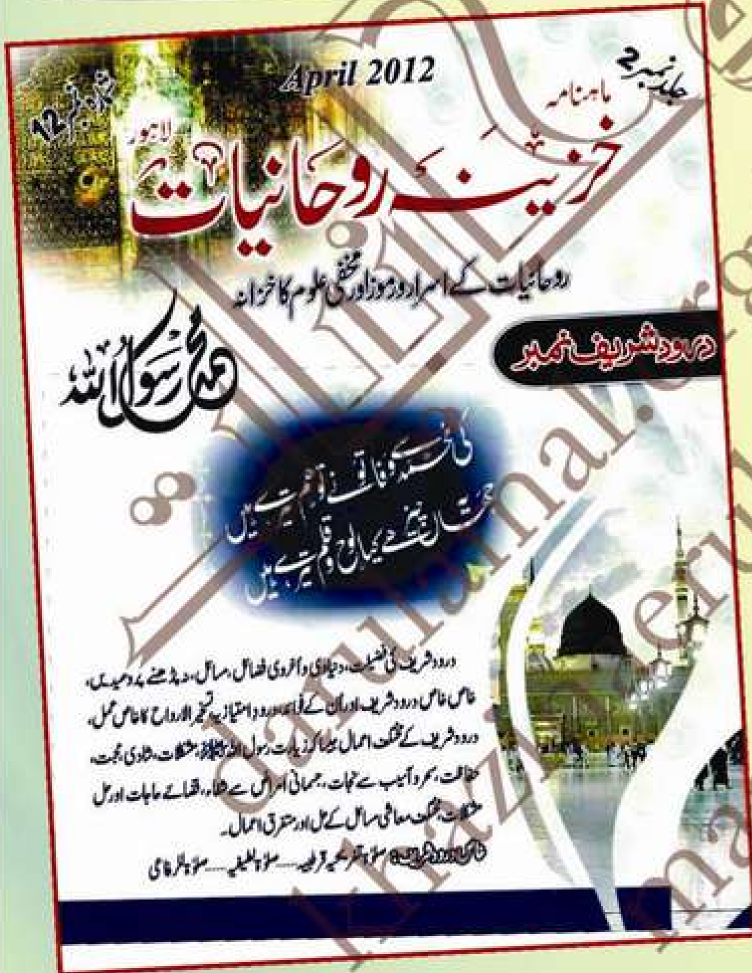
ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا تیسرا خاص نمبر "درود شریف نمبر" اپنی مثال آپ ہے

- حمد باری تعالیٰ ...... نعت مقبول ﷺ
- درود شریف کے دنیاوی اور اُخروی فضائل
- اللہ تعالیٰ درود شریف کیسے پڑھتے ہیں؟
- خاص خاص درود شریف اور ان کے فوائد
- فضائل و برکات درود شریف
- شادی کے لئے درود شریف کے اعمال
- درود امتیازیہ (فضائل درود و روحانی فوائد اور سیر النبی ﷺ پر مختصر و جامع مضمون)
- درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں ...... احادیث کی روشنی میں
- قضائے حاجات کیلئے اور مشکلات کے حل کیلئے درود شریف کے اعمال
- محبت کے لئے درود شریف کے اعمال
- صلوٰۃ تفریحیہ قرطبیہ ...... صلوٰۃ لطیفیہ ...... الصلوٰۃ للرفاعی رضی اللہ عنہ
- جسمانی امراض کے لئے درود شریف کے اعمال
- درود شریف دافع شر اعدا
- سحر و جادو و آسیب و جنات کے علاج و حفاظت کے لئے درود شریف کے اعمال
- درود شریف کے چند خاص اعمال
- حفاظت کے لئے درود شریف کے اعمال
- زیارت رسول اللہ ﷺ کے لئے درود شریف کے اعمال
- درود شریف کے متفرق اعمال
- معاشی مسائل کے حل کے لئے درود شریف کے اعمال
- درودِ ناریہ
- لوحِ برج ثور حاکم سیارہ زہرہ

- فضیلتِ درود شریف ...... احادیث کی روشنی میں
- درود شریف کے مسائل
- بے نقطہ درود شریف
- درود شریف کی فضیلت
- درود پاک سے قضائے حاجات
- تسخیر الارواح کا خاص عمل

رسالہ عوام و خواص سب کے لئے یکساں مفید

قیمت: 120 روپے



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری
حل المشکلات نمبر

APRIL 2014

مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے موضوع پر منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا ساتواں خاص نمبر "حل المشکلات نمبر" آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

قیمت 100 روپے

- پریشانیاں اوران کا علاج
- یہ پریشانیاں اور ہمارے اعمال
- مشکلات ومصائب سے نجات کیسے؟
- عامل کامل ماسٹر شفیع الدین نظامی مرحوم کے ہر مشکل و پریشانی سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مفتیان وعلمائے کرام کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- عاملین کاملین کے مشکلات سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مشکلات کے حل کے خاص اعمال
- مشکل سے نجات اور حاجت پوری ہونے کا ایک خاص عمل
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے مسنون اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء الحسنیٰ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے قرآنی اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء النبی ﷺ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے درود شریف کے اعمال
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے نفسیاتی طریقے اور جدید تحقیقات
- مولانا حسن الہاشمی صاحب کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کیلئے مجرب اعمال
- حل المشکلات کے تین خاص اعمال
- مشکلات سے نجات کے لئے خاص علوی اعمال

April-2014
ماہنامہ
لاہور
خزینۂ روحانیات
"حل المشکلات نمبر"
قیمت 100 روپے
پریشانیاں اوران کا علاج
مشکلات کے حل کے خاص اعمال
عاملین کاملین کے مشکلات سے نجات کیلئے مجرب اعمال

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

روحانی علاج گاہ کے خاص تعویذات

ہدیہ: 1600 روپے
برائے ممبران: 1100 روپے

تعویذ نمبر 3
رزق کی ہر طرح کی رکاوٹ دور کرنے کا قرآنی تعویذ

رزق اور عافیت کا رزق اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ رزق کا اپنے محلہ، اپنے شہر اور اپنے ملک میں مل جانا اور برکت والا ہونا بہت بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سب دوستوں اور احباب کے رزق کے معاملات کو آسان اور عافیت والا بنادے، آمین۔ آج کل لوگ سارا سال اور سارا دن رزق کی بے برکتی کا رونا روتے رہتے ہیں۔ پیسے کے تمام راستے بند ہوجانا، ملازمت کا نہ ملنا، روزگار اور کاروبار کا نہ چلنا، چلتے کاروبار کا بند ہوجانا، قرض کی رقم کا بہت بڑھ جانا، بیرون ملک پہنچ گئے مگر معاشی معاملات بہتری کی طرف نہیں جارہے۔ ایسے سارے لوگ جو رزق کی بندش، رکاوٹ، تنگی، پریشانی، قرض کی زیادتی، عرش سے فرش پر آگرنے والے لوگ فوری طور پر ایسے قرآنی تعویذ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اس قرآنی تعویذ کے فوائد، کرامات اور کرشمات اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

یہ ایک ایسا کرشماتی قرآنی تعویذ ہے کہ اگر رزق کے حوالے سے بہتر تدبیر اور خوبصورت پلان اختیار کرکے اس کے ساتھ دیا جانے والا وظیفہ بھرپور یقین سے پڑھا جائے تو اس کے فوائد دوچند ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا یقین کے ساتھ وظیفہ کرنے والے حضرات اس تعویذ اور وظیفہ سے استفادہ کریں اور عزیز و احباب اور دوستوں کو بھی بتائیں۔ کیا پتہ کب کس کا بھلا ہوجائے اور یہ نیکی ہمارے کھاتے میں لکھی جائے۔

تعویذ نمبر 4
ہر طرح کی پریشانی مصیبت اور مشکل کے خاتمے
اور جائز حاجت پوری ہونے کا خاص قرآنی تعویذ

آج کا دور مسلمانوں کی بداعمالیوں کی شامت کی بناء پریشانیوں، تکالیف، مصائب اور دکھوں کا دور ہے۔ ہر بندہ پریشانی، بے برکتی، مصیبت، دکھ، تکالیف کی شکایت کرتا نظر آتا ہے۔ بعض دفعہ تو بیٹھے بٹھائے مصیبت گلے پڑجاتی ہے۔ بعض نادان لوگ نیکی کا بدلہ برائی اور مصیبت کو قرار دیتے ہیں۔ مگر فی الحقیقت یہ نفس و شیطان کا دھوکہ ہے کہ نیکی اور اچھے اعمال جو روزی کی برکت، زندگی میں برکت اور زندگی میں اضافے کا سبب ہیں، ان کو نیک اعمال کا بدل قرار دینا اور اپنے تئیں یہ سمجھنا کہ اب کسی کے ساتھ نیکی کا دور نہیں ہے۔

لہٰذا سب سے پہلے توبہ کی جائے اور پھر مشکل، مصیبت، پریشانی، دکھ اور تکلیف کے خاتمے کے دنیاوی اسباب یعنی تعویذات و وظائف کا سہارا لیا جائے تو ان شاءاللہ معاملات بہتر ہونا شروع ہوجائیں گے۔ آج جن مصائب سے عموماً ہمارا واسطہ پڑتا ہے۔ ان میں سرفہرست اولاد کی نافرمانی، جھوٹے مقدمات میں لوگوں کا ملوث کردینا، رزق میں بے برکتی، زوجین (میاں بیوی) میں ناچاقی، گھر میں بلاوجہ کی تنگی، غصہ آنا، ملازمین کا بلاوجہ تنگ کرنا، ہمسایوں سے بلاوجہ ناچاقی، کسی ظالم، جابر اور شریر کا بلاوجہ تنگ کرنا، کسی فرد کا حق دبالینا، جگہ، مکان، پلاٹ پر قبضہ کرلینا، کاروباری افراد کا حسد کرنا، رشتہ داروں کا حسد کرنا، بچوں کو نظر لگ جانا، بچوں کی خداداد صلاحیتوں کو گھن لگ جانا، کسی کام میں بلاوجہ رکاوٹیں اور مشکلات پیش آنا، کسی ملازمت نہ ملنا، کاروبار کا نہ چلنا اور کسی ضروری درخواست پر کارروائی نہ ہوپانا، کسی بچہ، بڑے یا عزیز رشتہ داروں کا باہر جانے کی ضرورت اور حاجت پوری ہونے کے لئے یہ تعویذ تیر بہدف ہے۔ اس تعویذ کے بارے میں یوں کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ''ایک انار سو بیمار''۔ آپ کے پاس پیسے بھی ہیں، دکان لینا چاہتے ہیں، پلاٹ لینا چاہتے ہیں، فیکٹری کی ضرورت ہے، ملازمت میں ترقی، بیرون ملک سفر کی ضرورت الغرض ہر طرح کی حاجت، ضرورت اور جائز سوچ کی تکمیل میں یہ تعویذ معاون ہے اور بارہا کا مجرب ہے۔ اس تعویذ کے ساتھ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے تاکہ تعویذ سے کماحقہ فائدہ اُٹھایا جاسکے۔ لہٰذا اس تعویذ کو ضرور لیں تاکہ تمام سائلین اس کے کرشمات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔

Monthly
Khazina-e-Ruhaniyaat CPL # 288

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

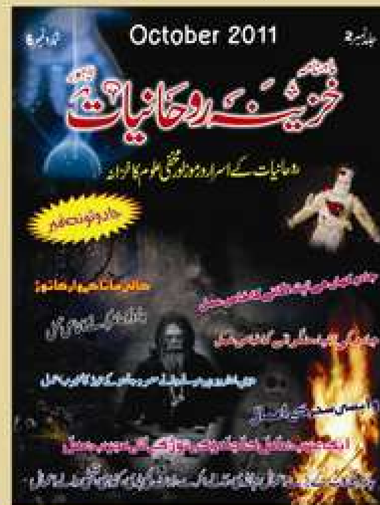
ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے 12 انمول خاص نمبرز

جنات نمبر (فوٹوسٹیٹ)



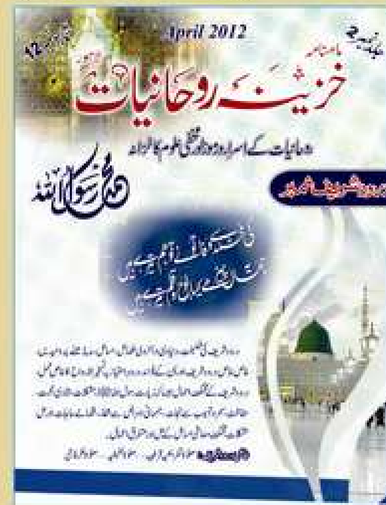
قیمت: 100 روپے

جادو ٹونہ نمبر



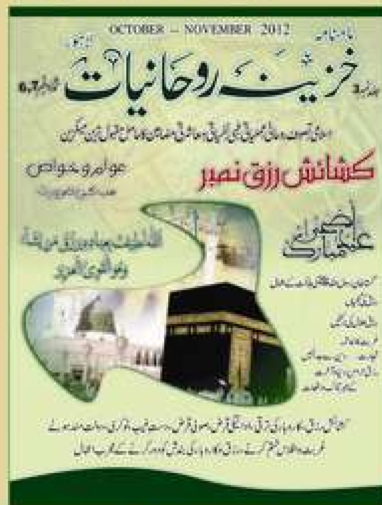
قیمت: 70 روپے

درود شریف نمبر (فوٹوسٹیٹ)



قیمت: 120 روپے

کشائش رزق نمبر (فوٹوسٹیٹ)



قیمت: 150 روپے

شفائے جسمانی امراض نمبر (فوٹوسٹیٹ)



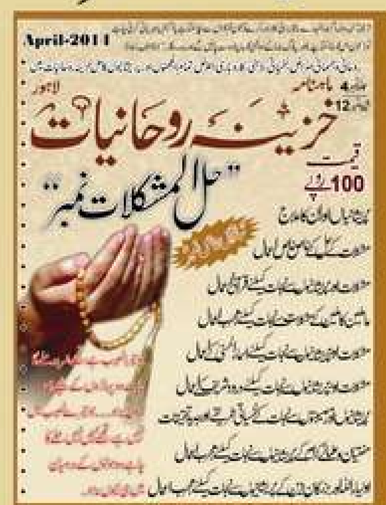
قیمت: 150 روپے

حب و تسخیر نمبر



قیمت: 100 روپے

حل المشکلات نمبر



قیمت: 100 روپے

نکاح نمبر



قیمت: 80 روپے

حفاظت نمبر



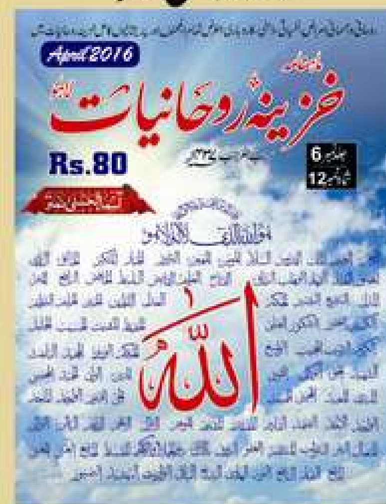
قیمت: 80 روپے

بندش نمبر



قیمت: 80 روپے

اسماء الحسنیٰ نمبر



قیمت: 80 روپے

نظر بد نمبر



قیمت: 80 روپے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
E-mail: khazinaeruhaniyaat@gmail.com
Ph: 042-35410586
Cell: 0322-4773786
شعبہ نشرواشاعت دارالعمل چشتیہ لاہور، پاکستان